

عملیات و تعویذات کا سرتاج و مجموعہ

صراط المستقیم

المعروف

حکمت النعم

عبد بن محمد مائل

الحاج صدوقی ابرار اللہ شاہ
عرف
مولوی سید واجد علی شاہ

FREE AMLIYAAT BOOKS...
SERBOOK.COM/GROUPS/FREEAMLIYAATBOOKS

HTTPS://WWW.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقِنُ إِلَٰهَٰكُمْ فَقَدْ أُولَىٰ غَيْرًا كَبِيرًا

صراط المستقیم

المعروف

محکمات النعم

دس حصے کا مکمل

مُصَنَّف

الحاج صوفی لہار اللہ شاہ عرف مولوی سید واجد علی صاحب

مؤلف عملیات نورانی

محرک و معاون خاص

سید محمود الحسن طیب سرکار گورنمنٹ ہسپتال مشہور فاضل مصنف طب و عملیات

بہ اہتمام مکتبہ و انبیال لاہور

پبلشرز: شیخ محمد سعید رائے سنٹر، نزد بازار لاہور

PDF
FREE AND E-AMLIYATBANKS
WWW.E-AMLIYATBANKS.COM/GRUPOUS

HTTPS://WWW.E-AMLIYATBANKS.COM/GRUPOUS

محقق: _____
مفت: _____

پہ اہتمام: مکتبہ دانیال لاہور

پبلشر: شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، اردو بازار لاہور
FREE TO DOWNLOAD AT BOOKS.....PDF
HTTP://WWW.FACEBOOK.COM/GRUPOFSTUDYATBOOKS

تقریب

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
11	دلِ حسرت ٹالنے والے محبت کا برقی فیض	1	تغیہ قلب
11	مسٹر کرنے کے لئے برقی قواعد	3	تغیہ قلب غامری و دہلنی
12	جلا تصور کا پہلی کاغذ طیس پتہ	6	تزکیہ دہلنی
12	تغیہ فعل روحانی	7	بذریعہ اسلام حسنی فریضی محبت کا سرا
13	تغیہ علم ہر عروج اور ہر جمیت کو	7	اشطانی
15	اسم اعظم شریف جلا ہرے ہوئے	7	سیف اکبری
16	تغیہ کاغذی عمل اور مغان طیس جادو	8	لسانی جینی
16	ہمارے لئے ایک سبق	8	کار و جماعی
16	قری اور آفتابی چند مشق میں جلا عمل	9	تغیہ حکومت
17	مسٹر کرنے کا حیرت نما شعلہ	9	شمیر قلبی
	جلا ہرے ذریعہ کشف قور تغیر عام کا	9	اہل منصوری
	مجر نامہ صرف تین یوم میں جلا خوف و	10	تغیہ جلودانی
	خطر ہونے والا کراماتی عمل	10	عملیات پڑھنے والوں کے لئے درس
			جہرت

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
41	حکمت التیم کا تیسرا حصہ	21	قوت نظر کا سریزم برائے تغیر
41	صفات بسم اللہ شریف	21	قوت نظری کا برقی سریزم
42	عمل تق برائے	22	تقدور صادق کی علامت خاص
43	صاحب ثروت ہونا	22	اسرار محبت و تسخیر
43	بعد زکوٰۃ بسم اللہ شریف سے سفر کرنا	24	حکمت التیم کا دوسرا حصہ
44	بسم اللہ شریف کا برقی طلسم	25	عمل کوہِ زوین
45	علم جن کے قواعد	26	دوسرا عمل کیسے بکری
45	تکسیر جنری کا قاعدہ	28	لوحات فیبی
45	عمل وسعت رزق مد تغیر	28	عنان رزقی
51	حیران کن فریخی طالب و مطلوب	28	عنان قادی
51	عمل محبت	29	صحیفہ راز
54	بلادر طالب و محبوب کا برقی رتار	30	مختص نظر
	عمل	31	نزانہ حکمت
66	اسماء جلالی	32	یغافہ عشق
67	اسماء مشترک جلالی و جلال	33	ہر دل عزیز دست فیب کا عمل
68	اسماء الہی	35	زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور لوحات
74	حکمت التیم کا چوتھا حصہ	35	زکوٰۃ سورہ یسین شریف
77	کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا	36	ہزار کا عمل
77	بلادر طالب و مطلوب عمل پورا ہونا	37	عمل وسعت رزق
78	جنری رو سے عمل پڑھنے کی ترکیب	37	کسی امیر و کبیر سے فائدہ اٹھانا
79	جنری رو سے ہر ستارہ کا بخور	37	عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تغیر
79	بروج کا مزاج کیا ہے	39	تیسرے حصہ میں دیکھو
79	محسوس طالع	40	عمل بکری کا پھل
80	آسمان اور محراب		تمام دنیا میں مشہور ہے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
98	امراض گوش	80	ایک نیا تجربہ
99	امراض بینی	81	ایک نیا طریقہ سوال و جواب کا
99	امراض دہن و لب و لسان و دندان	81	ایک نئی ترکیب
	۵	82	زمین پر نقش کردہ مشرق کا ماحر ہوتا
100	خناق	82	ایک نئی تجربہ قمری
101	امراض قلب	82	سورہ و العنبر کا آفتابی عمل نہایت
101	امراض جگر و معدہ و طحال		آسان
104	امراض اعصاب	85	ملازمت کا حکمہ عمل
104	امراض گردہ و مثانہ	86	حکمت الانیم کا پانچواں حصہ
104	امراض مخصوصہ مردان	87	رد فن گند عک سہلپ قائم انار
106	امراض مخصوصہ زنان	88	اکسیرنگل یا نقرہ
107	امراض اطفال	89	قائم انار پارہ ہوتا
108	امراض پشت و اطراف	90	سم ہنقلہ گفتہ کرنا
108	حمیات	90	محلان کا نسخہ
108	اور ام و شور	92	بستہ غلام پارہ
110	حکمت الانیم کا ساتواں حصہ	92	ایک اور ترکیب
110	صنعت و حرفت میں	92	خاص ترکیب سے اکسیر ہوتا
119	حکمت الانیم کا آٹھواں حصہ	93	ترزین قمر سے زربا ہوتا
119	شرائع و آداب و ہدایات و طریقہ تعلیم	94	رائگ سے نقرہ ہوتا
	بہری مریدی وغیرہ میں ہے	95	پارہ ہوتا
120	مرید ہونے کا قاعدہ	95	فکرف سے اکسیر ہوتا
123	طریقہ پارہ تیج کا یہ ہے	96	حکمت الانیم کا چھٹا حصہ
124	اسم ذات کے ذکر سے عمل لطائف کا	96	امراض دہن
	معلوم کرنا	97	امراض چشم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
134	کی صورت میں	124	طریقہ اسم ذات
143	حکمت التئیم کا دسواں حصہ	125	پاس انفس کا طریقہ
143	مقنوری اعداد دیگر عملیات میں	125	طریق نقل اسم ذات
143	اپنی حفاظت کا سامان	127	حکمت التئیم کا نوواں حصہ
143	برائے ذہن درازی	127	گناہات میں
144	بلا پڑھے کئے ہزار پر قابو پانا	127	روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر
145	عمل ششی و قری		فل جانا
146	عداوت	128	کاسیالی مقدمات و ہر قسم کی حاجات
146	ناجائز تعلقات	128	جس کو چاہو فرما تمہارا مطالو
146	تیسرا عمل	128	لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا
148	قوری کام کے لئے ایک فوری طریقہ		حاضر ہونا
149	نکاحی اور	128	لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا
149	نقل بھرنے کا طریقہ		حاضر ہونا نصف گھنٹہ میں دینیہ
150	چور کی چوری پکڑ لینا		لاٹری۔ سٹ۔ گھوڑ دوڑ وغیرہ کے
151	دکان میں کثرت سے خریداروں کی		نہرات اور سارا راز عمل از وقت ہر
	آہ		شے کا معلوم ہو جانا
151	رنجیدہ ہو کر کسی ہمسٹر کہنا اس کو ستر	129	انگشت بیگمات
	سے باز رکھنا	130	جس قدر چاہو روپیہ منگا لو اس میں
151	برائے خلق		سے ایک روپیہ روزانہ خرچ کر سکتے
151	حصار۔ خاتم جابر کی زبان ہندی		ہو
152	عمل برائے سارق نور آنکھ لینا	131	مرد ہو یا عورت اسم الہی کا ٹکڑ پڑھ کر
152	حاصل۔ بدگوئی زبان ہندی		بارود بیچے بیچے ہونے کا
152	ذو جسدین۔ متقلب باد ثابت کا بیان	131	لوحہ عالم تخیل میں
	ہم بدیہ کے		مردوں کا ناز اور عینوں کا راز مکار

وَمِنْ ثَوْبِي الْحِكْمَةُ فَقَدْ أَوْلَى خَيْرًا كَثِيرًا

صراط المستقيم

المعروف

حِكْمَتِ النِّعَمِ

محمد حصار اول

مُصَنَّفَةٌ

الحاج صوفي ابرار اللہ شاہ عرف مولوی سید واجد علی صاحب

مؤلف، تعلیقات نورانی

محرم و معاون خاص

سید محمود الحسن طیب سرکار گورنمنٹ ہسپتال مشور قاضی، معتمد طب و عیالات

در عزیزی پریس آگرہ حلیہ طبع پوشید

بہ اہتمام مکتبہ و انیال لاہور

پبلشرز: شیخ محمد سعید رائے سنز، گروہ بازار لاہور

دیباچہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْهِ الْكِتٰبَ الْحَكْمَہَ لِقَدْ اَوْفٰی خَیْرًا کَثِیْرًا وَالصَّلٰوةُ لِمَنْ اَرْسَلَ اِلَیْهِ الْخَلِیْلَ بِمِیْثَرٍ وَّ نَلِیْرًا وَّ عَلٰی اِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ کَانَ لِمُخْلَاقِنَا هَادِیًّا وَ نَصِیْرًا۔

اہلِ اہلِ عاصی مد معاصی اہلِ اللہ شانِ ظہرین باحسین کی خدمت میں بعدِ آداب کے عرض پر دان ہے کہ اکثر مریدین نے فرمائش کی کہ رطب ویابس مجھ کو آقا کی و مرشدی حضرت مولانا شاہ اہلِ اہم صاحبِ مرحوم و محترم صوفی غافلِ دوہاؤ سے سینہ کا سرسہ راز و طرائق و ہدایات و طریقہ تعلیم و صحت و نفاذِ تعلیم مریدین عطا ہوئے نیز سترِ حضرت میں بر سرِ گنبدین نور و لوہا کا طہین کے عطیات و تحفہ ہات نور قطب الاقطاب و مشائخ کبار علماء فضلاء نور صوفی باقداستیوں کے ارشادات نور و طائف نیز مددِ گمان خدا بیاضت و ال احیاب کے شرارت خدوند عالم نے اپنے جوہر احسان سے میرے حال پر اپنا فضل و کرم فرماتے ہوئے ظاہر فرمائے۔ یہ فرمائی اسرارِ رحمانی آثار لطائفِ قمریہ، معارفِ شغنیہ، قدسی کلمات، عرشی انوار، روشن موقی، قیمتی جواہر، بے بہا زمر و ربانی اسماء نورانی شمعیں، علوی دعوات، نسیم سحر، مہدائی خواص، لوزاتِ فیضی، قمر حکمت، سلیمانی جنت، لقماتی حکمت، رحمانی جلیاں، پندہ نصائح، ہدای ارشادات، لسانِ تہذیب، تفسیر جعفری، غنہ اکبر، کبریہ، احمر، یا قوت ازہر، زمر و اختر، کولہ کنون، یہ وحش بہا خزانہ اپنا آخری توشہ سمجھتے ہوئے شخصِ رفاہ عالم کی خاھر من و عن قلب بند کر کے کی ایذاً خلیفہ اول صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن مشہور ہر ضل مصنف کتب طب و تعلیمات کے پڑھ کر دیا کہ وہ اس طرح کے کام فہم زبان میں مدد اپنے

تعلیم مطلقہ وغیرہ کے محفوظ کر دیں۔ عام حقوق ملحق ہو اور دعائے خیر سے یاد کرتی رہے اور اس عاصی کا وسیلہ نجات ہو اس لئے کہ یہ زندہ آخری ہے روزانہ جہل کی ترقی ہے اہل دین حقیقت سے واقف ہوں اور اصول طریقت و شرائط احکام صحت سے آگاہ ہو کر افراط و تفریط سے جتنی شرک و تواءم سے آگاہ ہو کر صراط المستقیم پر گامزن ہوں۔ اسی لئے اس کتاب کا ہم حکمت انجم رکھا گیا۔ یہ کنہیہ مالاہل جو اہر زماہر فنون ہے اس گلشن میں علوی خیر کے بہت سے نادر و خائف اور عجرات کا وہ بے نظیر مجموعہ پیش کیا گیا ہے جو حمد اللہ دیکھے گا، نحو حیرت من جانے گا۔ جس صفت کے ساتھ روحانی تعلیم کا اظہار کیا گیا ہے ایک آبر و رحمت جلت ہوگا۔ حکمت کے وہ نفاذ و فیصدی عجرات ہیں جو اعتنائی تسلی عشق اور ظلمانی چاہب سے کم نہیں اور علماء ہند کی صد کتاب کے ذخیرہ میں من کا نامور شاعر ہے جو عقولیت عام حاصل کر چکے ہیں۔ ہمارے نزدیک جو اہرات کی نوکری سے کم نہیں آخر میں صمد حمزہ اکملیہ دعا ہے کہ خالین حقیقت اپنی مراد میں لائیں۔ عام نفع حاصل کرنے والے حضرات نقشہ جام نہ لیں۔ یہ نقشہ و شکل کہ فیض اللہ جمیع کریم ہے اور مرادوں کو دلانے والا صحیح و صمد ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمدؐ والہ و اصحابہ اجمعین

بِوَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

آخر میں بعد ادب و آخرین بات حکمین سے استدعا ہے کہ نااہلوں سے اس کتاب کو پوشیدہ رکھیں اور تمام عملیات کی مخصوص اجازت جس سے اپنے اسوا دوسروں کو فائدہ پہنچا یا اور کن سے خود منفع ہو مقصود ہو اپنے اہل و عیال میں سے وہ ۳ خریدار جو در حقیقت آپ کے نزدیک صراط مستقیم کے اہل جنت ہوں عطا فرمائیں اجازت دے دی جائے گی اور جو امور طریقت تعلیم و عریہ لائق کی ضرورت ہو ایسی چیز و کتاب تمام حکیم سید محمود الحسن سے کی جائے اور روحانی علاج میں خطرات کا

ہیں اس کے پورا کرنے کے لئے ایسی چوٹی کا زور لگاتا ہے چونکہ قاعدہ قانون سے واقف نہیں۔
 طبع لوقات میں اپنی وقت گزار کر سوائے حسرت و افسوس کے کچھ باتھ نہیں آتا۔ اس کے لئے دو
 باتیں پیش ہیں ایک وہ شخص ہے جو کسی پر عاشق ہے لیکن رسائی نہیں ہوتی۔ حیران ہے پریشان
 نہ سرگردان ہے رات دن عشق میں کاٹتا ہوا جاتا ہے۔ اب اگر قاعدہ کے مطابق کام کرے گا
 کامیاب ہوگا۔ جیسا کہ طریقہ سمجھا گیا ہے۔ یہ طریقہ فصل روحانی ہے اور صرف اتنی احتیاط اور
 لوازمات سے یہ بات پیدا ہو جائے گی۔

دل کے تکیہ میں ہے قصور پر
 جب ذرا گردن جھکا لی
 اس لئے کہ غصہ ہے جو کیا ماننا چاہتا ہے اور اسی ذہن میں رات دن مشغول ہو۔ اگر وہ اس علم سے
 واقف ہو یا سرسبز راز کا علم اس کو ہو جائے تو وہ بتائے گا۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ لہر لہر اشارہ میں
 ہاتھ نہ مارے دیتے ہیں اور یہ ہے کیا راز ہم توڑا سا اشارہ اس طرف کئے دیتے ہیں مگر آپ حقد
 ہیں تو اس طرح کام نہیں لگے۔ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اختتامِ جذبہ جب استو کے پاس تعلیم کے
 لئے جاتے ہیں تو وہ نول تصور خیالی کسی معبود پتھر وغیرہ کو بنا کر یا مرشد کو خدا بنا کر کراتے ہیں اور
 رسولِ خدمت لیتے ہیں۔ اس میں وہی لوگ قائم رہتے ہیں جو اپنے گرد یا استو یا مرشد کے حکم کی
 تعلیم لے رہے ہیں۔ لہذا ہر ماہی اس کام کو چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ قسمت پر مبنی کی تعلیم
 دیتا ہے۔ حالانکہ گرد تو حید کی تعلیم دے رہا ہے جس کے چند روز کے بعد اس کو یہ محسوس ہونے
 لگا ہے کہ خدا تو اور ہی جہ ہے۔ لیکن گرد کے رعب سے وہ نہیں نکلتا۔ اسی طرح مرشد
 راہِ مراقبہ تصفیہ قلب کا مکمل کراتا ہے اور یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ مجھے تعلیم تو دوسری دی جا رہی
 ہے اور کام در حقیقت یہاں دوسرا ہو رہا ہے اب جب یہ اطمینان کی سانس اپنے عقل و شعور و
 ارادت سے لیتا ہے تو سمجھ اس کی خدا کی وجہ خود خود مائل ہونے لگتی ہے۔ جب یہ طریقہ سمجھ
 جاتا ہے تو پھر وہ اور راستہ پر لگ جاتا ہے لیکن اس کو فکر معیشت یعنی کمانے پینے کی فکر سب سے
 زیادہ ملتی ہے کہ ہم تو دنیا دلہن ہیں نہ دی ہے بھی ہیں۔ چاہیہ لو بھی ہے اب اس فعل کے بعد کیا
 انجام ہوگا۔ لہذا استو اس کا سد باب کرتا ہے اور اب اس کو فلم کیسی کی تعلیم دیتا ہے اور اپنے ہمارے
 دکھاتا ہے پھر اس سے دس فیصد بچاؤ اس مرچہ اس کو کراتا ہے چونکہ خود اس کا راقبہ اور تصفیہ قلب
 سے قلب مکمل ہو گیا ہے اس لئے ہر سو اس سے یہ کہتا ہے کہ مجھے مانو۔ وہ ہر نئے کو اپنی روحانی
 حالت سے مانا سکتا ہے اس لئے اب سونے چاندی کے مانے سے لاپرواہ ہو جاتا ہے اور اس طرح اس
 علم کا انکشاف اور نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر ہم بھی اس راستہ پر گامزن ہو جائیں تو دونوں نئے یں جائیں
 جائیں۔ لہذا استو اور دنیا بھی اور ہم کو مراقبہ سے اور تصفیہ قلب کرنے کے لئے پورا اطمینان حاصل ہو
 جائے۔ خود انھوں نے لکھا ہے کہ نصیب کے تحت ہے سمجھا گیا ہے۔ اللہ پاک آپ کو ایسے عمل کی
 توفیق عطا فرمادے اور سداور توبہ کی سمجھ میں آجائے۔

تصفیہ قلب ظاہری و باطنی

قلب ایک آئینہ ہے جب انسان گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے تو اس میں دھبہ آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ تاریکی چھا جاتی ہے۔ مطلق حلال و حرام کا امتیاز باقی نہیں رہتا۔ قلب کی تصور خارجی کے قلب کے شکل ہے اور یہ شکل ہے



دھبہ اگر آجولے کس قدر ناگوار معلوم کیا ہے۔ ظاہر ہے ایک دوسرے چہرہ پر نظر ڈالو۔ اگر دھبہ ہے تو حسن و جمال میں کیا خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ خود اپنی نگر سے دیکھو۔ تیسرے ایک صاف شفاف شے کاہر تن ہے۔ نہ لکھ چہ ہائے کس قدر یہ ماسموم ہوگا تین سائیس پیش کی گئیں اس کے لئے صفائی کی ضرورت ہے اور ہر ایک کی صفائی کے لئے ہدایہ اطرچے ہیں۔ لیکن سب طریقوں سے افضل طریقہ صرف ایک ہی ہے اور وہ تصفیہ قلب ہے۔ اس کے لئے عموماً سب سے آسان طریقہ جس کو ہر شخص کر سکتا ہے اور جس سے دونوں امور یعنی طہارہ تصفیہ قلب کے ترکیب نفس بھی ہوتا جاتا ہے۔ مرشد اپنے مرید کو لا الہ الا اللہ کی تعلیم پلچر دیتا ہے۔ اس طرح کہ وہ اپنے موٹے سے کی چاہب لا الہ کو لے چلے اور لا الہ علی ضرب زور اور ٹھیکے کے ساتھ قلب پر تارے۔ ایک چل میں قلب آئینہ ہو جاتا ہے اور یہ طریقہ اعلیٰ زائد سے زائد ایک گھنٹہ بعد نماز عشاء کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں ایک توفیق دے تو طہارہ اس کے جرأت اور استقلال کے ساتھ لہر تہجد بدو رکعت ضرور پڑھیں اس طرح کہ دو رکعت کی سنت پانچ سے اور لول رکعت میں سورہ اقصا 12 پڑ۔ اب ۲۹ پڑ۔ اسی طرح بدو رکعت روزانہ پڑھا کرے۔ اللہ جانتا ہے اس قدر جلد تصفیہ قلب ہوگا کہ خوش ہو جائے گا۔ یہ سب سے زیادہ آسان طریقہ ہے اور اگر نماز تہجد پڑھ کر نصف گھنٹہ پلچر آہستہ آہستہ یہ شکل دو چہ عینا ہے شب میں معمول بنائے تو نورانی نور۔ سبحان اللہ کیا آتا۔

اس کے بعد تصفیہ قلب کا شکل اس طرح کرے تو جلد حلال مقصود کو پہنچتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس طرح لہر میں دو لہر ملتے ہیں اس طرح ٹھٹھے۔ لیکن قیام ٹھٹھے کا پاک صاف اور عینا ہو وقت مقرر کر کے بعد مغرب جبکہ معدہ میں غذائے ہونڈ پٹکل خالی ہو۔ شل جس دم سے ناک سے سانس صمیمت کر دماغ میں مقبہ کر دے اور سہ من و حرکت ہو کر ٹھہر جائے اور بائیں چاہب سر بھکا کر قلب کی چاہب حوجہ ہو اور توانہ قلب کی سنے اور یہ تصور کرے۔ کوئی شخص قلب کو ناظران سے کھینچ رہا ہے اور قلب پر ایک دھبہ نہ تھا ہے جس کو کوئی دور کر رہا ہے اور یہ تصور کم سے کم تین دن لہری لہری سب کے بعد روزانہ ایک گھنٹہ تک اسی شکل کو جاری رکھے اور اب یہ تصور بنائے کہ قلب کی حرکت یہ ہے کوئی شخص صاف قلب میں ٹھہرا رہا ہے اور لغ ہو تا شروع ہو گیا۔

قلب کی شکل کا تصویر دستور قائم رہے اور دل کی ہر حرکت کی توفیق کوہ سے کی آواز بجے اور ہر چل
 رہا ہے اس کو الف گردانے اور یہ خیال کرے کہ اللہ کا یہ الف ہے اور اگلی اس کی لہر ہے۔ جب یہ
 ، پھر اسورخ قلب میں ایک چلے کے اندر غلط کر دے سمجھ لو کہ اللہ کا الف ذوب کیا اور ہر آر پار
 ہو گیا۔ یہ شکل طلاء ایک گھنٹہ کے دن میں چلتے پھرتے جلا جس دم ہر وقت تصور میں رکھے۔ جب
 مانس دم گھنٹے کے قریب ہو۔ چھوڑ دے۔ پھر دوسری سانس لے چند روز کے بعد یہ شکل جو
 قاب میں ہوتا ہے آگہوں کو منور کر دے گا اور ہر ایک شے صاف نظر آنے لگے گی۔ جس کی
 ہائب نظر اٹھا کر دیکھے گا۔ وہ مسخر ہو جاوے گا۔ جس دیوار پر نظر ڈالے گا آر پار ہو جاوے گی۔
 اس کے چہرہ اور قلب پر نظر ڈالے گا تمام حالات ظاہری و باطنی اس کے سامنے ہوں گے۔ اور ہر
 شخص کا حال بتائے گا۔ جس کو بلانا چاہے گا خود حاضر ہو گا۔ اگر چہ یہ طریق مشکل ضرور ہے لیکن
 مشق صادق کا یہ زید ہے اور عشق مجازی اس کی بدولت خود خود ہوا چھ آتا ہے۔ اب یہ بتا دیا
 نہ در ہے کہ جو شخص جس دم کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ یا حراج میں گرمی زیادہ ہے یا دماغ میں مشکل
 ہے یا طردہ دل رہتا ہے یا اختلاج قلب کا صدمہ ہے یا شوق تو رکھتا ہے لیکن فرصت نہیں ملتی۔ ایسی
 تمام قوتوں سے اپنے طبیعت کا عمل کرنے کے بعد اور علاج کرنے یا معذی غذا میں استعمال میں رکھتے
 نے بعد اس کام کو شروع کرے۔ ورنہ اس وقت تک جلا جس دم شکل جاری رکھے اگر چہ کامیابی
 جائے ایک چلے کے دو ہار چلے کے بعد حاصل ہو گیا نہ ہو گا۔ نہ چھوڑے دوسرے وہ شخص بھی
 اس کام کو اس وقت عمل میں لائے جب ترک عیادت کی نیت دل میں نہ ہو کہ اسے کہ لب آئندہ مجھ سے
 اپنے فعل یا شاکستہ سرزد نہ ہوں گے۔ خاموشی زیادہ اختیار کرے۔ اس سے ایک خاص بہت پیدا
 ہو گی یعنی رعب اور جلال ہوجائے گا۔ لوگوں کی نظروں میں درج اور مذہب دار دکھائی دے گا۔ صفت
 در کی پیدا ہوگی۔ شان کبریائی نظر آئے گی۔ مخلوق خود خود رجوع ہوگی۔ ہر شخص کا قلب اس کی
 جانب مائل ہو گا اور خدا جانے کن کن صفات سے متصف ہو گا۔ اس لئے کہ ہر ایک کی طبیعت کا
 رجوع اور سیلان جس طرح اور جس شوق کے ساتھ ہوتا ہے وہی کیفیات منظر عام پر آتی ہیں۔
 اٹھ اٹھ خواب صادق نظر آئیں گے۔ دنیا جہان میں جو بات ہونے والی ہوگی۔ مکمل از وقت اس کا
 علم ہو جایا کرے گا۔ تفسیر قدم چوے گی۔ تعویذ گنڈے لوگ کھڑت سے کر انیں گے۔ بزرگی کا
 قدر ہو گا۔ ہر وقت مسرت کے سلسلہ رہیں گے۔ تھوڑے تھوڑے کھڑت سے لوگ پیش کریں گے ہر
 شخص سامانے گا۔ آگہ میں عمل کی طاقت ہوگی۔ رحمت خداوندی کا ہر نعمت اضافہ ہو گا۔ تجلیات
 خداوندی سے مالا مال ہو گا۔ ان تمام واقعات کے پیش نظر جو مختلف طریقے پیش آتے رہیں گے۔
 ان کے مطابق عمل کرے گا اور اپنے شکل کو چھوڑ دے گا یا خیالات ناچاز میں شاہدہ بیدار ہو گیا تو
 مادی محنت شاکستہ دم نظر میں آئے ہو جائے گی اور سب کیا کر لیا خاک میں مل جائے گا۔ ثبات قدم کو
 انھ سے جانے نہ دیا اور شیطان کے کرد و فریب میں نہ آگیا کہ یہ شیطان تعین معلوم بصورت

ہے بڑے بڑے عابدوں زاہدوں کی محنت کو چند منٹ میں برباد کر دیتا ہے۔ اس لئے کہ یہ زمانہ قرب قیامت کا ہے اور مخلوق کی نظر گناہوں کی جانب زیادہ مائل ہے۔ تعذیب قلب ایسی چیز نہیں ہے جو اس کو برباد کیا جائے اور نورانی علییات کو تاریکی اور غلٹ مٹا دیا جائے۔ ایک مثال پر اس کو ختم کرتا ہوں۔ حسن پرستی کا دور دورہ ہے اور حرام کاری کا زیادہ مشغلہ جملہ منکرات سے چپے ہوئے اور اپنے کو محفوظ رکھتے ہوئے 33 روزہ لکھنؤ شہر سے کام نہ لیا جاوے، ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔ اس کے بعد تزکیہ نفس کی جانب قدم بڑھائے۔

تزکیہ باطنی

جس کو تزکیہ نفس بھی کہتے ہیں۔ کیا چیز ہے۔ جس قدر افعال نفسانی ہیں سب مطلوب ہو جاویں اور نفس باطل مردہ ہو جاوے۔ جس کام کے کرنے کے لئے نفس چاہے ہرگز نہ کرے اور اپنی ہستی کو فنا کر دے۔ جائز امور کے سوا اور کام نفسانی سے باز رہے۔ مثال سے سمجھو۔ قطب صاحب دہلی ایک بار صدار ہوئے۔ مریدین ایک غروہ کے پاس جو مرض کو خواہ کیسا ہی شدید ہو ایک منٹ میں صلب کر لیتا تھا لے گئے۔ اس نے مرض کو صلب کر لیا اور اچھے ہو گئے۔ آپ نے غروہ سے دریافت کیا کہ کچھ علاوہ یہ بات حکم کو کس طرح حاصل ہوئی۔ اس نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے نصیحت کی ہے کہ جس کام کے کرنے کو دل چاہے ہرگز ہرگز نہ کرے۔ میرا اس پر عمل ہے جب نفس مغلوب ہو جاتا ہے ہمیر و غرور، عقل سب کا فور ہو جاتا ہے اور اپنی ہستی کو سب سے لٹائی سمجھنے لگتا ہے۔ نفس کا مغلوب ہو جانا طبیعت پر جبر کرنے پر مجبور کرنے سے ہوا کرتا ہے لول تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے پھر مزاحمت ہو جاتی ہے۔ مغلوب ہو جانے اور قابو پا جانے کی خاص علامت یہ ہے کہ ہم اگر کسی عورت پر عاشق ہو گئے اور اس کے بجز و فریق میں شہینہ نیند حرام اور وہ حسین و خرمورت بھی ہے آپ کے لئے وصل کا موقع بھی ہے اور مشوق کی خواہش بھی ہے یا وہ خود اس کے عشق میں ہے جین ہے اور تصور بھی کسی وقت اس کا نہیں جاتا۔ بس ایسے ہی مواقع ہوتے ہوئے بھی کنارہ کش رہے اور نفس کو اس سے باز رکھے۔ اس کا نام تزکیہ نفس ہے اور سمجھتا ہوں۔ اعلیٰ سے اعلیٰ خدا ہوا یا کوئی سے کوئی ہو ہر دل عزیز کر کے متلا کرے اور مطلق شائبہ دل میں نہ آئے کہ ہم کیا کھا رہے ہیں۔ نفس اچھے کھانے کی رقت رکھتا ہے اس سے باز رکھے اور نفس جن باتوں پر اصرار کرے اس کو روکے اور نفسانی خواہشات نفسانی فعل سے باز رہے اس لئے کہ افعال نفسانی میں رُوح زہد و تقویٰ شمش قدس کر رہتی ہے کیونکہ رُوح نور نفس کا چول دامن کا ساتھ ہے پس ہر رست اور وسعت کے لیے نفس سے چار ہے جو اپنے لکب پر قائم رہے گا وہ دوسروں کے دل پر بھی قابو پا سکتا ہے۔ اپنے قلب کا اختیار اے سمجھتے ہیں کہ جس بات کو دل چاہتا ہے ضبط کرے خواہ وہ

اس کے لئے پہلی کی طرح کیوں نہ تڑپا ہو۔ غصہ زیادہ آتا ہے یا اشتعال ولا یا چارہ ہے یا بدلہ دشمن سے لیا جاتا ہے یا تکلیف شدید پہنچائی جا رہی ہے اس کو برداشت کرے اور زبان پر نہ لادے۔ سب کمالات خود خود عمل ہوں گی اور جس بات کو دل چاہے ہرگز نہ کرے عبادت الہی اور فرائض اور دینی حاجات اس سے معنی ہیں مگر اس سے باز رہے گا تو شائبہ کفر ہو جائے گا۔ شرما جس جگہ ہائے منع ہو ہرگز نہ جائے جب کثرت سے نفس کے خلاف کرے گا نفس مردود ہو جائے گا۔ پس ہر اول پر غور پانا کہتے ہیں۔ تزکیہ نفس تمام کمالات کا ایک درخت ہے جس میں پھول پتی پھل سب شامل ہیں مگر کمالات ظاہری اور باطنی سمجھو اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ ذرا بھی نفس مغلوب نہ ہو اور کامل حاصل ہو جائے تزکیہ نفس سے اعلیٰ درجہ کی کمالات کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اور کامل نے لئے ہمت اور اشتغال کی ضرورت ہے حرکات سکنت فکر ذکر ہر ایک امر میں روح اور دونوں شریک ہیں اور دینی العمل میں ہر جگہ ہر موقع پر ساتھ دیتے ہیں۔ پیدائش کے ساتھ ساتھ جوانی میں ساتھ جب انسان بالغ ہوتا ہے تو روح بھی بالغ اور نفس بھی بالغ کی طرح شباب اور ای طرح موت میں ساتھ ساتھ پس نفس کی پیش قدمی جائز امور میں روح کے ساتھ رہے اور جائز امور میں روح کی پیش قدمی اور نفس کا بدرکنا پس یہی تزکیہ نفس ہے۔ ایک مثال سے اور وضاحت کی جاتی ہے مجتہد غفرلہ محبت روحانی نفسانی محبت نفس سے تعلق رکھتی ہے اور روحانی روح ہے۔ اگر غور سے آپ دیکھیں گے تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ مرد و عورت دونوں کا خلق ہی اس میں نفس اور روح دونوں شریک ہیں۔ اگر صرف نفس کا خلق ہو تو وہ خلق نہیں ہوسکتا ہے۔ اس لئے کہ خلق کو زوال نہیں۔ ہوس کو زوال ہے۔ وصل کے بعد نفسانی محبت کم یا بیکل زائل ہو جاتی ہے اور روحانی قوت فروغ پاتی اور دوسروں پر نظر انداز ہوتی ہے۔ پس معلوم ہوا اگر خلق میں روح غالب ہو جاتی ہے خلق صادق ہے۔ ورنہ کاذب نفسانیت کا فلسفہ دور کرنے کی طاقت ہے۔ اسی سے نفس کو پاک صاف رکھنے کی ضرورت ہے۔ تزکیہ یعنی پاکیزگی باطنی حاصل ہونا صحیح طریقہ پر سمجھا گیا ہے۔ تھوڑی سی قیدی کے بعد انسان خود خود مائل بہ تزکیہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اس کے اثرات جو ظاہری مرتب ہوتے چلے جاتے ہیں اس کے لئے نہ ہمدردی نہ بیان ہے۔ نہ ہمدردی غم جو احاطہ کر سکے۔ سرور و فرحت نور کی ہمال عزت و محبت پر بیزار مگر خدا جانے کیا لطف سے انسان بے انداز ہو گا۔ یہ تو ہی بتا سکتا ہے جو اس فعل روحانی کا مزہ کچھ چکا ہو ہم نے بحث کا تفصیل کر دی ہے۔ حتیٰ کہ معمولی تزکیہ نفس کرنے والے خدا جانے اس کو کیا سمجھتے تھے اس پر شیطانی کید خلق خواہش نفسانی سے ہے اس سے ہمیشہ چٹا ہے۔ تاکہ ترقی کے راستے پر نہ لگے بلکہ جمعی کے نور ملک سمجھنا نصیم نفس اسی غرض سے موجود نہ ہونے کی مصلحت پر کسی کی ہے۔ تاکہ عوام کے جذبات پر حملہ نہ کرے جس ایک نظر دیکھنے کے بعد صحیح راستہ اختیار کر سکیں۔ اور حالات زمانہ سے جو تھکے و لہا کا زمانہ ہے اپنے آپ کو اس سے چھٹکے جو اس وقت رات دن

پیشہ و مورخا پر پیش آتے رہتے ہیں۔ اسے جانے کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائی گئی ہے۔ خود لوہے
جل و مل صادق توفیق ترقیہ نفس کی ہم میں نور آپ میں پیدا کر دے۔ جو باعث نجات نور و نور و نور
روحانی کا باعث ہو۔ آمین۔

بذریعہ اسماء حسنیٰ فریفتگی محبت کا امر الہی

الحسن ہاریم اگر صرف یارِ حق کو روزانہ ایک صد بار پڑھے گا تو قلب میں رفت نور شفقت
پیدا ہوگی۔ ہر اسم کے ساتھ نول و آخر و زود شریف ضرور پڑھنا چاہیے۔ غور سے بار بار پڑھنا ساتھ ساتھ
گیارہ بار جس کو کچھ ملے۔ زود شریف کی کثرت نور حضور کی محبت صادق کے ساتھ اس کو خوب
یار رکھو اور اگر دونوں اسم معہ طالب و مطلوب کے والدہ کے اہل نیک کرکس کے موافق روزانہ
پڑھے گا تو اس کی محبت میں سرگرداں ہوگا۔ ہر ایک جائز محبت ہو اور مطلق شائبہ ناجائز نہ ہو جس
قدر کثرت کرے گا بھلائی تمام دیکھے گا۔

سیف اکبری

یہاں موعود ہند ترک سید صاحب ایک پڑھنا ایک روزانہ (۳۱۲۵) سرچہ پڑھے مطلق خدا مضر ہو۔
ہدایت معات اسماء باری تعالیٰ کی ترقیہ کی تھیں۔ تیس ہیں ڈاکٹر کسی نے کچھ پڑھا ہے تو انیس اسماء
کی بدولت ہماری زبان ترقیہ سے کام لے۔ کثرت و زود شریف اور کثرت تعداد اسم جنوں
تقصود کو پانچا ہے جو مروت کرے گیارہ مروت کرے گا۔ حمد اللہ دنیا کا لطف نور دین کی روحانی
لذت سے فائدہ اٹھا دے گا۔ تغیر قلب کے اور جس اسم کا ذکر معمول بنائے گا۔ آنکھوں سے
جواب نور ہو جائے گا۔

لسانی تمغی

جو عمل یا جو اسم جس قسم کے معات رکھتا ہے اس کو اس کے اہل کے موافق پڑھا جائے۔ ہر
اسم میں ذکر و دعا ضروری نہیں ہے۔ جس قدر عکرا اسم کی کی جاتی ہے۔ اس قدر موثر زیادہ ہوتا
ہے۔ ذکر و دعا کرنے کے بعد بھی موافق اہل اسم کو معمول بنایا جاتا ہے۔ یہ اسم خاص اسم اعظم
شریف ہے۔ دنیاویوں نے اس اسم کی بدولت سب کچھ پڑھا ہے۔ جب انسان اسیر و کبیر ہوتا ہے اور
اس کے دل میں اس کے قدم جو ہے اور ساتھ ہی ساتھ دیگر معات حسہ بھی پیدا ہو جائیں تو خدا
کی قسم تغیر قلب اور ترقیہ نفس کی چند روز مروت کرے کہ اس اسم کی جانب متوجہ ہو اور رات دن
میں جس قدر فرصت ملے اس اسم کو سوا لاکھ کی تعداد میں لکھ کر دین میں پوری ہو جائے یا چار دن

میں یاروں میں ہو جائے یا کسی دن میں اجازت خاص دیتے ہیں کہ وہ یہاں میں اگر بات کرنے کی ضرورت ہو۔ ایک بار درود شریف پڑھ کر بات کر لے پھر سید درود شریف پڑھ کر پھر جہاں سے آئی کو پھوڑا ہے وہیں سے شروع کر دے اس سبب کا علم عمل کو جو دنیا کا بد شہور تمام اسوں کا عالم عمل ہے 'پوری ذکاوت اس طرح دے لے۔ اب روزانہ معمول مانے اس طرح کہ درمیان صبر اور مغرب کے روزانہ پانچ گنا پڑھ کر شر سے باہر نکل کر اور جب آسمان کا سایہ آپ کے سر نہ ہو گیا تو نوئی احمدی خوب ہے کہ طوفانی طور پر دے کے ساتھ تسبیح پڑھ کر پھر پھر پڑھتے ہوئے تین بار ایک سو گنا مرتبہ پڑھتا ہے نصف پڑھنے تک ایک میل جاتے اور پھر واپسی میں پڑھتا ہوا چلتے ہیں ایک سال میں صبر و کبر ہو جاتے۔ اس کے علاوہ تمام دنیا کے کام خود عمل ہوں اور جو فائدہ اس نام کے ہیں سب ظاہر ہوں اور چارے ہوتے رہیں۔ پڑھنے اور معمول مانے پر علم ہو گا یہ وہ چیز ہے کہ اس کی بدولت جہنم کے سردار نے حضرت سلمان علیہ السلام کے حکم پر سخت شکنجے کا چشمہ زدن میں جو شاہی قدم میں لکھیں مٹوا کر کے آئی تھی۔ لا حاضر کیا تھا سب اس نام کی قدر و عظمت سمجھ میں آئی۔

کار و جماعت گیری

یہ تجربہ عمل ہشیر دہاں اخوت محمدی سے لیا جاتا ہے کہ نے والا اس کے لطف سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ جس طرح گلاب، پھل اور جوتی کی خوشبو کسی مرغوب، الطبع انسان سے ایک خوشبو افضل اور ہر دلعزیز ہوتی ہے اسی طرح یہ اسم ہر دلعزیز یا عزیز یا لطیف دونوں اسموں کے لئے سے عجیب قسم کا لطف اور نرالی قسم کا سہا نگر آتا ہے۔ ایک قسم جلالی اور دوسرا برائی ہے دونوں اسم ایک ہی صفت رکھتے ہیں۔ بارہ بزرگ مرتبہ روزانہ بارہ سو تک نکلے سر بندھوں نہ چار ذراں کر کر یہ وزاری کے ساتھ پڑھے جو کہ مشکل سے مشکل ہو گا حتیٰ کہ محبوب لئے کیوں نہ ہو پڑا ہو گا اگر ایک دن میں اپنا کام کرنا چاہتا ہے تو ایک جلسہ میں ان دونوں اسموں کو ایک کو صبح سے شام تک پڑھ دوسرے کو شام تک سر بند کر کے عطا مقام پر آجین کے سایہ میں تلخ کر پڑھے۔ فوراً کامیاب ہو۔

تاج شاہی

اس مرتبہ غلط آئے ہیں اس میں مولانا احمد درود شریف پھر لہجہ تاج حمزہ تسبیح روزانہ پڑھے۔
 مولانا احمد درود شریف پھر لہجہ تاج حمزہ تسبیح روزانہ پڑھے۔
 اس کا نام تاج شاہی ہے۔
 اس کا نام تاج شاہی ہے۔
 اس کا نام تاج شاہی ہے۔
 اس کا نام تاج شاہی ہے۔

تخیر حکومت

اگر محبوب سے ملاقات نہ ہوتی ہو تو اس کا عاشق زار ہو جمرات کے دن سے شرفِ ملائیں
صبح و شام لول و آخر روز شریف میا رہ میا رہ لولہ ایک سو ایک مرتبہ یہ اسمِ بڑا عظیم ایک ہفتہ تک
پڑھے لولہ تصور معشوقی یہ ہو کہ دستِ بدم حاضر ہے بعد پڑھنے کے آنکھیں بند کر کے اس پر پلوٹیک
دے۔ ہفتہ کے اندر اندر حاضر ہو گا۔ احتیاط رہے کہ حرام فعل نہ کرے ورنہ وہ جائے۔ علاوہ
محبت کے محبت میں گرفتار ہو جائے گا لولہ اگر ذکاوت چوری کرے عمل قبضہ میں آجائے۔ پھر
ذکاوت کے بعد اگر تین دن جس کے لئے پڑھے گا صلح و فرمانبردار ہو گا۔

شمشیر قلبی

تخیر مرد و عورت کے لئے جو کبھی اس چاہ رہ جو رنہ ہوتا ہو پلوٹیک اثر رکھتا ہے۔ جس
طرح صحنِ قادی بامسور صم نہ لہتا نہیں آجاتی ہے اسی طرح محبت کا تیراں اسم کے پڑھنے سے
قلب کو ستر کر دیتا ہے وہ اسمِ بڑا ذوق ہے ایک پتلا شرف کیونکہ ذلیل کر تیار کرے 'شرفِ باہوم
جمرات ہو بعد عصر قبلہ روزِ شریف سے کہ کے مطلوب کی جانب منہ کر کے خیال جما کر کے ایک
بر لولہ پلوٹیک سو مرتبہ لولہ آخر روز شریف سے پڑھنے سے بعد صبح کی حالت اسم کی قاتح پتلا پڑے کر
خود ملی جائے۔ مطلوب اسی روز حاضر ہو جائے گا۔ قاطعیت نہ کی جائے تین دن یا ایک ہفتہ لولہ اس
عمل کو چلادی رکھو۔ مطلوب خود خود محبوب لولہ فرمانبردار ہو گا۔ چاہت 'اسلام ہدی تعالیٰ خلوص
محبت لولہ استقامت دوستی کے ہیں نہ کہ ناجائز امور کے لئے فی زمانہ زیادہ تر مخلوق کا رجحان ایسا ہی
ہے اس سے گریز کرے ورنہ اس خیال مست و محال اسے جنوں۔

ایمان منصوری

کسی کو اپنا دوست ملتا ہے یا کسی امیر کبیر سے خود کو قطع پہناتا ہے یا کسی کو خاص اپناتا ہے
شروع باہجت یا نہ وجد میں ہیں جمرات یا بعد سے یہ عمل اس طرح شروع کریں۔ بعد نمازِ عشاء دو
زائونہ کر قبلہ رخ آنکھ بند کر کے مطلوب کو حاضر حاضر سمجھتے ہوئے یا امیر کبیر کو سامنے کھڑا دیکھتے
ہوئے میا رہ آیت الکرسی شریف پڑھ کر دس سو دس مرتبہ لولہ آخر روز شریف سے سب بد بھر
دل کی آیت پاک۔

یا قَلْبُی الْقَلْبُوب۔ لَب لَب لَب

پڑھ کر جب غم ہو۔ قاتلانہ حاضر سمجھتے ہوئے آیت کے سینہ پر دوم کر لے یا کسی چیز پر دم کر کے اس کو

لہائے پلائے تھام لری تو جلد ہو جائے گی۔ لیکن پورے دو ہفتہ تک لٹا دیا ۱۴ چھٹا جلدی رکھے۔
تادم در مرقن میں حق حاصل ہو جائے گا۔

تسخیر جاودانی

جو شخص روزانہ ایک سو پانچ بار اپنا معمول سائے حسب مورد تسخیر میں پورا لٹے دے اور جس پر دم
لے شفاء ہو اور کسی کا حق نہ ہو تو اوندہ دست اسم ہے 'تجرہ شدہ یہ سب اسم ہیں مگر اسم یہ ہے۔
ہا و خضن پڑھ کر لٹا لٹا دے سرے موثرات میں فرق نہ ہو گا مگر بار بار تکرار اور چستے پڑھنے
یا بکرات ہوں گے۔

عملیات پڑھنے والوں کے لئے درس عبرت

فی زمانہ جدید تعلیم اور ہم نوا مذہب کے والد نوے تحفہ اللہ غیرہ کو ایک ہم نور خدا جانے
'من ہا مول سے پو کرتے ہیں اور بعض حضرات تو مطلق اس کے قائل نہیں ہیں اور بلا وجہ ہم
تے ہیں۔ حالانکہ مذہبی عقلی نقلی اولہ موجود ہیں جس سے ہم لاجواب ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو
'تجربہ' جس میں علامہ صاحب نے اسی عنوان پر شرح مسند کے ساتھ صفہ فرمائی ہے اور آخر میں
جو اتنی دیا ہے کہ عملیات کے جو کچھ علماء جسور کا لٹا لٹا ہے اس پر کما جاسکتا ہے کہ خلاف شرع
ایہ اسلام کا کلمات و تحفہ اللہ لکھے پڑھے یا خوش نہ ہرے جائیں جو کہ کلام معصیت کے باعث
'اس لٹا لٹا کو سوڑ چٹکن سمجھا جائے۔ مگر آج کل کثرت سے قلوب کا رجحان طبعی نقلی کلام پاک۔
ہا جان کلمات 'شائبہ کلمہ کے الفاظ کلمات کفر و بدعت و کفر کے سرچ لاٹھانے ہمارے ہیں اور ہر شخص
ان کا احتلاشی ہے کہ محنت نہ کرنی پڑے۔ اثر فوری ہو جائے اس سے عوام میں بدگمانی پیدا ہو سکتی ہے
اور بدنامی چاہے اور اسی کو لوگوں نے ذریعہ معاش بنا لیا ہے مگر بدعتوں سے اگر کچھ کما جائے تو بقا
نہیں ورنہ اسلام طوی ایسا اثر رکھتے ہیں جس طرح کوہ آتش فشاں پھٹ جاتا ہے اپنا اثر ہمارا دھائے
نہیں رہتے ہیں۔ عملیات طوی کا کلام ایک قانون الہی کے ماتحت ہے۔۔۔۔۔۔ اثر ہو گا اور ہو
'رہے گا یہ دوسری بات ہے کہ خلاف قواعد خلاف اصول کام کیا جائے یا عامل خود بدائے معصیت
''نور' رو حانی فصل کے لئے زو حانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے 'نیز آئے دن یہ مشاہدہ ہو جاتا
ہے کہ جو حضرات ذرا بھی لگاؤ دین سے رکھتے ہیں اور علامہ اسلامی کے سچے پیرو ہیں ان کی خدمت
میں خود حاضر ہو کر اپنی مرضی معروض کر کے حقائیں پوری کرانے کی خواہش ہوتی ہے اس لئے
چاہے ان سے غلو میں نہتے اور محنت کی آیت قرآنی کا وہ غرور رکھتے ہوئے ایسے قاسد خیالات سے
توہ نہ لینا چاہیے کہ آپ اگر اس کام کو لٹا لٹا چاہیں تو اپنی دلی آرزو کو پہنچائیں۔

دلی حسرت نکالنے والے محبت کا برقی فیتہ

جائز محبت کے لئے عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ محبوب کو سلام کرنا۔ خوشامد اور لہجہ سے پیش آنا۔ اخلاق پر ابرار ہونا۔ تھوڑا تھوڑا کھجوا۔ نظریہ سے نہ دیکھنا۔ اس کی دلی خدمت کرنا اور کبھی بے رخی اس سے نہ ہرنا۔ صفات اس کے بیان کرنا دل سے ماننا۔ جو چیز خود کو محبوب ہو اس میں اس کو شریک کرنا۔ ان تمام پاک صاف باتوں سے خواہش اور رغبت میں اضافہ ہونا اور دلی محبت پیدا ہوتی ہے محبوب کی یہ غائی جو مشہور ہے وہ سب شانہ و جاہ جائز تعلقات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

مسخر کرنے کے لئے برقی قواعد

جب انسان کو مغالی قلب اور پاکیزگی نفس حاصل ہو جائے اس وقت تغیر کی جانب توجہ کرنا چاہیے اس لئے جب یہ چیز حاصل ہو جاتی ہے تو خود خود تغیر حاصل ہونے لگتی ہے۔ مطلق کوشش کی ضرورت نہیں پڑتی تاہم مزہ میں کی تر ایک دور کی جاتی ہیں۔ جس شخص کو مسخر کرنا ہو مول یہ نظر ڈالو کہ جس کو ہم مسخر کرنا چاہتے تو یہ کسی دوسرے پر تو عاشق نہیں ہے یا کسی اور سے از حد محبت تو نہیں رکھتا یا کسی لکھنوی کی عورت تو نہیں دیکھتا یا لکھنوی کی عورت دیکھ کر اس قدر غالب ہیں کہ رات دن غمروں میں مبتلا ہے۔ پریشان ہے۔ کھانا کھانا غمروں میں بھر رہا ہے یا کسی مقدمہ میں ماخوذ ہے یا دنیا کے جدید معاملات میں سرگرداں اور سسک ہے یا بھلا ہے اور کرب و بے چینی میں مبتلا ہے یا سنگدل انسان عقلی انقلاب ہے یا ایسا شخص جو لہو اسے ہی غمزدگی یا خوشی ایسے کاموں کو سمجھتا ہو یا رنگ و لہو ماننے والا یا نئی کمانے میں مست رہنے والا یا کسی لڑکی میں اپنا دل گزرنے والا یا شانہ حسن پرستی کرنے والا یا ایک لمحہ کے لئے بھی اس کو تھک نہ دے ہو۔ ایسے انسان بہت کم مسخر ہوتے ہیں۔ اثر ضرور ہوتا ہے لیکن بہت کم۔ اسی طرح جس کی آنکھ برقی شعلوں کے مانند چمک رہی ہو گی اس پر بھی اثر نہ ہو گا۔ چند وہ خود مرعوب کرے گا۔ عملیات علوی ہوں یا سنی ماسٹر۔ نہیں ہوتے ان امور سے پر لول غور کر لیتا چاہیے تاکہ جب کام شروع کیا جائے محنت ضائع نہ ہو۔ عملیات سے بد غمی پیدا نہ ہو اور کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔

مسخر کرنے میں خیال یعنی تصور کو بڑا دخل ہے جس قدر تصور زیادہ قوی ہو گا اس کا کمال بڑھتا جائے گا پس مسخر کرنے والے پر لازم ہے کہ اس نے محبوب کو ایک نظر یا دو چار بار نظر بھر کر دیکھ لیا ہو۔ منقولہ ہے جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آتی جاتی ہے۔ تاکہ اس کی صورت کا تصور کر سکے جب تصور اس کو ایک بار دیکھ چکا ہے اور جب محبت چلے مسخر اس کو کرنا چاہتا ہے تو ہر وقت ہر آن ہر لمحہ ہر لمحہ اس کا دیکھنا رکھے اور یہ خیال نکالے کہ وہ بہت کم دیکھتا ہے اور سامنے موجود ہے

ہر کسی وقت اُس کے سامنے سے قدم نہیں پلا سکتا۔ سامنے نظر جائے تو خیال کرے کہ وہ آ رہا ہے۔
 نچی نظر ہو تو دیکھے کہ یہ تنہا ہے اس میں دن رات حضور کی رہے پھر کم سے کم ایک ایک گھنٹہ صبح و
 شام ایک جگہ تھمایا قاعدہ نشست کے ساتھ تصور کرے اور دن بھر تصور میں رکھے۔ مقصد یہ ہے
 کہ جو کام کرے یا جس سے بات کرے تصور محبوب جدا نہ ہو اور شب میں دوئے 'تمنائے چارچے
 ان اوقات میں تصور کرتا رہے اور صبح کو اجابت سے فارغ ہونے کے بعد نماز پڑھ کر پھر مطلوب کا
 تصور تھوڑی دیر کرے لیکن طلوع آفتاب سے قبل ایک ہفتہ میں اگر اس پر پورا عمل رہا تو وہ شخص
 'نظر ہو جائے گا اور خاطر خواہ کامیابی ہوگی اور اگر اس کا غفلت جائے تو اس پر نظر بھانا برباد دیکھنا اور
 تصور بھانا سونے پر سنا کہ کا اثر دکھائے گا۔

بلا تصور کامیابی کا مقناطیسی چرٹکہ

جو تصور پر قدرت نہیں رکھے اور محنت کرنے سے جان چراتے ہیں اگرچہ اُس کام کے لئے
 محنت شاقہ اور تصور صادق کی ضرورت ہے اس لئے جس کام میں محنت زیادہ ہے۔ فائدہ زیادہ ہے
 اس میں محنت کم ہے نفع کم ہے جس میں تکلیف زیادہ ہے 'آرام زیادہ ہے اور اکثر ایسا ہی ہوتا
 ہے اور جستجو تلاش سے ~~مکمل~~ مطلوب صادق حاصل ہے پس صادق تو ہے لیکن اگر محنت کرم
 والہ بن جائے یا ہو جائے یا کوئی کر کے دیدے یا ایسا کام کر لے کہ ایسے حضرات کی تسخیر
 کے لئے یہ صورت سب سے زیادہ بہتر ہے کہ مطلوب کا نام درد زبان منائے اور جس طرح پاس
 انہیں کا وہ خفیہ کیا جاتا ہے اسی طرح اس کا باہر آنے اور اندر جانے میں اسی کا نام لگے جب غیب خیز
 ہو تو اسی کے خیال میں اور سو کر اسے تو اس کا نام رٹنا امید قوی ہے 'چالیس دن کے اندر اندر
 محبوب مطیع ہو جائے اور دلی محبت پیدا ہو۔ مخصوص دلی محبت کا یہ چمکھہ حلاوتیہ مدد ہے۔ ہاں
 لذات شہوانی کا قاطع ہے اگر ایسا ہے تو پھر محبت کا انحصار ہے کار ہے اس لئے کہ بے جا غرض شامل
 ہے۔

تسخیر فعل روحانی

غور فرمائیے۔ نفس اور روح میں دشمنی ہے۔ روح کی کوشش سے مسخر ہوا اور نفس نے بھی
 نہ پا کر حاصل کر لیا یعنی ناجائز فعل مثلا حرام فعل کا مرتکب ہوا تو روح کو کس قدر صدمہ پہنچا اور
 یہ ہرے سے روح کی قوت زائل ہوئی۔ پس محبت تسخیر کی دشمنی میں بدل گئی اور پھر روحانی نقصان
 یہ کہ اگر روحانی اہلیت ہے تو سب مخلوق اور مسخر ہو جائے گی۔ ایک انسان ضعیف و بیدان جس کا حسن
 فانی بات قابل اعتبار نہیں ہمارا چند روزہ اہل کی تسخیر ہو جائے گی۔ اس لئے روح سے اب خوب سمجھو

میں آگیا ہوگا تصور جو تسخیر میں محبوب کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہ ہوتا ہے کہ مطلوب دست برد حاضر ہے کسی بزرگ عابد زاہد فقیر مرشد کامل 'مثنیٰ' پر بیزگار 'مہادت' الٰہی کا مشغلہ جاری رکھنے والے ان پر مطلق اثر نہ ہوگا نہ کسی عورت سے فعل حرام کی نیت سے یا کسی امیر سے روپیہ وصول کرنے کی نیت سے تصور کرے تو یہ سب محنت نکارت جائے گی اس لئے کہ نفس کا شاہد ناجائز اغراض پر مبنی ہے۔

کسی اثر کو اپنے لوہے مہربان کرنا یا کسی کو خالص دوست بنانا کسی امیر سے جائز نفع اٹھانا اس کو اپنے یہاں ملازم رکھنا یا کسی مقدمہ میں بے قصور ماخوڑے۔ اس کو اپنا ناچار اپنی حسب نفع کام لینا یہ افعال روحانی سے متعلق ہیں 'تسخیر ہوں گے۔ بالکل صحیح تسلیم کرنا چاہیے کہ ناجائز اسوأت جو شرعیہ ہوں روحانی فعل کے لئے ذہن کا اثر رکھتے ہیں۔ کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ تسخیر میں زور آئے قدم بڑھاتی ہے اور فعل ناجائز میں نفس آگے بڑھتا ہے لا محالہ تسخیر باطل ہو جائے گی۔

تسخیر عام ہر مزاج اور ہر طبیعت کو موافق

جو لوگ تسخیر کے رتہ کوہ جس کوہ عاشق مزاج یا جن پرست ہیں۔ وہ عشق کے ہمارے اور غیر مطمئن قلب کے انسان ہیں۔ اس صمدی کا ازالہ دو طریقوں سے ممکن ہے اول حکم خداوندی ہے اللہ ہذا ذکر اللہ تطہرت القلب۔ خدا کے ذکر سے قلب کو اطمینان ہوتا ہے دوسری صورت یہ ہے کہ اول اپنے محبوب سے روحانی معاملہ طے کر لے اور وہ یہ کہ لول اپنے دل سے اس کی محبت نکال دے اگر ناممکن ہو تو اول اس کو مسخر کرنے کی فکر کرے 'جب اس میں کامیابی ہو جائے گی تو خود خود قدرتی طور پر عشق میں کامیابی ہو جائے گی۔ اس لئے کہ قلب کو جب تک اطمینان کامل حاصل نہ ہو۔ بلا اس کے تسخیر عام یا اور کوئی کمال حاصل نہیں ہو سکتا کیونکہ قلب کا رجحان کسی دوسری جانب ہے اور وہ ایک انسان کی محبت میں مستغرق ہے اور ہر وقت اس کے خیال میں مشغول ہے۔ پس ایسا شخص تسخیر عام نہیں کر سکتا 'جب تک کہ روحانی صمد سے جو ہر وقت رشک و فریق سے جتنے رہتے ہیں اس سے نجات نہ مل جائے۔ اب اس کے بعد تسخیر عام ہوگی۔

تسخیر عام میں مثنیٰ القلب یا وہ لوگ جو قوت میں اس سے زیادہ ہیں کم متاثر ہوں گے تاہم بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اس کی تسخیر کے احاطہ سے باہر نکل سکیں گے۔ ہم یہاں پر ایسا زبردست طریقہ عمل جس میں پڑھنا نہیں ہے نہ مسمریزم ہے نہ فطرت سے کام لیا گیا ہے نہ یہ ترکیب آپ کو کسی کتاب میں ملے گی 'ابا خود تجربہ استاد کے بلکہ کارنامہ جو عالموں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے 'آج ہم اس کو حکمت التعلیم میں لکھتے ہیں 'یہ چیز ناظرین کے لئے ایک حق ہے 'عزت کی نظر سے

یعنی اس کی کمال قدر فرمائی ہزاروں کتب چھان بین کرنے اور لاکھوں کتب کا مطالعہ کرنے۔
 ہوں چاروب گشتی کرنے ہزاروں روپیہ استاذ کی خدمت میں لانے کے بعد بھی محروم رہتے ہیں۔
 ایک لائق قیمت پر محض بڑے صاحبزادے صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن کے انتہائی اسرار پر
 ظاہر کیا جاتا ہے اس کا نام حکیم صاحب نے علوی طلسمات کاغذی جھار کھا ہے ایک سفید کاغذ لوہور
 ایک موٹا کلمہ ہوا اور سنہری روشنائی سے اس سفید کاغذ پر جلی قلم سے (یا عزیز) لکھو پھر خود
 نہایت پاک صاف اطمینان قلب کے ساتھ تجلیہ میں صاف ظاہر مقام پر اس اسم پاری تعالیٰ کو رکھو
 اور اسے دیکھتے رہو اور تصور میں جماد اور یہ خیال کرو کہ یہ لفظ میرے سامنے ہر وقت سونے سے لکھا
 ہوا موجود ہے یا سامنے نظر آ رہا ہے اور آنکھ کے سامنے موجود ہے اور پھر بلا قصد بلا ارادہ یہ لفظ
 سامنے رہے اس انشاء اللہ کثیر شروع ہو جائے گی اور جس قدر آپ روزانہ دیکھتے رہیں گے اور
 اس قدر زمانہ گزرے گا تا جائے کہ اس قدر ترقی ہوتی جائے گی۔

ہدایت: یہ عمل علوی ہے سریزم کی مشق نہیں ہے خیال رہے کہ اس تغیر عام میں کسی کو
 تکلیف نہ پہنچے نہ کسی ناچاز غرض سے یہ کام شروع کیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔ بعد کامیابی
 اور میان میں کوئی ایسی حرکت نہ کرینے۔ جو ناشائستہ یا بدودہ ہو ورنہ کسی عذاب الہی میں مبتلا ہو جائے
 گے اور پھر کسی زہر دست ~~حاصل~~ ^{تجربہ} پر ہیز کار کی اعانت کے بغیر عذاب سے چھٹکارا نہ ہوگا۔
 اس کو خوب ذہن نشین کر لو مزید تیس فی زمانہ تمام حوزہ پر تغیر کے جو عاشق ہیں اور عملیات کا
 مقدمہ اور مصروف ناچاز امور کی جانب لے جاتے ہیں وہ خسار الہی بظاہر آخرہ کے مصداق ہوتے ہیں۔
 ان وہ باوجود عبرت پر عبرت کے اسی حالی میں اپنی عمر عزیز کا قیمتی حصہ صرف کر دیتے ہیں اور
 نتیجہ میں مخلوق کی نظروں میں ذلیل اور ہر شخص بُری نظر سے دیکھنا اور بدنامی کا ٹوکرا سر پر رکھنا جتنا
 ہے۔ خوشی خوشی برداشت کرتے اور اس حرکت سے باز نہیں آتے اس کے لئے یہ عمل یاد گیر عمل
 نہیں ہیں نہ یہ کام لیا جائے گا بلکہ جو ان کی صورتیں ملتی گئی ہیں۔ سن پر عمل کریں لائدہ اٹھائے
 ورنہ سن پرستی یا عشق مزاجی کی فکر کردار کو پھپھائے گی بدنامی ملے گی۔ دولت و سوائی مفت میں
 ہاتھ آئے گی۔ دور دور شہر بدنامی کا ہوگا۔ حقیقت کا اظہار مخلوق کی نظر میں پوشیدہ نہیں رہتا۔
 باغیوں و واقعات آج موجود ہیں کہ لوگوں نے جب محبوب کو نہ پاؤ خود کشی کرنی۔ یا پھر تڑپ تڑپ
 رہ جان دے دی۔ یہ نفس آپ کے کلام میں ہے نہ کہ آپ نفس کے تابع ہیں۔ اس لئے اس کو
 رشتی سے باز رکھو۔ کیا خدا کے یہاں جواب دہی ہوگا اس کے ایک اسم کو تھکر کے ساتھ اور ایسا
 قسم جیسا کہ مطلوبہ اسکے لئے کرتے ہو کرو گے دین و دنیا کی لذتوں نعمتوں سے مالا مال ہو گے
 اس کا بیان ہر عالمی زبان سے غیر ممکن ہے۔ چنانچہ ہمیشہ ہمیں نظر رکھنا انشاء اللہ اعلیٰ درجہ کی
 تغیر ہوگی۔ جس سے خوش رہو گے۔

اسم اعظم شریف بلا پڑھے ہوئے تسخیر کا علوی عمل اور مقناطیسی جادو
 پہلے اور حق میں تصدیق قلب کی تدبیر میں ملتا نہیں ہیں اس سے مغناطیسی قوت بہت کچھ ہو
 جاتی ہے جو چھ دیباغہ۔ اب یہ ترکیب عمل میں لاؤ اگر تم کو دور حقیقت سچا مشتق ہے تو منتوں میں
 ہوا پھر ہے خاکسار کن تر ایک سے آگاہ کرتا ہے جس کا معمول رہا اور جس کے لطف سے عمر بھر کی
 کوفت بھول جاؤ گے۔ زندگانی کا مزہ آئے گا نبوی دولت ہاتھ آئے گی۔ عزت اور وقار کی کرسی پر
 گامزن ہونے ثبات قدم کو ہاتھ سے جانے نہ دینا اور مشتق کو بدلتا جاری رکھنا قلب میں یہ تصور ہوا
 کہ ایک صراحی دار موتی ہے جس پر اللہ اس طرح لکھا ہے جس طرح شیشہ کے گلوب پر سفید گل
 لانے سے ہوتے ہیں اور یہ تصور کرے کہ دل میری نظروں کے بالمقابل ہے اور اس پر یہ لفظ لکھا
 ہوا ہے اور اپنی آنکھیں بند رکھے اب ذرا اسی تکلیف اور گورہ کرو۔ وہ یہ کہ جب اس کام کو شروع کرو
 تو ایک نشست تنہائی میں کرو۔ پاک صاف خود ہو صاف ستھری جگہ ہو۔

نفل کے طریقہ سے نفلو۔ اگر اس طرح نہ بیٹھ سکو تو جس طرح آرام ہے نفلو اور ناک سے
 سانس ٹھیک کر دماغ میں قید کرو اور بہت دور سے ساتھ آنکھیں بند کر دو یعنی پہنچ لو اور پچھو
 کو سمجھنے ہو ڈھیلانہ کر دیا اور تصور لو پر کے اسم اعظم شریف پر نظر رکھو جیسا کہ بتایا گیا ہے اب اسی
 بعد سانس میں آہستہ آہستہ اللہ اللہ کرتے رہو جب دیکھو کہ اب سانس میں ضبط باقی نہیں رہا تو پھر
 دوسری سانس لے لو اور فوراً پھر سانس کو ٹھیک کر دو۔ آنکھیں بند رکھو اور جب تصور ہوا تو۔ جب
 سانس بھول جائے چھوڑ دو۔ دوسرے دن پھر اس طرح کرو اور رفتہ رفتہ بڑھاتے جاؤ اور کم سے کم
 نصف گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رکھو اس کیلئے شب کا وقت زیادہ مناسب ہے۔ اگر یہ ترکیب آپ کی
 سمجھ میں آجائے اور جیسا لکھا ہے دیباغی کرنے لگو تو ایک ہفتہ میں جھٹلہ تسخیر شروع ہو جائے گی
 اور اس قدر غضب کی تسخیر ہوگی کہ اللہ اللہ اللہ ہر شخص یہ چاہے گا کہ میں اس شخص سے دو دو
 باتیں کروں اور جس کی نظر پڑے گی وہ محبت کرنے لگے گا یہ ہے وہ عمل جو سینہ کار اور نیک
 اسلاف کے جگر کا گھڑا۔

فائدہ : اس عمل کے کرنے سے انسان بے خود ہو جاتا ہے شائبہ کبر و غرور آجاتا ہے اپنے کو
 بزرگ سمجھنے لگتا ہے مخلوق سے بد غلطی سے پیش آنے لگتا ہے۔ حضرت شیطان بڑے راز اور نکات
 سمجھا کر منحرف کرنے کی چاب بائیں کرتا ہے۔ لوگ کثرت سے سلام کرنے لگتے ہیں مصائب
 معائنہ سے فرصت نہیں ملتی تعویذ کندوں کے فطیل پر مجبور کرتے ہیں۔ اپنے حالات سے آگاہ
 کہتے ہیں۔ عورتیں حق جوق نہایت کو تشرب لاتی ہیں اپنے جوں کو گود میں لاتی ہیں پھر تک
 احوال ہیں۔ عورتیں کراتی ہیں۔ بزرگ سمجھنے لگتا ہے کہ کیوں ہر ہاتھ پھرواتی ہیں۔ سینوں کا
 جھوم نہ پڑاں کا میلہ تو بھوں ریموں کی حاضر علی ایضاً میں کچھ بڑا ہے اس لئے کہ یہ ہر شیدہ

ازوں کو جو شیطان چند منٹ یا چند ہفتوں میں سلب کر دیتا ہے عیبہ کر دیتا اور انکار کر دیتا ضروری سمجھا گیا۔ فصل روحانی کا یہ کرشمہ ہے اور نفس اس کا دشمن ہے اور وہ ان باتوں سے حراغتا اور قہر نہ اٹھ میں لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ تم اگاہ بنائیں! کہ نہ جانا اور حضرت مولانا نے مثنوی میں جو لکھا ہے اس پر عمل کرنا۔

از محبت ہر نور می شود از محبت دج خور می شود کوئی جی محبت میں مستغرق ہو جانا کہ اسی تغیر سے ہر نور بن جائے اور پھر حصولِ حقیقی یہ پیش نظر ہو جائے (روشنی آوری کہ انجام کار تو خوش نور دہی من از دستگار ہمارا انجام کار یہ ہو کہ تو خوش رہے اور ہمارا پیشکار ہو جائے۔

ہمارے لئے ایک سبق

جب ہم نے اس عمل پر تکیہ پایا اور مستقل تغیر ہونے لگی تو کج خلقی سے نہ پیش آؤ اور خود کسی سے محبت نہ کرو۔ نہ نیا دہ کسی سے محبت کا انکار کرو اور سب سے بڑی بات یہ پیش نظر رکھو کہ ہر توں کی جانب نظر اٹھا کر نہ دیکھو یعنی تھر سے پیش بات کرنا۔ اس لئے کہ اگر نظر اٹھا کر دیکھا ہو، آٹھ نے مجبور کیا نفس نے آگے بڑھایا۔ آٹھ کا زنا ہو گیا اور اگر حسین عورت ہوئی اور طبعیت تمہاری شیطان کے حکم سے تھر سے آگے اور لازمی حسن کا کاغذ ہے کہ خواہ مخواہ محبت آتی جاتی ہے تو ہمارا فصل جو روزانہ جاری ہے سب سے پہلے کالہ سے منظر خاک میں مل جائے گا۔ سارا ریل کا خاتمہ ہو جائے گا اب سنے ہمیں اس فصل سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ بہت سی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا انکار کرنا غیر ممکن ہے۔ مجبوری ہے کہ کوئی کلمہ نہیں سن۔ مگر اس کے انکار میں نہیں کہ خوشی کی باتیں روزانہ پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے آگے ایک دوسری بات ہے کہ ہر فصل سے ساتھ اس کی قوت اور فصل کے مطابق نئی باتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں جس کا انکار نہیں۔ چند وجود ایسے ہیں کہ ان کلیہات کے معاملہ کے خلاف ہے۔ حکمتِ اقصیٰ اور ان دونوں کے ہاتھوں میں پہنچے گی اور ہر ایک کے فصل کے ساتھ ایک نیا معاملہ درپیش ہوتا ہے۔ ازوں سے آگاہ کرنا مناسب نہیں اگر کوئی صحیحہ معاملہ آتا پڑ جائے اور فطرہ ہو۔ حکیم صاحب فرماتے ہیں انشاء اللہ وہ فطرہ روک کر دیا جائے گا یا مناسب تدبیر بتا دی جائے گی۔

قری اور آفاقی چند منٹ میں بلا عمل مسخر کرنے کا حیرت نما شعلہ

جب انسان تزکیہ نفس تموزاہیت کر لیتا ہے تو خود حد تغیر نہ شروع ہو جاتی ہے اور تزکیہ نفس میں ہی توازن و عام تغیر پیدا ہوتی ہے لیکن چونکہ یہ امر یہی مشکل ہے اس لئے یہ ہم پر ہر نور ہوا اور اس سے ایک تغیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انسان سے۔ طریقہ یہ ہے کہ اصل صباغ اور وقت غروب پانچ منٹ تک روزانہ آفتاب ہو اور عورت دیکھے اور یہ شیطان

کرے کہ اس کے اندر کیا ہے۔ یہ وہ مشق جاری رکھے۔ رات کو چاندنی کے زمانے میں۔ لگا
محبت جیسے کوئی اپنے محبوب کو لپٹائی ہوئی نظر یا پیار اور شفقت کی نظروں سے دیکھتا ہے۔ نصف گھنٹہ
روزانہ دیکھے صبح اور شام گھر سے ہو کر اور شب کو لیٹ کر چاندنی میں یہ مشق جاری رکھے۔ یہاں
تک کہ نظر میں ایک خاص قوت پیدا ہو جائے۔ جس کا لطف چند روز کے بعد آشکارا ہو گا۔

خاص قوت نظر میں پیدا ہو جانے کی علامت یہ ہو گی کہ آنکھیں سرخ نہ رہیں گی۔ سرخ آنکھوں
کا بدل جانے کا لازمی مائل آنکھیں ہوں گی اور نیند زیادہ نہ آئے گی اور غالب حصہ جانے کا رہے گا۔
بہت رات کو نیند آجائے گی تو عالم رویا میں انسان کی جو کیفیت پیدا ہوتی ہے وہی اس میں رہے گی۔
چالیس روز کے اندر اندر برقی لہریں آنکھ میں دوڑنے لگیں گی اور نئی بات یہ پیدا ہو گی کہ جس کی
جانب نظر اٹھائے وہ فوراً مرعوب ہو جائے گا۔ اب اگر بہت جلد اپنی آنکھوں سے تسخیر عام ایک
ہفتہ اندر دیکھنا چاہے جو عملیات فطرتی میں جو آفتاب سے سطر عام کرنے کا عمل پانچ دن کا ہے
اس کو چارہ لو۔ پھر تو تسخیر عام ایسی ہو گی کہ خود تسخیر سے پتلا گھٹے گلو گے اور گھبراہٹ کے اور جو
قطع عام تسخیر سے پتہ چلتا ہے ظاہر ہو جائے گا۔ زبرد و تفتی کو ہاتھ سے جانے نہ دینا۔ لوگ اطاعت
کریں گے۔ خدمت کریں گے۔ راہ پر پیسے سے ملے دولت سے ملے اسرار ہوں گے۔ قیمت
عملیات فطرتی کی رعایت نہ کرنا۔ کھانا اور پے چودہ آنہ ہے اور اسی طرح کے غضب کے عمل
میں جو صرف لڑنے اور کتاب ہی ان کے عملوں سے فائدہ لے سکتا ہے۔ عمل اس قدر جیو اور قوی
ہونے والے ہیں جیسے کسی کے مشین من لگا دی ہو۔ کئی بار طبع ہو کر گویا کاشف حاصل کر چکی
ہے۔ یہ حال یہ بھی بدکا آئی ہو عمل ہے۔ آنکھوں میں اگر تکلیف پہنچے عرق کھاب کے چار چھ
قہرے آنکھ میں داخل لیا کریں۔ جلد سے جلد اور فوری تسخیر عام کی وجہ سے یہ مشورہ خاص ناظرین
کو دیا گیا ہے۔

بلا پڑھے ذریعہ کشف قبور تسخیر عام کا معجزہ نما صرف تین

یوم میں بلا خوف و خطر ہونے والا کر لاتی عمل

قبرستان میں جانے سے پہلے ضروری قواعد جس کا اہتمام مناسب نہیں۔

کسی سے یہ ذکر نہ کرو کہ میں لٹاں کام کرتا ہوں یا یہ کرتا ہوں اور یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اگر
کسی سے کہے گا تو کچھ نہ ہو گا۔ اپنے ہمراہ کسی کو نہ لے جائے۔ اگر کسی کو علم ہو جائے یا کوئی دریافت
کے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ کچھ نہ جانتے تھے۔ جسے قبرستان چلا کر جائیں۔ خولہ کوئی دوست امر
کرے ہرگز ہرگز ساتھ نہ رکھنا اور صبح کو دیکھنا اور ساتھ نہ لے کر قبرستان میں نظر نہ جانے

کوئی ریاست کرے کہ دے کہ قحط نہ کر ثواب مردوں کو جتنا ہوں اور کوئی خاص بات نہیں ہے۔
 دوسری یہ شرط ضروری ہے کہ تمام ہذات کو کھو میں رکھے۔ فضول باتیں کپ شپ
 جھوٹ 'لڑائی' بھڑا 'افسوس' غصہ وغیرہ وغیرہ میں ہرگز شریک نہ ہو۔ نہ بات کرے نہ لے لے 'کم
 سخن' خاموش رہے اور بالکل خاموشی اختیار کرے اور ہر بات کجائی ضبط کرے۔ لہذا اگر آئے ضبط
 کرے۔ باہر چلا جائے لا حول نہ ہو۔ افسوس خاموشی زیادہ ضرور پانچ ہے گا۔ نہ چیلے نہ چلائے اس
 تفصیل سے آپ سمجھ گئے ہوں گے ضروری بات کا جواب مختصر اور صحیح دے دے مطلقاً اثر نہ ہو گا
 اور محنت ضائع ہوگی۔ ہم نے جو اس طرح سمجایا ہے کہ جس طرح جوں کو تعلیم دی جاتی ہے ایسے
 ایک بات اور اشد ضروری اور کامل توجہ ہے۔

مگرستان میں اگر کسی قبر سے تونہ آئے اور دوسرے قبرستان میں بھی کوئی تونہ سنا نہ دے
 اور تیسرے قبرستان میں جانے سے بھی کوئی آواز قبر سے نہ معلوم ہو تو عمل کو فرضی اور طمان
 سمجھو یہ سمجھو کہ میرے اندر کوئی نقص ہے۔ مثلاً کسی کتا کبیرہ کا مادی ہے 'نور القہر' استفادہ
 کرے مگر نفسانی خواہشات کا قہر ہے تو اس کو چھوڑ دے 'شدی' کر لے یا روزے رکھے اور اس کا
 مناسب تدارک کرے۔

اگر حلال زیادہ ہے اور فحش آثار بتائے تو بعضی چیزوں کا استعمال کرے 'لا حول زیادہ پڑے'
 ٹیسے کے وقت پانی سرد پئے۔ چت لیٹ جائے اور چلا جائے۔ کانوں سے ایک بات نہ سنے جس میں
 غصہ بھوک جانا ہو۔ اگر خوف و خطر کا دوسرا قلب میں آئے تو قلب کی کزوری کا علاج کرے۔
 'غرض جو وجہ خاص پائی جائے اس کا تدارک کرے کیونکہ یہ ممکن ہے کہ قبرستان جائے اور عمل
 کرے آواز سنا نہ دے اور ہر جگہ سے محروم رہے بالکل لٹا ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ تونہ آئے۔
 اور سمجھ نہ سکے۔ تو یہ سمجھو کہ لہذا حرام تو نہیں کھایا۔ اس لئے اکل طلال اور صدق مقال بھی
 ضروری ہے۔ اس عمل میں مطلق کسی قسم کا خوف خطر نہیں ہے۔

آٹھ سے لے کر نو تک شب کو جانا چاہیے۔ روشنی نہ لے جائے۔ بھر عروج ماہ سے
 شروع کرے تاکہ چاندنی رات ہو۔ جب مناسبتوں میں عمل کر سکو تو پھر اپنا کام بسم اللہ کر کے
 شروع کر دے۔ تفسیر عام ہوگی اور قبولیت کا درجہ لایعنی اچھا رہے گا۔ کوئی تونہ نہیں چسکا ہے
 گائے کا گوشت نہ کھاؤ۔ بھری کا گوشت استعمال میں رکھو۔ کبھی اتفاق ہو جائے ملاحظہ فرمیں۔ اب
 عمل شروع کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ میں جمعرات۔ دن کسی قبرستان میں جائے ہر ایک قبر جو لیلیں ہو اس پر سلام بھیجے
 'اللہم انزل علیہم السلام علیکم بالصلوات' اور لہذا مغرب پڑھ کر جائے اور ہر ایک قبر پر قحط پڑھے
 تین بدو درود شریف ایک بدو درود شریف ایک بدو درود شریف ایک بدو درود شریف ایک بدو درود شریف
 ایک بدو درود شریف ایک بدو درود شریف ایک بدو درود شریف ایک بدو درود شریف ایک بدو درود شریف

اُس قبر پر لفظ اللہ اس طرح اٹھی ہے کہ اس سے باجس سے ہم لکھا جائے ثناء کیلئے لکھ دے تاکہ وہ ثناء سننے نہ پائے۔ مقصد یہ ہے کہ خام قبر ہو گشت شہادت سے لکھ دو پختہ قبر ہو پاک ملی کے اچیلے کو تک سے لکھ دے۔ وہ ثناء وغیرہ سے یا غسل سے نہ لکھے اور قریب وقت عشاء تک یہ فعل جاری رکھے اور جب عشاء کا وقت آجائے سب کو سلام کر کے یعنی سلام علیک پہل بھیج کر کے چلا آئے۔

اب دارا غور سے متوجہ ہو کر سنئے یہ عمل اور پچھلے تغیر کے عمل زوجہ حالی ہیں۔ یہ مسریم صم ہے جس شہ کو بھی قلب سے لکھ دینا ضروری ہے۔ اس لئے کہ تغیر روحانی کا تعلق قلب سے ہے اور ان عملوں میں جو پڑھے نہیں جاتے تصنیف قلب اور تذکرہ نفس پر اور دیا گیا ہے اور بلا اس کے پڑھے نہیں ہوتے۔

مگر اہم بات تو یہ ہے کہ اگر اگر مذکرہ شریعتاً مخصوص دوست وغیرہ اس کو کچھ اس سے مل گیا ہو خلاف مسریم کے کہ خود عام طور پر لوگوں پر ظاہر فرمایا ہے یا ان سے مذکرہ کچھ یا ان کو پر یکیش کرائے۔ یا معلق کرائے کوئی قصہ یا خرافہ یا بیہ انہیں ہوتی۔

دوسرے مسریم کے ذریعہ جو قوت آگہ میں پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تغیر کا اثر وہ اور قصد حلال نہ کیا جائے کہ غلو سے بچ سکے اور تصوف سے جس کو تعلق ہے اور اصل روحانی ہے اس میں نہ لغو کی ضرورت ہے نہ کسی کی ضرورت ہے نہ کسی طرف توجہ ضروری ہے کہ کسی طرف توجہ نہ کیے دیکھا جائے بلکہ آگہ میں بلذات وہ نور پیدا ہو جاتا ہے جو دیکھنے والے کو مسخر کرتا ہے خواہ اس کی جانب لگاؤ والی جائے یا نہ والی جائے اور اگر اس کی طرف لگاؤ محبت سے دیکھے گا تو نور زیادہ اثر ہوگا۔ اب آپ خوب سمجھ گئے ہوں گے کہ درحقیقت یہ اثرات حقیقی نہ حالی طاعت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اب خاص راز کی بات سنئے اگر ان تمام قبروں میں سے کسی قبر سے جواب سلام کی توفیق آئے خود سلام کرتے ہوئے یا فاتحہ پڑھنے کے وقت یا بعد لفظ اللہ کہنے کے تو ایسی قبر پر وہ اچیلے کو تک جس سے اللہ لکھا ہے اس کو سر کی جانب رکھ دے اور لوں روز چلا آئے۔

دوسرے روز پھر ایسی قبرستان میں جائے اور قول توفیق والی قبر پر سلام کر کے فاتحہ پڑھے پھر چھ قبروں پر ایسی طرف پڑھنا شروع کرے اور لکھے بھی ہر ایک پر جب وہ وقت پھر آجائے ہم سلام کر کے تمام قبرستان والوں کو اور خاص سلام اس قبر والے کو جس سے توفیق آئی تھی جواب سلام کر کے چلا آئے اور یہ خیال رکھے کہ کون کون سی قبریں لب بقی ہیں اور اگر دوسرے دن بھی کسی قبر سے جواب سلام پھر کسی قسم کی توفیق آئے خود سمجھ میں آئے یا نہ آئے میں یہاں تک کہ جب ضرورت ہو تو خود لکھا جاتا ہے۔

تیسرے روز چلائے اور بقیہ قبروں پر اپنی عمل آجائے جیسا کہ دو روز کیا ہے جب تمام قبرستان کی فاتحہ وغیرہ تم ہو جائے تو اب کوئی قبر بقی نہیں رہی تو اب ایک جگہ تنہا کرن قبر

دلوں پر جو ہم کو نظر نہیں آئے قاحہ پر سے نور اس کا ثواب پہنچائے۔

اب ایک بات اور ضروری کرنا ہے وہ یہ کہ کہیں سے کسی روز اگر گواہ آئے تو دوسرے روز قبرستان میں اسی طرح تین روز عمل کرے دوسرے سے بھی محروم رہے تو پھر تیسرے قبرستان میں جا کر یہ عمل کرنے کو مل توایا ہو ہی نہیں سکا کہ تو اس کی قبر سے نہ آئے اگر نہ درخواست عہدی رہے تو اب کچھ لے کر ہمارے اندر کوئی قصص ہے اس کا تہ لوک فوراً ہی کرے جیسا کہ پہلے لورق میں ذکر کیا وہاں یہ عمل دروہانی مقسم ہو گیا۔ اب صرف کھانا پانی ہے ستنے یہ باتیں ہے کہ ہر قبرستان میں جائے اور یہ عمل کرے اور کہیں سے آواز نہ آئے یہ دوسری بات ہے کہ کچھ میں نہ آئے۔ اضر ض جن قبروں سے تو آئے تھیں پر ایسے نکاحات مادیے جائیں کہ فوراً پہچان لیں اور اب ہر دوسرے حکم میں جانے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

اب روزانہ بعد نماز عشاء گورستان میں گئے اول تمام کو سلام کیا۔ پھر عام قاحہ پر مٹی پھر ان قبروں پر ہدی ہدی قاحہ پر مٹی جن سے آواز آئی ہے۔ نشانات جس پر لگے ہیں پلا حیلار کھا ہے پھر اب لفظ اللہ لکھنے کی ضرورت نہیں کچھ اب سب پر یا حسی یا قیوم لکھ دے اب سلسلہ سے ہر قبر پر پیچھے ہٹ کر دائیں جانب روزانہ لکھ جائے اور آنکھیں نہ کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہو اور زبان سے آہستہ آہستہ یا قیوم یا حیلار کہے اور یہ تصور کرے کہ صاحب قبر میرے سامنے لیٹا ہے اور مجھے مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔ تم سے کچھ ایک کھنڈ تک کچھ فصل ہادی رکھے جس عمل کو جس طرح کیا ہے اور جو جو صورتیں پیدا ہوئی ہیں ان کا اظہار کرنا ہے جس سے قیوم کو معلوم کر سکتے ہیں اس لئے کہ ہر ایک کے ساتھ اس کا خیال اور تصور کی طاقت کے موافق نور نور خوشی اور طرح طرح کے منافع حاصل ہوتے ہیں نہ ان کو کھنڈ کیا جاسکتا ہے یہ بات اور بتا دینا ضروری ہے۔ پھر دوسرے دن جائے دوسری قبر پر پیچھے ہٹ کر وہی تصور بنائے مگر ہر روز بول جاتے ہوئے سلام اور قاحہ خوانی کرے اور وہاں ہی کے وقت سلام کرے اس کے بعد تیسرے دن قبر پر جائے وہی فصل کرے اور ہادی ہادی سے ہر روز اسی فصل کو ان قبروں پر جن سے آواز آئی تھی چادی رکھے۔ اب اگر ان قبروں میں سے ہر کسی روز کوئی تو آواز آئے تو اس پر ایک نشان خاص بنادے۔ اب ان سب قبروں کو چھوڑ دے جن میں سے ہر کوئی تو آواز دہارہ نہیں آئی۔ اگر کئی قبروں سے تو آواز آئے تو ان میں سے بھی ہر سب کسی قبر سے تو آواز آئے تو ان میں سے خیال رکھے اضر ض مقصد یہ ہے کہ ہر ایک قبر کو خود منتخب اور تجویز کرے پھر اسی سے غرض رکھے اور پھر صرف اس قبر پر جلیا کرے اور سلام کرنے کے بعد اس قبر کو مخصوص کر کے اس پر اپنا فصل ایک کھنڈ چادی رکھا کرے اس قصیر عام شہاد ہو جائے گی اور جو بے شہاد کے ساتھ غضب کی تفسیر ہوگی سب تفسیر تو ہو ناشرع ہو گئی۔ لیکن آوازوں کے متعلق ایک بات اور سمجھائے دیتا ہوں اور یہ بھی بتائے دیتا ہوں کہ باطل سے اس کتاب کو یہ شہاد رکھیں اور نہ خدا جانے والا کیا کرے گا اس لئے کہ اس کے حق میں غائب لفظ

اس لئے کہ حقیقت حال پر چہری روشنی والی مکی ہے اور ہم بھی دلی زبان سے رازِ ظاہر کر رہے ہیں۔
 ہول کسی شخص کو غلو اپنا بھگتی دوست کیوں نہ ہو۔ کوئی رازِ ظاہر نہ کرے نہ اپنے ساتھ لے
 جائے۔ دوسرا یہ خیال رکھے کہ تو اتنا کوئی سنی و مہر آئی ہے یا بے سنی غرض جو کچھ اور جس قدر کچھ
 میں آئے اسے لکھتا جائے۔ ایک عرصہ کے بعد یہ فقط ہا سنی اور بہت منفی اور بے حد کار آمد ثابت
 ہوں گے چونکہ اس وقت یہ معلوم نہیں کہ کون کون سے الفاظ ہوں گے اور کیا کیا آواز میں آئیں
 گی اس لئے کچھ لکھا نہیں جاسکتا کہ فنِ لفظ کو کیونکر اور کس غرض سے استعمال کر رہا ہے۔

مگر اگر ضرور ظاہر کیا جاتا ہے کہ بعض تو اوروں اور الفاظوں سے عجیب و غریب تاثر پیدا ہوتی ہیں اور واقعات آئینہ کی خبر ملتے ہیں یا کسی راز حقیقی یا مجازی کی افشاء ہوتی ہے۔ الطریق ہر ایک قبر اور ہر ایک مشاغل کا مادہ ہوتا ہے اس لئے الفاظ اور توازن میں بھی جدا ہیں جو صاحب اس عمل کو شروع کریں اور یہی ہے اگر انہیں مصنف سے یا مصلحتوں مصنف سے اپنے اثر ظاہر کر کے مناسب تدبیر پر عمل در آئے ہو سکتے ہیں اور نہ وضاحت بہت کچھ کر دی ہے اور دریافت طلب امور باقی نہیں رہ سکتے۔ اس عمل کا کرنے والا شوق اور انہماک اور فائدہ کو دیکھ کر چھوڑتا نہیں چونکہ روحانی ترکیب ہے اس لئے احتیاط رکھئے آخر میں ہماری مددِ دل سے دعا ہے کہ باقرین اہل دل ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ پھر اپنا فائدہ تغیر کا فیصلہ کر کے بعد اور جو نصف اٹھائیں گے اس کا تجربہ اس فصل کے بعد غور میں آئے گا۔

قوت و نظر کا مسمریہ مہدائے تسخیر

مسمریزم کا یہ لاکھ ہے کہ آگہ میں قوت جو پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تغیر کا ارادہ اور قصد چارے طور پر نہ کیا جائے کوئی مسخر نہیں ہو سکتا۔ مثلاً مجمع کو نگر بھر کر دیکھنا کسی ایک شخص پر خاص نظر ڈالنا مسمریزم علوی کا طریقہ یہ ہے کہ جس دم جس طرح تغیر چاہیں کرتے ہیں کرے۔ زور سے آنکھیں مہر رکھے تمام مخلوق کے لاکھ کی نیت ہو اور اللہ کا دھیان رہے۔ اس فعل سے آگہ میں خواہش و قوتی خاص پیدا ہوگی جو دیکھے گا مسخر ہو جائے گا۔

قوتِ نظری کاہر قی مسمریزم

انسان اگر کمالِ اخلاق سے ہمیں آئے مومن نووری ہے درحالیٰ کرے 'سلام میں سبقت لے جائے ہمیں پیش قدمی کرے۔' نظرِ محبت سے دیکھے۔ مسکرا کر ہر ایک سے ملے۔ غلوں سے جنگ جائے 'ہر کام میں عادل و راست کی نظر ہو۔' اپنے مکان کو جو حسن ہو۔ زبان سے 'قلوب سے' روپے

سے پیچھے لاکھ پہلے۔ مجرد اکھدی سے ہر ایک سے پیش آئے تو اس سے وہ کر تغییر دنیا میں نہیں ہے۔ جس میں اس میں خود کو کوئی ذوق منت منت نہیں پہنچ کر وہ دھارہ ہے۔ تریب سے لوگ بد کرتے اور بد ملنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تمام تغییر کے لئے یہ بہت مفید باتیں ہیں جو سونے پر سارے کام دیں گی بانی اور عام طور پر لوگ اس قسم کی تغییر سے واقف ہیں۔ جیسا موقع مل رہا ہے کام کیا جاتا ہے۔

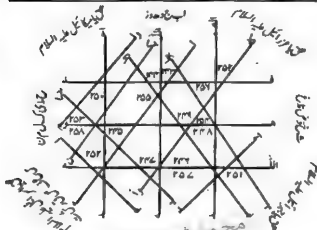
تصور صادق کی علامت خاص

انسان کسی عقل میں طویل دور مانی ہو یا نفسانی اس قدر منک ہو جائے کہ اپنی خبر نہ رہے کوئی سامنے آ جائے یا کوئی بات کرے یا مطلق خبر نہ ہو۔ یہ تصور صادق اور نتیجہ خیز ہے اور نہ کلاب خوب ذہین تھیں کر۔

اسرار محبت والتعظیم

یہ عمل لاء اور عقلی ہم نوا ہے۔ حسب اور تغییر میں اپنی نظر آپ ہے ایسی قبر کاش کی جائے جس کے چہرے اور اور اسی صحت سے ہو گیا ہو یا اس وقت ایسی صورت پیش آئے نہ ہلے کرے اور ہمارے عقل کے۔ عقل ضروری نہیں کہ وہ ایسا ہے۔

حرم اللہ نو چہری جہالت کو عقل لاء اور عقل کرے پاک پڑے نہ سچ کرے اور مانتہ کے پانچے اللہ سے عقل ساعت ذہر میں عقل عمل سورہ اخلاص کا جو اہل میں درج ہے لکھ کر ایک بڑا اور عقل کے پہلے سورہ لکھی ہے اس کو چہرے اور عقل پر دم کرے لول آکر اور د شریب یک صد یک صد بد چہرے اور ہمارا ذہن اللہ کرے اور لاء مطرب چہرے کہ بالکل جود کے اس عقل کو اس قبر میں دلی کر دے۔ ہمارا سر سے دن عقل لاء اور ہمارا کہ تو نے کو عقل لاء ہے اور لاء اور لاکر کے ہر ایک بڑا ایک ہر سورہ کو چہرے کر دم کرے اور اس عقل کو اپنے چہرے کے۔ شیرینی کا عقل کرے لاء انہی بیویوں کی حد و سے سناے۔ ایک چہرے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی فاتحہ دے دوسرے پر چاروں سوکات فی تیرے ہر صحت ہر صحت کی دے۔ حضور کی فاتحہ کا پالہ ان کو تقسیم کر دے۔ سوکات کا پالہ دوا میں بھرا آئے۔ تیرا پالہ خود کھائے یعنی اسی سے اللہ کرے۔ ساعت ذہر کا عقل سب میں سورہ ہے جہالت کو دن جس وقت ساعت چہرے اس میں عقل ہر سے اور چہرے کر دم عقل پر کرے ہر عقل محبت میں دیا لاکھ اور نفس کی تغییر ہو گی ہر عقل کی توجہ ہم آپ کی نبوت سے صداقت کے ساتھ بننے کے حلق ہے۔



محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللهم سخر لي قلوب جميع المخلوقات و سخر لي سكرتي في الدنيا والآخر
الوفا الوفا العجل العجل العجل العجل الساعه الساعه الساعه بحق هذه الشريعة
انك على كل شئ قدير - آمين آمين آمين

برحمتك يا ارحم الراحمين

نوٹ: عزیت میں طرح جو نقش کے نیچے درج ہے بالکل جائز ہے۔ دوسری عزتیں جو ہماری
حقیقت نے بتائی ہیں درست نہیں۔ نہ اس سے کوئی فائدہ خدا سے مانگنا اور خود طلب کرنا اور کسی کا
واسطہ نہ دے کر اور امت حق طلب کرنے کا ہے۔ یہی زیادہ بڑا اور مناسب ہے۔

حکمت النعیم

کا

دوسرا حصہ

دست غیب کا جواز نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ صلہ اور شاکر ہیں اور سوال کے لئے دست و راز کرنا محبوب سمجھتے ہیں یا وہ لوگ جو بخود کو شش کے کوئی ذریعہ اپنا روزی کا نہیں رکھتے یا عبادتین جو اپنا وقت ریاضت میں صرف کرتے ہیں اپنے حضرات کے لئے جائز ہے کہ وہ نعمات بھی سے کام لیں۔ نیز طالب علم و معلم یا ایسے علماء جن کے والدین تعلیم دلانے پر مصروف سے مجبور ہیں وہ اس لحاظ سے روزانہ سے قائمہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن قواعد نعمات نہیں کے لئے بہت سخت ہیں۔ ترک حیوانات کیا جائے جو کی روٹی سرکہ کے ساتھ یا نمک کے ساتھ پختہ روز کی قیود ہو کھاتا رہے اور موافق تعداد کے پانچ کھانا کھاتا ہے اور دریا میں ڈال دیتا ہے، نقد لو پوری ہو جانے پر کامیاب ہو گا۔ اکثر اس صفت قناعت کی باگ اپنے کے سیر ذرا کوئی ہے اس لئے اس کام میں وقت بھی صرف ہوتا ہے اور خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس وجہ سے کہ ان کے لئے پانچ روزانہ لانے کی ہوتی ہے اور صاحب عمل کو روزانہ خرچ کر دینے کی قید۔ اگر روزانہ اس میں کمی کسی ضرورت سے ہو جائے اس قدر روزانہ کم ہو جاتا ہے یا اتنا وقف ہو جاتا ہے۔

جس قدر روزانہ قہ ایک ایک چیز کر کے خرچ کریں گے اس کا جمع نہ کرنا فرض ہو نہیں ہے۔ اور اسی جمع شدہ رقم کو وہ دوسرے دن آپ کے پاس پہنچا دیں گے۔ اس میں ان کا پورا وقت ضائع ہوتا ہے اس لئے یہ عمل ناپیدہ عرصہ تک قبضہ میں نہیں رہتا دوسرا دست غیب کا اہتمام کر دینا عمل کو ہاتھ سے کھو دینا ہے بعض اہل بیت اپنے ہیں جو خود خود کسی سے خدمات مستحق پر خوش ہو کر کچھ روزانہ مقرر کر دیتے ہیں اور فائدہ لیتی کی آمد اس طرح ہوتی رہتی ہے بہر حال اپنی ضروریات اور مجبوریوں پر نظر ڈال کر اس کام کو کیا جائے، غیب میں کہ خود کو نہ کر یا اپنا فضل فرماتے ہوئے وسعت رزق میں اضافہ فرمادیں، ورنہ اس خزانہ شہابی کے حاصل کرنے والے آج دنیا میں ملغود ہیں، اگر بدایت کے مطلق اور اپنی حاجت کے پیش نظر کام لیں گے انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ ایک ضروری بات ضروری ہے کہ انسان حرص طمع کا بندہ ہے ضرورت چار آئندہ یومیہ کی ہے یا آٹھ آٹھ کا خرچ ہے، ہر روزانہ چار یومیہ یا ایک ہفتہ کی ضرورت کے خواستگار

ہیں۔ یہ کیوں 'پچاس ضرورت' ظاہر کر دیں گے۔ خیرات کریں گے 'مسجد' بنائیں گے۔ رشتہ داروں کو دیں گے۔ لنگر چلا دیں کریں گے۔ پوچھیں گے۔ اگلی تو روزی کا انتظام ہو رہا ہے۔ چارچہ آٹھ تہ روزانہ مل جاتے تو حکمندی ہو جاتی کہیں اس قدر وسیع خیالات اللہ اکبر۔ آپ درحقیقت نہ اس کے مکلف نہ اس زحمت میں پڑنے کی ضرورت نہ ایسے صعوبت میں اپنا وقت صرف کرنے کی حاجت یہ سب صورتیں جو شیطان و سوسوسے سے پیدا ہوتی ہیں لیکن سے بترہے اور معاش کا ذریعہ تلاش کرے 'ملازمت کرے' کما کر کھائے۔ پانچ پن کر فتوحات نہیں کے پیچھے نہ پڑے۔ 'مجبوری ہو' پریشانی ہو 'فاقہ سے گزرتی ہو' کوئی دوسرا سامان باوجود ہاتھ پر ہلانے کے نہ بتا ہو۔ اس وقت اجازت ہے۔ اللہ پاک پورا فرمائے گا۔ یہ خیال رہے کہ جب کوئی ذریعہ نکل آئے فوراً اس کو چھوڑ دے۔

عمل کو روزین

جدید ترک حیوانات ایک چلتے صائمہ کر پینتیس ہزار سرچہ ایک جلسہ میں لول آفرود و شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مقررہ وقت پر پڑھنا شروع کریں اور تا انتہا ہی جگہ رہیں 'مکے' کی پورا ہو جائے پھر بعد فراغت چودہ قتل لکھ کر آنے کی گولیوں میں دبا کر روزانہ دریا میں ڈال آنا چاہیے۔ اسی طرح روزانہ پڑھنے پر پچاس دن میں چودہ لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ پوری تعداد ہو جانے پر موکل اس عمل کا حاضر ہو گا۔ اس کو پلندہ کرے اور روزانہ خرچ کے حساب سے ضرورت اس کو ہدایت دے اس عمل کی ہر گت یہ ہے کہ دو روپیہ روزانہ سے لے کر چودہ روپے تک آئیں گے۔ حکمندی تک لے جس قدر ضرورت ہو ایک دو روپیہ روزانہ سے زیادہ نہ طلب کرے نہ کبر و غرور کا شائبہ پیدا ہونے سے نہ یہ خیال کرے کہ ہم نے صائمہ کر یہ نعمت کی ہے 'پھر کو کسی وجہ سے جو ہم مقررہ تعداد کے موافق طلب نہ کریں یا ہمارا خرچ پانچ روپے روزانہ کا ہے 'اگر روزانہ خرچ نہ کر سکیں گے۔ خیرات کر دیں گے۔ یا سدا رت جاری کر دیں گے۔ انسان بلا ضرورت اس کا مکلف نہیں ہے ایک قتل بھرہ خوار کافی میں آتا تو ڈاڑھا کہ کر اس کو طاق میں چھپا کر رکھ دیا۔ یا زیر مصلیٰ بعد نماز پھر رکھ دیا۔ دس منٹ کے بعد مصلیٰ اٹھایا۔ لیکن 'اب یہ معمول رہے کہ روزانہ اسم زاداب کو ۱۴ امر چہ پڑھ لیا کریں اور ایک قتل لکھ کر دریا میں گولی سا کر ڈال آیا کرے یا ہفتہ وار ڈال آیا کرے۔ جو کی روٹی تک لاہوری ملاکر نصیحتیں نکالی اسی سے اظہار اسی سے سر۔ اس عمل قبضہ میں رہے گا۔ جب تک شرط کی پیروی رہے گی۔ لذت شوقی سے پرہیز کریں۔ پانچوں کا یہ عمل نہیں ہے۔ لیکن عمل طاعت کی بلادہ روزی بلا محنت مل جائے خوب ہے۔ دوسرے دھندلے مفقود ہو جاتی ہے۔ ایسے حضرات اس جانب متوجہ نہ ہوں وہ کالی لکھتے ہیں۔ پروردگار عالم سے دعا ہے کہ پریشان حال

اصحاب کی حاجت مندی کو دلائل آئیں گے۔

۲	۱۰	۱۰
۹	ایسی چیزیں	۵
۲	حق یا فہم	۸
۰	۳	۰

دوسرا عمل کیمیائے جگزی

عملیات دست غیب کے اکثر پتھر کنیوں میں موجود ہیں اور قواعد بھی درج ہیں۔ پھر آخر پرے کیوں نہیں ہوتے۔ بعض میں تو محنت کثیر ہے اور بعضوں میں خوف و خطر۔ اکثر ہمارے اعمال کی خرابی عدم تکمیل کا باعث ہوتی ہے۔ ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہم میں تصور کیا ہے، جملہ میوہ سے پاک ہیں اس کے لئے ہم کچھ نہیں کھ سکتے کہ آخر کیوں مقصد پورا نہیں ہو؟ میرا خیال ہے پھر یہ شرط ہے۔ احتیاط لازم ہے، جائز کام میں رغبت ہونا، ناجائز امور اور خلاف شرع باتوں سے خطر، پتھری صوم صلوٰۃ کا خوف، حلالہ، اکل حلال، صدق، تقویٰ، یہ لوازمات ہیں۔ جائز لے پتھری کے ساتھ جملہ شرطوں کو پورا کرتے ہوئے تقریباً تیس تیس سال کا عمر ہو کہ عمل دست غیب کیا اور صرف چار یا پانچ سال رہ گئے تھے، تیس سال کے بعد میرے سامنے آگئے اور ایک قہیلہ بھر کر روپیہ لائے۔ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ روپیہ سب مولوی صاحب کا حق ہے۔ ایک دم سے کیوں نہیں دیتے، ایک نے کہا یہ تو بالکل ٹھیک اس قدر محنت کر رہے ہیں۔ رائیگاں محنت کیوں جائے، ان کے پاس چھوڑ دو یہ خود لے لیں گے۔ میں تکمیل عمل کر ہی رہا تھا۔ دل نے کو اسی دی کہ جب چلے جائیں اس کو احتیاط سے رکھ لیں گے۔ خیالات کا منتظر ہونا تھا، ان کا غائب ہو جانا کہ اس قہیلہ کو دیکھا اور اٹھنا چاہا، وہ چیز بھی غائب۔ عمل ناکارہ ہو گیا، ساری محنت بیکار ہو گئی۔ اس تذکرہ سے یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ ایسے خشیہ و فراز سے ہی محنت ناکارہ جاتی ہے۔ تمام تعلیمات سے آگاہ کیا جاتا ہے، تاکہ اس کام کا کرنے والا وقت پر محروم نہ ہو جائے، اب عمل کیمیائے جگزی درج کیا جاتا ہے۔

۳۱ روز تک جلد ترک حیوانات جلانی، صرف بھڑکی روٹی بلا نمک کھاتا رہے اور کچھ نہ کھائے روزانہ آٹا لیس قش لکھے۔ ایک قش اپنے پاس رکھے اور چالیس قش روزانہ روٹی میں بھانپا کرے۔ دوا جلدی کی شرط ہے۔ بعد گزرنے بعد مقررہ کے جس وقت چاہے ایک قش بند کرے اور دوا لے لے اور اگر کسی دوا سے مشکل کا کام نہ ہو تو قش کی پختائی پر درج ہے۔ انشاء اللہ روزانہ غیب سے مل جاتا کرے گا۔ اس میں سامان اپنے کی قہیلہ میں ہے، صرف اپنی عورت کے پاس

فتوحات نبی

اجب یا اللہ و بحق جبرائیل و بحق ذوالعزیز و بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم
 طلول آخر درود شریف گیارہ بار تہ والادرو شریف پڑھے۔ ایک چلہ تک روزانہ (۷۸۷)
 مرتبہ پڑھنا چاہیے اور درود شریف کا ثواب حضور سرور کائنات کو عطا چاہیے۔ ترک حیوانات جمالی
 یعنی انڈیا چھل کوشت سے پرہیز کرے۔

عنان رزاقی

یا رزاق! یا فتاح! لول سوال کہ تھو لوز کوئی ہے لوزا کرے پھر دونوں اسم (۷) کو انے جو لے
 کر اس پر (۶۹۷) بار پڑھے اور ایک سو کے دانے پر پھونک دے پھر اس طرح دوسرے تیسرے
 ساتوں پر۔ پھر اس کو ایک چیلے میں ڈال دے اس میں لوزو لاکر دو چار روپے کے ڈال دے۔ پھر
 ہی میں سے کھا شروع کر دے۔

فائدہ: چیلے کو نہ دیکھئے نہ ٹھار گئے موقع موقع سے اس میں ڈالو ہے۔ انشاء اللہ ہی زبردست
 برکت ہوگی اور گھر کا کام چلتا رہے گا۔ اس میں سے کسی کو قرض نہ دے نہ اٹھا کرے کلام پاک
 کلام ربی ہے آج کل عقائد خراب ہیں۔ معذرتاً کہتے ہیں اور اسے بھتے ہیں اور ایسے کام کو اپنے
 عقل کے مطابق درجہ یقین پر نہیں لاتے۔ خصوصاً اگر جی دن حضرت یا وہ لوگ جو لوگ کلام
 ربی کے فوائد سے آگاہ نہیں۔

عنان ملاتی

دعاء اعظم ایک سو گیارہ بار درود چھوٹا ایک سو گیارہ بار۔ برود کے لول آخر درود شریف اس کا
 ثواب حضور سرور کائنات معہ صحابہ کرام نیز لولاد برگان دین و خاندان بر چہار پشتہ قادریہ
 سرور پر قادریہ نظامیہ وغیرہ کو عطا دے۔

لور لول سے ایک ایک بار قرص چاندی کا گول رزق خصال سے ملو اگر اس میں چمید کر کے ہز
 دار سے میں پرور لور ایک چھلی سی کر مار کے۔ چپ لائحہ اور ثواب دے کر فارغ ہو اس میں وہ
 گول قرص چاندی کے ڈور سے پڑے ہوئے رکھ دے اور کچھ روپے دو چار اس میں ڈال دے لب
 جب ضرورت ہو بلا شکر ایک روپے اس میں سے نکال لیا کرے لیکن جو کچھ آتا جائے سب اس میں
 ڈال جائے (مطلوبہ) اور خرچہ ملے گا اور کتہ ہوتی رہے گی۔ کبھی دل میں یہ خیال نہ لائے کہ
 روپے تو چار والے ہیں لب ایک نکال لیا تم لایا گئے ہیں۔ بے شکر اٹھو۔ ایک روپے سے ڈاکٹرنہ

ظاہر۔ دل میں اس کا حساب نہ لگاؤ۔ کچھ عرصہ کے بعد جب یہ صورت ہوگی کہ خیال نہ آئے گا نہ شکر رہے تو پھر غصہ کی برکت ہوگی اور روپیہ بوجھتا رہے گا۔ ایسے کام قماش نہ بنائے جا۔ اعتبار کیا جائے نہ قبیل کا جائزہ لیا جائے۔ یوں تو پردہ گار عالم کو فقر و فاقہ محبوب ہے لیکن پریشان حال بدگمان خدا کے لئے برکت کا بھریں ڈریو ہے۔ قبیل کو بھی پوشیدہ رکھے نبویوں کے سامنے نہ نکالے نہ ان پر راز فاش کرے یہ بھی متلاشی ضروری ہے کہ اگر اس کام میں برکت نہ ہوگی سمجھ لو کہ جلدی پر بیزگاری میں نقص ہے اپنی اصلاح کی جانب رجوع ہو۔ حدود و سنی و اصلاح پھر اس کام کو کرے اس لئے کہ ان کاموں میں سب سے زیادہ ضرورت و جدوری کی ہے۔ خدا توفیق عطا فرمائے اور کامیاب کرے۔

صحیفہ راز

۷۸۶

۳۱۲	۳۲۳	۳۱۷	۳۲۶
۳۲۵	۳۱۸	۳۲۰	۳۱۵
۳۲۲	۳۱۳	نہد	۳۱۶
۳۱۹	۳۲۳	۳۱۴	(۳۱۷)

یہ فتوحات نسبی کا نقش ہے بیاسطہ کا اس کو عروج و باہجت ملے
قد جسدین میں ایک نقش مھر کر اپنے سر میں رکھے پھر شب
جمعہ میں (بیاسطہ) بدھ بزرگ ایک جلسہ میں پڑھے۔ پھر
روزانہ (۱۲۰۷۲) مرتبہ پھر عظیم تک روزانہ پڑھتا رہے اور
اس پڑھنے کے درمیان _____ روزانہ تین نقش مھر کرے

روزانہ دریا میں ڈال دیا کرے بعد ختم عمل روزانہ بیاسطہ (۷۲) مرتبہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ کر خانہ مطلب میں مقصود لکھ کر موافق قاعدہ دیگر عمل کے رکھا کرے انشاء اللہ بدھ ملے گا اور یہ ترکیب نقش مھر کر روپیہ منگاتے وقت پھر بیاسطہ پڑھا جاتا ہے۔

معمول روزانہ پڑھے۔ تول آخر و در شریف گیارہ گیارہ بیاسطہ در میان میں قطب الاقطاب فردا الفیاض علی الدین رحمتہ اللہ علیہ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ فریاد رس فریاد رس پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے۔ اس کے بعد نقش مھر اس کے اس وقت اس بعد لو کو پڑھا کرے قواعد دیگر ضروریہ موقع موقع سے درج ہوتے رہے ہیں ان کا پابند رہے۔

سوال خانہ مطلب میں اگر یہ لکھ دیں کہ مجھے ایک عورت کی ضرورت ہے مل سکتی ہے۔ جواب جی نہیں دست فیہ کا عمل ہے۔ ایک روپیہ دو روپیہ تین روپیہ تک لکھ دیں۔ آتے رہیں گے۔ قربان جانے آپ کے خوب سمجھے اور خوب عمل پور ہوگا۔
سوال : کیا صاحب مطیع ہی اس سے فائدہ مانگا سکتے ہیں۔

جواب : ہر مالک کتاب ایک نفع دیکھ لی جائے پھر کام شروع کیا جائے۔ دیگر لوازمات اور پرہیز ضروری ہے مطیع حضرات مستفید نہیں ہوا کرتے۔

گنجینہ فقر

اللہ کافی و القصدۃ الکافی و وجدة الکافی لکل کافی۔ کافی الکافی و نعمۃ الکافی و لله الحمد یا شیخ عبدالقادر جیلانی شینا لله اغثنی اغثنی فی سبیل اللہ و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔ یہ کبیلہ فقر ملت کاف کا محل ہے۔ حضرت خواجہ بہاؤ الدین ذکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ جمعہ کی شب میں بارہ بجے اٹھ کر عروج ماہ میں دو رکعت نماز نفل تہیۃ الفوضو پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز حاجت لول رکعت میں الحمد شریف آیت الکرسی شریف ایک بار دوسری رکعت میں الحمد شریف اور سورہ اخلاص گیارہ بار پھر ثواب اس کا حضرت غوث پاک کو چلے۔ اس کے بعد ایک ہزار ایک مرتبہ ملت کاف پڑھ کر رو پیوں پر دم کر کے ایک تھیلی میں رکھے اور جو کچھ آمد ہو اس میں ڈالنا جائے اور بے گنتی خرچ کرے۔ ٹاپاکی سے تھیلی کو چھانے رکھے۔ بے وضو تھیلی کو ہاتھ نہ لگائے۔ ایسی جگہ رکھے جو پاک محفوظ ہو اور خود ہمیشہ پاک صاف رہے۔ یہ بڑی احتیاط ہے اس کے علاوہ یہ عمل اس وقت ہو گا جبکہ ایک چلہ بقید ترک حیوانات جمالی (۲۳۸۷) مرتبہ اس کی زکوٰۃ دے لے گا۔ جامعہ سلفیہ حضرت علامہ محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی کے تحت ہو گا۔

ہدایت : اکثر احباب کا یہ کہنا ہے کہ ارے صاحب یہ تو کھانا کھانے کے عوض ملے گا جس میں روپیہ بھی بڑھا ہے کیا خوش اعتقاد ہی حالانکہ مخلوق سب کچھ اس کا فضل و کرم اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے لیکن اطمینان قلب و سواس شیطانی کرنے میں دیتا۔ دوسرے ہمارے لئے کیا شرائط ہیں اس پر نظر ڈالو اور احتیاط عمل میں لاؤ۔ قواعد کی پابندی کرو۔ دیکھو کس طرح کام ہوتا ہے۔ عمل کے نہ ہونے کا اثر ادا دیا جائے اور قصور اپنا ہو تو ہر کام کا ہونا ڈھنسا رہا ہے۔ مصلحت خداوندی سب پر بالا تر ہے۔ کسی کو نوازتا ہے اور کسی کو فقر و فاقہ میں دیکھنا معیوب سمجھتا ہے۔ اس لئے فضل کرنا پاک صاف کپڑے پہننا۔ پاک جگہ ٹھکانا۔ تنہائی میں پڑھنا۔ نجاست سے دور رہنا۔ ناجائز کاموں سے دور رہنا۔ یہ تمام لوازمات کی پابندی پر اگر عمل ناکامیاب رہے تو تفسیر قلب اور تزکیہ نفس چند روز کرے پھر انشاء بندہ ہمارا ہو گا جب کسی چیز کی جستجو صادق ہوتی ہے اور لوازمات عشق بھی پورے ہوتے ہیں تو پھر فوری کام سرانجام پاتا ہے۔ میں نے سخت صعوبات کے بعد یہ ذخیرہ فراہم کیا تھا اور جو دشواریاں ہم کو پیش آتی ہیں ان کا ذکر کرنا تصحیح اوقات ہے لیکن جس قدر ہم کو حاصل ہو وہ سب روحانی محبت اور خیر اور رسول کی محبت سے عمل ہمیشہ اپنا اثر دکھاتا ہے اور کبھی غیر موثر نہیں رہتا۔ نہ ہم اس کے ماننے کے لئے پیکر ہیں اور نہ اس کے لئے پیکر ہیں۔

خزانہ حکمت

شاہ آفاق صاحب کا یہ شرہ آفاق عمل ہے۔ قواعد ساجد دستور ہی ہیں لیکن ترکیب اسی طرح ہے کہ ماہِ طہمت یا ذوِ جسدین ماہ میں۔ یہ دیکھے کہ بدھ کے روز یعنی چار شنبہ کو چاند نکلا۔ اب صبح نو چندی جمعرات ہوگی لہذا نو چندی جمعرات سے عمل شروع کر دے اور سب سے پہلے اسمِ اللہ کر کے برکت اور اشتغال کے ساتھ ذکوہ و ڈالے جو سو الاکھ مقرر ہے۔ اگر ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ چالیس دن صرف ہوں گے۔ میرے نزدیک اور جو میں نے کیا ہے کم سے ۹ تاریخ تک سو الاکھ ذکوہ کر دیں اب دس تاریخ آئی لہذا دس گیارہ بارہ تین یوم اس طرح پڑھنا چاہیے اول نماز فجر سے غسل لگی باندھ کر کیا جائے نماز فجر پڑھی اور قفل طلوع آفتاب احرام باندھ کر کھڑے ہو کر دو قبلہ گیارہ صد مرتبہ درود شریف پڑھا۔ بعد خشوع اور خضوع پھر (یا نعم) اسمِ باری تعالیٰ ایک ہزار چالیس مرتبہ پڑھے پھر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ اس طرح تین یوم کا یہ عمل ہے جب پورا لکھ جائے شکر خدا اچالائے اور پھر موافق اعداد کے یعنی دو صد مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھتا رہے انشاء اللہ نوحات۔ یعنی سے بلا مالہ ہوگا۔ چاہیے صوم و صلوة غلو ص نیت بدی شرط ہے۔

فائدہ : عملیات ہمیشہ احکامِ خداوندی کے محتاج ہیں اور تدبیر ضروریہ لوازمات جس طرح ایک انسان سردی سے چنے کے لئے گرم کپڑے یا آگ کا سار لٹا دیتا ہے یا بارش میں بھیجنے سے محفوظ رہنے کے لئے چھتری لگا کر اپنے آپ کو چھاتا ہے اسی طرح عملیات میں تدبیر کرنے پر یعنی تقویٰ پر ہی زکامی ضروری اور دیگر امور ناجائز سے گریز لوازمات عمل شہ کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ہم جھوٹ بولنے کے عادی ہیں۔ غور فرمائیے۔ خدا پاک جھوٹ بولنے والے پر لعنت فرماتا ہے نصیبت کرتے ہیں یہ زنا کاری سے بدتر ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللعنة أشد من الزنا۔ نصیبت میں توفیق کو تو بہ نصیب نہیں ہوتی وہ اپنے بھائی مومن کا مردہ گوشت کھانے کا عادی ہو گیا ہے یا سود خور ہے یا زانی ہے اب اس کو رزقِ حلال میسر نہیں ہے۔ رحم کا مستحق ہے ایسا شخص خود کو پاک صاف سمجھتے ہوئے اگر نکامیاب عمل میں رہے تو یہ تصور کس کا ہے۔ اپنے دل میں خود انصاف کر لین ضروری ہے البتہ تمام باتوں کو لکھ کر عمل شروع کرنے والا اپنی دل تمنا دے گا اور لطف اٹھائے گا کہ باید و شاید۔

میخانہ عشق

کسی کو شراب کا عشق اور کسی کو حسن پرستی کا اور کوئی عشق کا متوالہ ہے، کوئی لائری اور قلم بازی کا، کسی کو سٹ اور گھوڑ دوڑ میں ہنسر پر کلکت خریدنے یا روپیہ لگانے کا عشق ہے۔ الغرض دنیا کے ہر پائدار میں سینکڑوں قسم کے عشق میں جس سے جس کو لگاؤ پیدا ہو جائے۔ الغرض اسے حکم ہدٰی کے لئے خدا جانے کس طرح مال و زر جمع کرنے کی تدبیریں کرتا اور رات دن انسان اس عشق پائدار کے چال میں پھنس کر خسرالہ دنیا والا خمرہ کا مصداق بنتا ہے۔ عشق کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجازی اور ایک حقیقی۔ مجازی سے حقیقی کی جانب رجوع ہوتا ہے۔ حکمت العظیم قلم بازی کی کتاب نہیں ہے۔ لیکن بہت سے مددگار خدا جن کا مشغلہ یہی ہے کہ کس طرح روحانی عشق سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ وہ اچھا طریقہ سمجھ میں آیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ سیدہ حارثہ مل جائے۔ میری نیت اس معاملہ میں صاف ہے اور اللہ پاک اس ذریعہ سے ہی ہدایت فرمادے تو اچھا ہے۔ ایک دفعہ حضرت جلیلہ لودی رحمتہ اللہ علیہ نے شراب نوشی کے جلسہ میں جا کر اپنی محبت کی طاقت سے شراب چھڑادی اور سب شرابی خدا کی جانب جھک گئے۔ ملتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے اپنی تصانیف میں دیکھ کر روپیہ جمع کرنے پر جو نفع ملتا ہے اس کو لکھا ہے کہ چھوڑنا جائے۔ وصول کر کے کسی مصرف میں لگا دیا جائے۔ یا علماء اہل کائنات کے لئے شہداء ہیں کہ اگر الحرب قرار دیتے ہوئے جو ازہر حوڑ یعنی غافل نفس میں لفع اٹھاتے ہیں 'مسائل کی یہ کتاب سنیں ہے جس پر پوری روشنی ڈالی جائے۔ مقصود صرف ایسا عمل ہے جو دنیوی اغراض کو پورا کرنا ہو۔ انشاء اللہ روحانی علاج پر لگاؤ کا اور اس کام کو چھڑا دے گا۔ علم خداوندی تو یہ ہے کہ مال اور نولاد و نون فتنہ کا باعث ہیں اور زور و جواہر جمع کرنا سب بیکار ہیں۔ اپنی حاجات انسان ہر طریقہ سے پیدا کر سکتا ہے اور اس سے پیدا کرنے سے پہلے رزق اتار دیا ہے اور فکر معیشت کا انتظام کر دیا ہے لیکن انسان ہوس کا بندہ ہے، طرح طرح کی باتیں پیدا کر کے اپنے کو جائز اور ناجائز ہر کام میں پھنسا دیتا ہے۔ روحانی علاج سے کام لینے والا بھی بے نیل و حرام نہیں رہتا۔ ترکیب یہ ہے کہ نول تو یہ شب کو سوتے وقت کر لیا جائے اور لڑکھاپ معصیت سے بچے۔ چند روز کے بعد صوم و صلوات کی پابندی کرتے ہوئے مراقبہ چند منٹ کرے۔ پھر تھنہ قلب چند روز کرے۔ اس کے بعد تذکیہ باطن کی جانب متوجہ ہو۔ یہ بات اس کو ایک چلہ میں حاصل ہو جائے گی۔ پھر نماز تہجد معمول بنالے۔ اب یہ پاک صاف ظاہر باطن سے ہوگا۔

خود کو لکھنے والے میں یہ بات ہے کہ قلم بازی میں کامیابی ہوگی۔ جو دلی کو اسی دے اس پر عمل کرے لیکن ایک مرتبہ وہ اس کی طرف توجہ نہ کرے۔ خود کو لکھنے والے میں یہ بات ہے کہ قلم بازی میں کامیابی ہوگی۔ جو

نہ کھائے اور لب چائے اور کی طرف متوجہ ہو۔ بیکروں تفسیر اس کتاب میں موجود ہیں جس عمل کو پڑھے گا خدا پورا کرے گا اگر اس عمل کے کرنے میں پریشانی اور وقت مہلوم ہو تو ول حصہ میں لسان معنی جو عمل ہے اس کو کر لیا جائے۔ نہایت کامیاب خدا جانے کیا کیا فوائد حاصل ہوں۔

ہر دل عزیز دستِ غیب کا عمل

یہ عمل پانچ روپے روزانہ کا ہے۔ کوئی شخص جو اکل حلال اور صدق متعل نہ رکھتا ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں دستِ غیب کا عمل پورا کر لوں بغیر ممکن ہے یا ایک شخص زانی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ کلام ربی کے فیوض سے میں عامل کامل ہو جاؤں بالکل ناقص خیال ہے۔ یا ایک شخص ذرائع آمدنی رکھتا ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ایک ذریعہ آمدنی کا اور معقول ہو جائے گا۔ خوب مزہ لڑکوں کا اور خیرات کروں گا۔ فقیروں کو دوں گا۔ مسجدوں کوں گا۔ عزیزوں پر بے دریغ خرچ کروں گا۔ اسی خیال است و محال ست و جنوں۔ جن عملیات سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے جو در حقیقت مصیبت کے بارے پریشان حال یا غلام مدرسہ یا حاجت مند یا محتاج۔ بے کس "لوئے" "تکڑے" "پانچ" خدا کے فضل و احسان سے جس قدر عمل حکمت انصاف میں درج کئے گئے ہیں سب تجربہ شدہ ہیں اور ایسے ہی حضرات کے لئے اجازت ہے کہ وہ لوگ جو ذرائع آمدنی میں رکھے "اسماء حسنہ" کے عمل سے کشائش رزق کا انتظام کریں۔ کلام عمل ہر ایک عمل ایک قانون کے ماتحت ہے اور اس معاملہ میں کئی جگہ سمجھایا گیا ہے۔ انسان کو سوچ سمجھ کر وہ کام کرنا چاہیے جس میں نفع اور اوقات نہ ہو۔ عمل سے بد خلقی نہ پیدا ہو۔ ورنہ اس وقت بیکروں کتب دستِ غیب کے عملیات سے بھری پڑی ہیں کیوں نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے اس کو خوب ذہن نشین کر لو۔

خدا کو لوہے اگر شرط پر عمل کیا پورا ہو گا۔ کتاب کسی عامل کے سپرد نہ کر دیں۔ سورتہ نقصان کا باعث اس کے لئے بن جائے یا ہاتھ سے کتاب جاتی رہے۔ ترک حیوانات جہائی ضرور کرے اور ولول سوا لا کہ مرتبہ زکوٰۃ پلاؤ زکوٰۃ ادا کر دے۔ جب زکوٰۃ ختم ہو جائے تو عرصہ ماہ ثلثت میں بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ سے اس کو شروع کرے۔

لول و آخر درود شریف گیدہ گیلہ اور اسماء مباری یعنی پلاؤ ۶۰ ۳۶۰ پلاؤ روزانہ مسلسل سات ہفتہ تک پڑھے۔ چالیس یوم تک اس کے بعد سے پانچ روپے روزانہ ملنا شروع ہو جائے گئے۔

ترکیب : مقام مخصوص کر کے جب شروع عمل کرے لول آیت انکری شریف تین بار پڑھ کر چھری برہم کر کے اس لئے اپنا حصار آگے سے پیچھے تک روزانہ کر دیا کرے۔ جب ملنے لگے تو راز کو قہری رکھے۔ سوا لا کہ مرتبہ زکوٰۃ پلاؤ زکوٰۃ ادا کر دے۔ جب زکوٰۃ ختم ہو جائے تو عرصہ ماہ ثلثت میں بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ سے اس کو شروع کرے۔

جگہ رکھ دیا کرے اس میں پانچ روپے لگے دیا کرے۔ سوا لا کہ مرتبہ زکوٰۃ پلاؤ زکوٰۃ ادا کر دے۔ جب زکوٰۃ ختم ہو جائے تو عرصہ ماہ ثلثت میں بدھ کے روز یعنی چہار شنبہ سے اس کو شروع کرے۔

اشیاء کا صانع ہے اور کسی قدر غطرہ بھی ہے لیکن پسند کی قواعد اور اپنے کو پاک صاف رکھنے والا بلا خوف و غطرہ چلا کر لے گا۔ کوئی بڑی ہیبت نہیں ہے اور پرہیزگاری نفس سے متعلق ہے۔ اگر نفس و مغلوب کر لیا جس کا سیلاب ہو گئے۔ عملیات اور وظائف کا کام یہ نہیں ہے کہ اس سے قانون قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جائے یا جو امر ناشدنی ہے اس کو پورا ہو دیا جائے یا جو امر ہوا جائے ایسے نہ کرہ بعض کتبوں میں درج ہیں کہ ناشدنی امر خلاف قانون قدرت بھی ہو سکتا ہے۔ بالکل غلطانہ نیز اس پر دین و ایمان نہ میں اس بات کا قائل ہوں کہ ضرور ماننا ہوں کہ ایسا ہو جانا عملیات کے ذریعہ قانون قدرت کے خلاف ہیں جس پر ہم لوگ مطلع نہیں ہو سکتے۔ سو رکھ دین کا تصرف کما جاسکتا ہے۔ جو تصرف ان کے ساتھ مخصوص تھا یہ ہے۔ مثلاً کوئی شخص یہ چاہے کہ میں بادشاہ بن جاؤں اور کوئی عمل اس کے لئے ترقی و ترقی و ترقی کا پڑے۔ ظاہر ہے کہ ایسا نہیں ہو سکتا اس لئے کہ بادشاہ بننے کی ایالت اور قوت نہیں۔ نہ اس کے پاس ایسے ذرائع ہیں جس سے وہ یہ عروج حاصل کر سکے۔ قدرت کا حکام ایسا نہیں جو خود کو وہ کسی کو بلا تحقیق بادشاہ بنائے۔ ہر دہ اگر اس کا مستحق ہے اس کا خاندان شاہی ہے اور وہ عروم رہا چاہے یا وہ بادشاہی کے قائل ہے اور دشمنوں نے ہونے نہیں دیا۔ صوبہ حکومت حق پہنچے ہوئے کرنی تو یہ تک اپنا عمل اثر دکھائے گا۔ اس طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ ترقی مجھے ملنا چاہیے۔ مثلاً آپ ہیں کافی طاقت ہے لیکن کسی وجہ سے نزاکت ہو رہی ہے یا گردش ہر گاہ سے کام پورا نہیں ہو رہا دشمنوں کی پیش رفتی میں ترقی ہے ایسی حالت میں عملیات پورا کام نہیں گئے۔ اگر فرض جس کام کو قانون قدرت کے ماتحت ہونا چاہیے اور وہ نہیں ہو رہا ہے تو لازمی عملیات سے پورا ہو گا۔ نیز یہ بات بھی یاد رکھی جائے کہ فعل الحکیم الخلو من الفکت۔ کوئی فعل اند پاک کا حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اگر وہ بات ہونے والی ہے ہو کر رہے گی۔ قانون قدرت اپنی حکمت سے عمل نہیں سکتا۔ شدنی ہوگی اور ضرور ہوگی۔ ہر امر عمل پڑے کیا ہو تا ہے وہی ہو تا ہے جو منظور نہ ہو تا ہے۔ لاکھ تھہر کرے کوئی تو کیا ہو تا ہے۔ مقدر الہی جبکہ پر کر کے رہے گا۔ اب وہاں یہ ہو تا ہے کہ تمام عملیات بیکار نہ ہو جیں محنت کر بلور کو نشی کرنا بیکار ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ حفظ و انکسار کے لئے اگر کر لیا جائے ہر اور مناسب ہو تا ہے۔ مثلاً سردی دور کرنا آگ ساگنا گرم کپڑا پہننا اس سے سردی کا اثر کم سے دور ہو جائے گا۔ گویا ہم نے اس کے معطر اثرات سے بچنے کے لئے اپنی حفاظت کا پہلو بھیل لیا۔ حالانکہ وہی موسم موجود ہے بدستور پڑ رہا ہے۔ اسی طرح بادشہ ہو رہی ہے چھتری ٹوڑ لی۔ بادشہ بھیجے سے محفوظ رہے جب بھی ایسی صورتیں پیدا ہوں آپ وقت خدا کے نام اور حکام سے ہر گزوں کے متائے ہوئے تجربات کے عمل ترکیب کے واسطے پڑھو اور عمل کرو۔ لیکن پورا تمام لوازمات و لوازمات و لوازمات قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ مخالف اس کو خوب اچھی طرح سمجھ لو تا کہ آپ کو ہر امر کا ہر امر پڑ جائے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور فتوحات

ہر عمل کی زکوٰۃ ہذا گنت ہے اور تعدلو بھی غلط و غلط۔ جو شخص زکوٰۃ کو نہ کر سکے یا زکوٰۃ عمل کی دنیا میں چاہتا تو ایسے شخص سے لہذا حاصل کرے جو اس کا عامل کامل 'بزرگ صفت' پر پور کار مشیخ شریعت ہو زکوٰۃ ادا کرنے کے علاوہ عامل ہونے کے اثرات میں سے ایک کچھ نیچے دی گئی ہیں۔

خداوند حجتی میں حربہ ذال ترقی مرحہ اور فتوحات نعیمی کے لئے نہایت سریع الاثر ہے۔ اگر روزانہ (۲۸) روز تک ہر صبح اس طرح پڑھیں 'الحمد للہ العلیٰ حق یا ذال جلالہ و جلالہ چار سو چالیس مرحہ۔ پھر اپنے ہم کے اعداء کو حساب احمد نکال کر اسی تعدلو میں روزانہ پڑھا کریں۔ قدرت الہی کا نشانہ دیکھیں کہ کس طرح غیب سے فتوحات ہوتی ہیں۔

زکوٰۃ سورہ منزل شریف

عروجِ عالمی چند شبہ کو روزانہ کھڑے ہو کر سورہ زکوٰۃ کی تلاوت کر کے عمل و تخیل کھڑے ہو کر سات بار سورہ منزل شریف پڑھو اور تین دن یعنی جمعرات 'جمعہ' و 'سورہ زکوٰۃ پوری ہوگی۔ اب جس کام کے لئے پڑھو گے کامیاب ہو گئے۔ غیب سے کشائشِ رزق ہو گا اور سب سے فوائد حاصل ہوں گے۔

زکوٰۃ سورہ یسین شریف

چالیس یوم تک چالیس مرحہ روزانہ دریا میں کھڑے ہو کر پانی ناف تک ہو پڑھیں۔ عامل ہوں گے جس کام کے لئے پڑھو گے اور جس مقصد کے لئے پڑھو گے کامیاب ہو گے۔ پڑھنے میں کوئی خوف خطر نہیں ہے۔ یہ کھانا پاک کا کلب ہے اور فتوحات کا بڑا اند دستِ زینہ ہے۔ اسی طرح سورہ زکوٰۃ سورہ جن کی ہے۔ گھر بٹھ کر پڑھو۔ اس کا عامل دنیا پر مملکت کر سکتا ہے۔ اس میں خطرات ہیں جب خطرات طرقت سے زکوٰۃ دی جائے۔ طریقہ جمال میں خطرات تو نہیں ہیں۔ سورہ پاک صاف بروقت پڑھا کر غیبی خبر پوری ہے۔ اس لئے کہ یہ سورت شریف تمام جنوں کی سر جان ہے اور فتوحات کا ذریعہ ہے۔

ہمزاد کا عمل

اکڑا احباب کو اس کی تلاش ہے۔ کوئی سلی عمل تلاش کر رہا ہے کوئی طوی۔ سلی میں ایمان
 داخل ہونے کا قوی خطرہ ہمزاد سے رہتا ہے۔ اپنا ہمزاد سایہ ہے اور وہ چھل انسان ظاہر ہو جاتا
 ہے۔ سناٹا غلط فہم و گھٹا بعد کم و مٹھا لغو حکم تلوہ آخری بعد مردن دفن کرتے وقت
 ان کا ہمزادوں کے ساتھ دلی ہو جاتا ہے۔ میرے نزدیک ہمزاد کوئی چیز نہیں ہے بلکہ اقوام میں
 سے ایک فرد ہے اور اسی کام ہمزاد رکھ لیا جائے تو کیا نہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ دنیا کے کتہے پہلی
 میں چھڑا کر باور یا قریب نہ ہو تو کھویں میں چھڑا کر ایسا وقت مقرر کرے کہ عمل پڑھنے وقت
 اپنی سامنے نہ ہو۔ بلائیں اللہ شریف کے سورہ جن پچاس بار پڑھو اور روزانہ اسی طرح پڑھتے رہو۔
 پانچ یوم جب پارسے ہو چلاؤ گے اور تھوڑے فاصلے پر چلے گی۔ پانچویں فاصلے سے سامنے آئے
 گا اور پھر واپس آئے گا۔ اس کا مطلب اسرار اور تعلق ہوں۔ جو حکم دیں گے چلاؤں گا۔
 مال اس سے خدا کی قسم لے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم یہ کہ تم کھالے اجلات سے
 نیکو روزانہ سات بار پڑھو جن کا ورد بھی۔

حاضر کر لے گا طریقہ تم خود اس سے پڑھو گے کہ کوئی بھی جس وقت چاہیں تم اپنے حاضر ہونے
 کے لئے اپنی آسمان ترکیب سے مطلع کرو۔ سوہ خود بخود آئے گا۔

افہام: ترک عادات کرنا ہوں گے۔ خطرات زیادہ ہیں لیکن نبیانی سورہ جن پڑھ کر لو۔ چھڑتے رہو۔
 تیرے ہتھ سے چالیں ہوں دلی تک طرح طرح کا خوف دلایا جاتا ہے اور ہر ایک حال کے ساتھ
 : قسم کے مختلف نوع کے خطرات ہوتے ہیں۔ خطرات کوئی کے اندر سے پانی کھتا چلا آ رہا ہے۔ ہم
 اب گئے اور اب چلے۔ اب چلے یا شور و غلب یا جہم اجنہ صلف ہے صلف اگر در حقیقت عاشق اور
 یہ اٹھتا ہے۔ دلیر اور بہادر ہے اکھڑ کر کے چھڑتا ہے اور کانوں میں زوئی لگائے سیب انگلیں
 دھاتی دینا یا اور کچھ مطلق چہرہ نہ کرے۔ اگر بھاگ کر آؤ گے یا پھر دوسروں کو چاہئے بھاگ
 نہ جائے۔ مناسب ہے کسی بد رنگ سے اجازت لے اور وہ ڈھاکہ دیں۔ منزل آسمان ہو جائے گی۔
 چھڑتے مشاق کے کوئی چیز چھڑا کر آؤ گے۔ اگر اس کے لئے تیرے قریب تو ہر گز ہر گز شروع نہ
 کرے نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسانے۔ فحوصات فہمی کے اور ہلے ہلے زبردست
 عمل ملت اللہ میں موجود ہیں کر سکتا ہے۔ لیجئے ہم ہمزاد کے بالقابل اور ایک قصہ غیر حرقہ
 : چھڑا کر آؤ گے یا پھر دوسروں کو چاہئے بھاگ نہ کرے۔ اگر اس کے لئے تیرے قریب تو ہر گز ہر گز شروع نہ
 کرے نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسانے۔ فحوصات فہمی کے اور ہلے ہلے زبردست
 عمل ملت اللہ میں موجود ہیں کر سکتا ہے۔ لیجئے ہم ہمزاد کے بالقابل اور ایک قصہ غیر حرقہ
 : چھڑا کر آؤ گے یا پھر دوسروں کو چاہئے بھاگ نہ کرے۔ اگر اس کے لئے تیرے قریب تو ہر گز ہر گز شروع نہ
 کرے نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسانے۔ فحوصات فہمی کے اور ہلے ہلے زبردست
 عمل ملت اللہ میں موجود ہیں کر سکتا ہے۔ لیجئے ہم ہمزاد کے بالقابل اور ایک قصہ غیر حرقہ

عمل وسعت رزق

اچھا نام اپنی ماں کا نام اور وسعت رزق تینوں کو ایک ترتیب سے لکھ کر ان حروف کے اھرو نکالو اور ان اھرو کے مطابق اسماء الہی میں سے ایسے نام تلاش کرو جو وسعت رزق کے لئے مخصوص ہیں۔ پھر روزانہ ان کو پڑھو۔ مثلاً یہ ہے زید بن امدہ ازاد محاش لکھو یا وسعت رزق یا کشایش رزق لکھ کر اھرو نکال کر ایسے اسماء باری تلاش کر کے دو چار چھ جس قدر لکھیں پھر ان سب کو روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھو یا ایک وقت مقرر کر کے پڑھو۔ نوحات کا دروازہ کھل جائے گا۔ انشاء اللہ اسماء الہی تیسرے حصہ میں دیکھو۔

کسی امیر و کبیر سے فائدہ اٹھانا

اصول یہ ہے کہ اول اس کو محبوب بنایا جائے اور خود اپنے اندر ایسے اوصاف حمیدہ پیدا کئے جائیں جس سے وہ گروہ و محبت بن جائے۔ جس کے اوصاف پسندیدہ ہوتے ہیں وہ خود محمود ہوتا ہے اور جو محمود ہوتا ہے وہی مقصود یعنی مشوق ہوتا ہے۔ (اور مقصود ہوتا ہے وہی معبود اور جو معبود ہوتا ہے وہ موجود ہوتا ہے یعنی عبادت سے ملتا ہے اور عبادت عشق ہے۔ ایسے ہی پسند کرنے والے کو رغبت پسندیدہ سے ہوتی ہے اور جب رغبت سے عشق ہے اس کو طلب کتے ہیں اور جب طلب ہو جاتی ہے اس کو محبت کتے ہیں اور جب محبت ہو جاتی ہے تو اس کو محبت کتے ہیں۔ عشق سے مشوق ملتا ہے کیونکہ مشوق خود طالب عاشق ہے عشق میں حسن ہے اور حسن میں عشق پھر اکون مشوق ہے۔ عاشق میں جب یہ اوصاف پسندیدہ پیدا ہو جائیں تو مطلوب خود جود مسخر ہو جائے گا اور مقصود مطلوب محبوب سے حاصل ہو گا۔ لب اس کے ساتھ ساتھ ایک روحانی چیز بھی ظاہر کئے دیتے ہیں وہ کیا ہے۔ نماز تغیر۔

عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تغیر

چادر رکعت نماز تغیر کی نیت ہاتھ سے لٹول رکعت سبحانک۔ الحمد شریف مع سورت پڑھے۔ پھر (۲۰) مرتبہ یاد دوڑنا کہ کرو کوں کرے۔ بعد تسبیح رکوع پھر یاد دوڑنا چالیس بار لب سر اٹھا یعنی سنا اللہ لمن حمد کہا۔ پھر چالیس بار پڑھا لب بعد تسبیح چالیس بار پھر سر اٹھا کر کاندھ میں چالیس بار پھر دوسرے بعد تسبیح چالیس بار۔

دوسری رکعت بھی ایسی طرح پھر تیسری اور چوتھی۔ گویا تعداد پوری (۱۲۰۰) مرتبہ ہو گا لیکن اس نماز کے پڑھنے میں قصور مطلوب جس اللہ حاصل کرنا ہے یا مسخر کرنا ہے۔ پیش نظر

رہے۔ چند ہفتہ میں فضل الہی سے محبوب انسان ہو یا فرشتہ۔ جن ہو یا ملک۔ روح ہو یا جسم سب اصل ہو گا اور طرح طرح کے فوائد سے مالا مال ہو گا اور اگر روزانہ طائفہ معمول بنائے گا تو تمام عزیز و قریب دوست دشمن سب کا یاد ہو گا اور جب تغیر ہوگی۔ ہر شخص فرمان کا بندہ ہو گا اور جس شخص کی جانب جو حکم دے گا وہ مغرب ہو گا۔ جس قسم کا چاہے قائدہ حاصل کرے خاکسار اس عمل سے بے کار کوئی نہیں سمجھتا۔ طریقے اور ترکیب پڑھائی جگہ سب موثر ہیں خدا کا سایہ لہرائے۔

جس طرح قندھار کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے اسی طرح اس لذت کے لئے نماز عشا کے بعد وقت مقرر ہے اور اس شخص کو جس سے قائدہ حاصل کرنا محکوم ہے نول آخر روز و شریف سر ہدایتہم و تبعونہ اللہ علیہ المومنین اعرفہ علی الکملین۔ اکتالیس بار شیر علیا لہانے کی چڑیا لائی سبزہ غیرہ پر دم کر کے اس کو چند بار کھائے۔ چالیس دوست دن جائے اور وہ نوب قائدہ پہنچائے۔ جائز قائدہ لہانے اور ناجائز جگہ پر اس کا استعمال مطلق نہ کرے ورنہ سخت نقصان اور فجائت کا باعث ہو گا۔ اس کی اہدات مخصوص عورتوں کو بھی دی جاتی ہے کہ وہ اپنے مردوں کو لذت کے ذریعہ سے مستزاور فرما دے اور سارے شیرینی پر دم کر کے شوہر کو کھلا دیا کرے اور دم کیا ہو پانی پلا کر پیے۔

قائدہ: یہ خطرہ دل میں گزرا کہ اگر تمام تر شعلیں حرکت کے واسطے مخصوص ہیں اور مرد ہیں کہ رات دن اسی محل میں گئے ہوئے ہیں۔ پس من کو بعد میں لانے کے لئے مشین مکن ہے جس کا نشانہ انشاء اللہ خطائے جائے گا۔ فی نکتہ گھر کی مستورات سخت پر چین ہوتی ہیں جب مرد گھر سے باہر نکل جاتا اور اپنے خیالات تباہ کاموں میں حصہ لینے کے لئے صرف کرتا ہے۔ اگر اپنے شوہروں کو سمجھاتی ہیں تو وہ شور مچاتے ہیں اور نہ بھلا کتے ہیں۔ دنیا میں پروردگار عالم نے انسان کے لئے ایک راحت کا سامان پیدا کیا ہے۔ تاکہ دنیا کا لطف ہاتھ نہ لگائے۔ انصاف کی نظر سے دیکھو کہ عورت کو کس درجہ مجبور اور لاچار بنایا گیا ہے۔ بھرا بی عورت کو بھڑکے غیروں سے تحفظ کا پتہ اگر نادر حرام کاری کی چاب شیطانی حرکات سے ماخوذ ہو جائے تو کسی حقدی ہے۔ اس لئے مخصوص اہدات عورتوں کو دی جاتی ہے کہ جو مرد اپنے گھر میں محبت سے نہ بیٹھے انہیں من کو مخاطب نہ کرے بلکہ ہمیں اور اس کے علاوہ اوائل جملہ کے حصہ میں ہیں جس کی اہدات صرف مردانہ صفت کے ہیں کہ وہ کر لیں انشاء اللہ مردانہ کے لکھ سے بہرہ لکھ سکے نہیں۔ کتاب

چونکہ اپنے کی سب کے علاوہ ایک اور عمل غضب کا ہے جس میں مستزاور قائدہ قیادت شب میں۔ چار بار شیرینی پر دم کر کے کھاتے پلاتے ہیں وہ کر لیں۔

انیس ہر چہ با صبر و اقامت دوسری عزیمت ہر چہ طرف عقل و عمل و جمل شب چہ شب
عمل آئے۔ جس صلی اللہ علیہ وسلم کو دور ہر ماہ شب کافی است۔

نوٹ : چرخ کے آس پاس بھی اس عزیمت کو کندہ کرانے اور فقیوں کے لیے بھی کاغذ پر لکھے اور
انت جلائے کے اس عزیمت کو پڑھے۔ سہ ماہی روزانہ (۱۴) ہر ماہ لکھی کو پڑھا ہے۔ ہر ماہ میں
صرف تین ماہ کثیر نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔

گل بکاؤلی کا پھول باورنا کو بنا کرنے میں تمام دنیا میں مشہور ہے

قدرت نے ایک عجیب و غریب بوٹی جس کا نام لوجو بلی بوٹی ہے

اس بوٹی کا راز ظاہر فرمایا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ بڑی حد تک خدا تک اور علمیات کے پڑھنے
سے بہت مل گئی۔ لوازمات بھی اور تعمیر نیز جملہ کاموں میں حیرت کثرت ہے۔ چند دانے اس کے
بلور تھوڑے جیب میں رکھیں پلٹتے ہی ہاتھ میں خود خود کام ہو جاتا ہے۔ کھلے صابز لے فٹا
الند حکیم سید شفیق الحق صاحب کمالی مستحق حیدر کی خاص کو شش کا یہ شکر ہے اور یہ ضرور
جاننا ہے آپ نے کانوں تک زیر کثیر علاج کر کے پلٹا ہوا ہے کہ لوجو تعمیر اور تبت کے دامن سے
یہ بوٹی لائی گئی ہے اور ایک پریم ہنس ہلکا اسی جو اس الطاف ہو گئے تھے۔ فٹا الند کے طلاق و
توجہ سے بعد صحت ان کو بلور خود و یادگار طار لہائی تھی۔ اس کی فراہمی و تلاش میں کافی مصارف
ہوئے۔ طبی کتب میں اس کا پتہ نہیں چلا۔ اس کے اثرات و رد و پڑنے پر تقسیم کرنے پر ہا
آسانی گل سکتے ہیں جو آپ کی قدر و ملی اور حوصلہ افزائی پر سو فوٹ ہیں۔ حیرت کن تجربہ تمام
صوبہات پر پڑھنے اور محفلوں کو لوجو بلی بوٹی جیب میں رکھ کر خود خود عمل کر سکتے ہیں۔ بلور خود
تقریباً ایکس اشعاع میں بول تقسیم ہوئی تھی۔ پھر سفر اختیار کیا گیا بلور وہی سے لائی گئی تو مخصوص
انہماک کر م فریاد و رقت کتب نے ہاتھوں ہاتھ طلب کر لی بلور اس کے فوائد سے لگھ گیا۔ اب
تھوڑی سی پڑیاں باقی ہیں۔ آئندہ نہ ہم اس قدر مصارف کر سکتے نہ تکلیف۔ جن حضرات کو
ضرورت ہو طلب فرمائیں سو ہر قصہ جہ ہم آپ کے لئے درج ذیل کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔
حکیم و اکثر سید و اللہ مقام ہر ای صراط و رست پانچ پڑیاں طلب کی تھیں۔ خود یہ بلور تھوڑے
بب سے رکھنا ضروری ہے۔ نگاہ خود بخود ہر روز ملے ہوئے ہیں۔

حکمت النعیم کا

تیسرا حصہ

اول صفات اسم اللہ شریف مع خواص و فوائد درج ہوں گے اس کے بعد علم عز کے قاعدہ سے عملیات درج کئے جائیں گے۔

صفات اسم اللہ شریف

(پ) سے اس کی بھلائی اور اس سے اس کی نجات۔ ہم سے ہمہ اور حکومت اللہ سے تربیت نام سے لطف اور اس سے ہدایت اور اللہ سے امر اور لام سے ملک۔ راستے رحمت اور یاد سے حکمت۔ ہم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ جب یہ آیت جزل ہوئی تو اہل آسمان از حد خوش ہوئے عرش عظیم بٹپے لگے۔ لاف و فرحت اس کے ساتھ جزل ہوئے طائفہ کا ایمان بوجہ گماہر آسمان نے حرکت کی اور اس کی حکمت کے ساتھ اس کے شاہد بکلی ہوئے۔ حضرت قوم علیہ السلام سے خاصہ اس میں مکمل اسم اللہ الرحمن الرحیم نکلی ہوئی تھی۔ یہ شان پر حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کے چوں یہ سبہ حضرت محمد انیم علیہ السلام کے واسطے آگ گزرنے آئے تھے اور آگ سے کٹا تھا کہ اسے آگ تو حضرت محمد انیم علیہ السلام لٹری ہو جا..... پس لٹری ہو گئی۔ اس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر نبین سریانی میں نکلی ہوئی تھی جب آپ نے دریائے نیل پر عصا مارا تو پھٹ گیا اور حضرت محمدی علیہ السلام کے نبین مبارک پر بھی اسم اللہ شریف تھی جس کو چڑھ کر وہ مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر اسم اللہ شریف کدہ تھی اور تمام کادہری کو دیکھو ہر سورہ اسم اللہ شریف سے حریف سے سب اسم اللہ ضرور حق اور ہم کے خواہ میں بیان کرتے ہیں۔ اور انور سے سنو۔ خدا کی قسم ہے اس پر عمل کرنے والا دین دنیا میں وہ لیڈان نکلی اور لیڈان روحی اور تغیر عالم سے ہکتا ہو گا جس کی لذت کے سامنے دنیا کی تمام لذتیں بچ ہیں۔ عام طالبین کو کہتے ہیں کہ سب اس کا لقب اٹھا جا ہے دینی اور دنیوی حاجات دست سے سامنے کھڑی رہیں گی اس سے زیادہ کہتے اور اپنی زبان سے شریف کرتا جا رہے لیکن سے ہاں ہے۔ واللہ اعلم۔ معلوم ہو کہ اسم اللہ اسم اعظم شریف ہے اور سب سے افضل اور اعلیٰ ہے۔ تمام بزرگان دین کے نزدیک شرف علیہ کی اسم اعظم ہے۔ یہ خداوند دست۔ یہ بزرگ اسم ہیں خود اللہ پاک فرماتا ہے۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اودھو الرحمن اہم

مادھو فلا الاسماء الحسنی۔ آگے لڑیم آتا ہے جو باری اور صفت کو اور زیادہ ظاہر کرتا ہے۔ ترجمہ یہ ہے۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو اسے مرہبان اور نہایت رحم والا ہے۔ سب سے زیادہ مرہبان اور رحم کے مستحق کسی کو صفت ہیں۔ لفظ اسم ذات ہے اور لفظ رحمان اسم بدل اور تیسرا اسم رحیم رحمت ہے تمام قرآن شریف ان تینوں اسموں کی تشریف سے مکرر ہوا ہے۔ بارہا ان ہی اسم اعظم ہے۔ لفظ ذات باری تعالیٰ کا نام ہے اور سردار کے معنی رکھتا ہے اور بقی کل اسماء کے معنی ہیں اگر یہ اسم ذات کسی نام کی صفت نہیں سب اسماء کے پڑھنے کا طریقہ بیان کر چکوں۔

اول ذکر اسم اللہ کی نین لاکھ پچیس جز ہے۔ باری ذکر کو دے اس کے بعد جس کام کے لئے موافق قصد کے پڑھے گا حضور کا سر ہل جائیگا۔

فائدہ: ذکر کا کے لئے کوئی قہ نہیں ہے۔ صلیح طریقے پڑھتے ستر کرتے ہر وقت پڑھتا ہے۔ اگر بات کرنے کی ضرورت پیش آئے ایک بار درود شریف پڑھ کر پھر دس بات کر لے پھر ایک بار درود شریف پڑھ کر پھر دس بات کر لے۔ پھر شروع کر دے پندرہ روز میں باری ہو جاتی ہے۔ ہری چپ سے عام اہل بیت ہے۔ اب گو پھر ذکر کا حال اسم اللہ کا ہو گیا۔ نمبر ۱۰ جو فصل ۸۶ ہے مرحہ موافق اول کے پڑھے گا ایک بندہ۔ مٹائی پاری یا صلح تہات جو کچھ نیت رکھتا ہو گا باری ہوگی۔ نمبر ۲ جو فصل ۱۰۰ کا ہے اس کا طریقہ اور ایک پڑھے شیخانی سے مکتوب دیکھنا ہے تو روزانہ ایکس بار سو ستودہ پڑھ کر سوا کرے۔

نمبر ۳ جو فصل ۱۰۱ کا ہے مرحہ کسی کالم کے سامنے پڑھے اس کے دل میں صحت پیدائے اور اس کے شے سے محفوظ رہے۔

عمل تنجیر ال

یہ صفت پڑھنا جس میں جبرائیل کا نام ہے اور انصار محمد اور روحانی جن سے کہہ کر بعد نماز صلیب ایک سو ایکس مرحہ اسم اللہ شریف پڑھے پھر لا قصد پڑھتا ہے اور میں میں نماز مشاء پڑھ لے اور پھر پڑھتا ہے حتیٰ کہ نیند آجائے پھر بعد کو علی الصبح پڑھ کر بعد نماز فجر (۱۲۱) مرحہ پڑھے۔ پھر از طریق ملک نور ملک سے (۱۲۱) مرحہ ایک کاغذ پر لکھے۔ خود خبر کی خوشبو دین کرے اور پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے ہر ایک فصل اس کی عزت و قدر کرے گا۔ اگر چہ ہر سو سو مرحہ پڑھ جائے لوگوں کے دلوں میں صحت پیدائے۔ جو وہ کے ہر فصل قبول کرے اور ہر فصل پڑھ کر دے۔ جو فصل لکھا جائے ستر ہو۔

فائدہ: ذکر کو جو اگر قبول کرے اور شیخانی شریف ہے۔ تیسرے اسم اللہ شریف

کو طہرہ طہرہ حرفوں میں ترویج دہاں طرح کئے۔ سب نام الہیہ دل رحمان دل رحیمی میں
ایک بار ہوئی۔ اس طرح ۱۲۱۱ مرتبہ لکھنا چاہیے اور میرے نزدیک یہ تکمیل اس کو نوٹی میں سوئی
سے ناک لے۔ تاکہ گرنے کا خوف نہ رہے جب استہلا قضاء حاجت کو چاہئے دوسری نوٹی پاس لیا
کرسے اور احتیاط رکھے کہ کسی کی نظر نہ پڑے کہ جسے لول کبابوت ہو یا موسم چاند کرلے۔ قسم ہے
اس خداوند الجلال کی جس کے بقدر قدرت میں میری پہچان ہے اس فعل کی حد کت سے لوگوں کی
نظر میں اس طرح محبوب رہے گا جیسے خود میں رشت کا چاند نور صحت سے درگوں میں اس
کا نور ہو گا۔ سکر سیر پر گھر کر کاٹنے پہاڑ میں حد خوب چلیں گا پھر آئے۔

صاحب ثروت ہونا

اگر طبع القلب کے وقت بالکل القلب نظر بنا کر تین صد مرتبہ درود شریف اور تین صد
مرتبہ بسم اللہ شریف روزانہ معمول بنائے ایسی جگہ سے روزی کی فراہمی ہو کہ اس کے وہم و گمان
میں بھی نہ آئے اور خدا اود طیم ہے ایک سال گزارنے نہ پائے اسیر کبیر ہو جائے اور لوگوں کی
نظروں میں دلچ ہو۔

فائدہ: شہاب پروردگار تمام انسان کو عطا ہو اس کے حاصل کرنے کا دل سے حسی رہے اور اپنا
فریضہ نہ چھوڑے۔ حضور کی محبت میں سرشار رہے۔ نفس امّارہ کو بالکل ماسخ ہے۔ اپنی ہستی کو یکم
نہ کچھ پوشیدہ کر رہا ہے۔ سفیت زبانی اور آنکھ کو نظریہ سے چھائے۔

تپ فرمائیں گے کہ ان نقود کے ساتھ تو ایک بڑی مصیبت ہے کون کسے اور ان جھڑوں
میں چڑے۔ اس قدر فرصت کہاں تپ لگایا ہے۔ انسان پر جب پڑتی ہے سبب داشت کرتا ہے۔ سایا
موقع کیوں آئے دے ایک وقت صحت کر لے مگر مگر کہ ہم اور لطف اٹھائے۔ بجا ذکر کی کام چرا
ہو گا۔ یہ باتیں حاصل نہ ہوں گی۔ سورہ اس بسم اللہ شریف کے عمل شریف کے جو فوائد ہوں گے
دل بدل میں انسان مخلوق ہو گا۔

بعد زکوٰۃ بسم اللہ شریف سے مسخر کرنا

محبت کے واسطے مواضع احمد اود چہ کر پائی پر دم کر کے قلل عن قلل علی حب قلل عن قلل
میرا دوست ہو چلا آئے نوہتی کا دم مگر سے مگر یک زبانی کی نیت نہ ہو۔ محبت طلوع کی ہو اور
اگر کندہ بن کو چند دن پام سے ہر ماہ اور کئے۔ اگر راجت اور روز دہری کے ساتھ روزانہ ایک چل
تک پڑائے۔ لفظ اللہ صلی علیہ وسلم روزانہ چار گھنٹہ ہر ماہ اور کئے۔ اگر راجت اور روز دہری کے ساتھ روزانہ ایک چل
بیش عرصہ سے محبت کچھ بیج کے وقت خداوند تعالیٰ کل طبع القلب طلوع نیت اور محبت اللہ اور

اس کے رسول کی کمال دل میں رکھ کر تو کھل چھو دعوتِ رسالت کے روشنی کے فضل و فائدے کے اٹھائے اور حاکم رکھیں بلاشبہ سب کس سے خوش رہیں اور اگر ہر فائدے کے بعد ایک بڑا بڑا پڑھے تو انشاء اللہ بلاشبہ نظر آئیں۔

فائدہ : اطریض ہمس اللہ شریف کے فوائد گنتا ہزارے قسم سے ہیں۔ تقویٰ اور وجداری شرط ہے یہ وہ چیز ہے جو عرشِ اعظم پر کھسی ہوئی ہے۔ ایک بے نظیر عمل اس کا اور کھسا جاتا ہے۔ کرے اور ضرر کرے اور پھر نشانہ دیکھنے نصیب کا عمل ہے۔ اس کے سامنے بلاے سے بلا طعم بھی لگتا ہے۔ میرے نزدیک باغیچہ آپ سے سرمہ یہ اٹھتا ہے کہ زکوٰۃ دے کر تمام ہمس اللہ شریف کی قد و ہر عمل کے تحت میں درج ہیں بندہ رجا و زور و زور پوری کرے۔ اثرات دیکھ کر اغراض چارے ہو جانے پر خاموش نہ ہو جائے بلکہ ایک قدم آگے بڑھاتا چلا جائے۔ تاکہ تمام دنیا کے فوائد اثرات سے پورا پورا مطلع اٹھائے جب آپ صحت سے کام لیں گے ضرور مستقیم آپ کو آگے قدم بڑھاتی چلی جائے گی انشاء اللہ۔

ہمس اللہ شریف کا مدتی طلسم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ یہ ارشاد فرمادی ہے۔ لفظ ہمس۔ اسم مضر ہے اور اللہ اسم اعظم رحمن اور رحیم اس کی عظمت میں دو تین کا نام لے کر اور دنیا کا رحمن ہو۔ صحت ہوا کہ کل سرور۔ ہمس اللہ شریف تین ہیں اس لئے کہ ہمس اللہ صمد ہے۔ ہمد و دل کی طرف اور ارحمن ہر جیم ہمد ہے۔ ہمد و جلی کی طرف ہمس ہمس اللہ میں ہمد اور امتحانِ دونوں کے اسرار ہیں اور اسی میں مرتبہ توحید خوب سمجھ لیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کام یا جس چیز پر ہمس اللہ پڑھی جاتی ہے ہر مضر صحت لگتی اور جنت سے لپٹ اور لپٹ کی صمد بلکہ ہوئی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی سختی اس کی برکت سے محفوظ ہوئی تھی اور حضرت خلد بن ولید نے جو آپ کو زہر کا پیالہ پلایا تھا۔ ہمس اللہ کر کہ نوش فرمایا اور ضرر سے محفوظ رہا۔

وہ عمل یہ ہے یا اَللّٰهُمَّ یا رَحْمَنُ یا رَحِيمُ اس کو نول زکوٰۃ کی نیت سے چالیس یوم روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ یا قدوس یا سلام یا کرامت یا جبروت یا مہدی کرے۔ جبکہ کچھ عملیات میں زکوٰۃ آسان طریقہ درج کیا گیا ہے۔ لفظ اللہ کا اسم کا ہر ایک میں دو بڑا تین سو ساٹھ مرتبہ کیا ہے یہ اسم سلطان مائت الالہ ہے اور سب الہاء پر مشرف ہے۔ ان ہر سہ الہاء کو جو شخص روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ صبر و استقامت کے ساتھ اللہ کے سایہ میں رہے سر ہو کر ہمیشہ ایک سال تک پڑھا رہے اور اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک سال میں دو امیر و کبیر ہو جائے تجربہ ملے۔ مطلب تو ایک چل میں سب پورا ہوا اثر و راجہ ہو جائیں گے ناجائز دولت سے مالا مال

بلکہ ایک سال کے اندر اندر ہو جائے گا۔ جو لوگ دکانف سے محبت رکھتے ہیں یا اپنے لوگ جو
 پریشان حال ہیں یا وسعت رزق کے کمال شائق ہیں۔ اپنے حضرات کے لئے میں رائے دیتا ہوں
 کہ وہ اس عید کو اپنے معمولات میں کتنا نشہ رزق بکھرو جن کے لئے کل ہائے گا۔ صبر اور مطرب
 کے درمیان فرق سے باہر نکل جائیں اور نگے سر ہو کر بڑھنا شروع کریں دو کوس روزانہ آئے اور
 جانے میں یا آسانی پر اور ہو جاتے ہیں اس عمل کے درمیان میں بات کرنا ہونا نہیں ہے۔ خواجہات بھی
 درخیز یزدتہ گمراہ کاموں میں اس کا شرہ بھی نہیں چپہ غریب حق ہے۔

علم جفر کے قواعد

علم جفر والدوست علم ہے اس کے اصول اور قواعد سے جبریں کن اور نتیجہ فوری برآمد ہو
 جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے جو عملیات اور نقوش کھڑے جاتے ہیں۔ سرخی لاکھ اور کامیاب
 ہوتے ہیں۔ علم جفر کامیاب اور نہیں۔ لیکن عملیات کے تحت میں ہر بات کو واضح طریقہ سے سمجھانے
 کی کوشش کی جائے گی۔ عمیر جفری اس علم میں سب سے زیادہ ضروری چیز ہے اول ہم اس کو ابن
 فطیمہ کرائے دیتے ہیں کہ ہر عمل جن میں عمیر ضروری ہے یا سالی آپ اس کو چار کر کے نتیجہ
 معلوم کر سکیں۔

محمد شیب قلی عمیر جفری کا قاعدہ

اول خوب سمجھ کر دین فطیمہ کو اور مقل کر دینا کہ ہر ایک عمل کی عمیر جفری یا سالی کر سکو
 کوئی مشکل کام نہیں ہے ہم ایسا قاعدہ بتا رہے ہیں جو دوسری کتابوں میں موجود نہیں ہے اور جو
 استادوں تراکیب کو اپنے اپنے عقوڈ رکھتے ہیں اور وہ سول نہ مت پیٹتے ہیں اور ہر بھی کچھ کچھ ترکیب
 پھر دیتے ہیں جس کو ہر انسان اپنی عقل کو خوش اور فراست سے دیکھتا ہے ہم اس کو تسلی کے
 ساتھ ساتھ دیکھ سکتوں کے سمجھتے ہیں تاکہ کسی دوسرے کی جگہ نہ رہے۔

عمل وسعت رزق معہ تنخیر

اول سفر میں اپنا کام اور اپنی والدہ کا کام اور جو ضرورت ہو۔ مثلاً ترقی طاعت مستحب تزیید
 معاش وسعت رزق دولت وغیرہ وہ قضا آگے کھو اسی طرح مثلاً آپ کا کام محمود ہے اور آپ کی
 والدہ کا کام مسکین ہے اور آپ تزیید معاش کے فکر مند ہیں۔ جو فی قضا محمود الحسن بن مسکین۔
 تزیید معاش کا کام ہو گئے آپ ان دونوں میں اس طرح عقیدہ عقیدہ رہیں کہ وہ
 ہر دو اول حسن بن مسکین میں ہی جہز دی ہو ہر حال میں ہر طرف ہوئے آپ اس کی

عکس چھری یہاں تک کر دو کہ لوچ والی لائن کے حوالہ آخر میں سب آجائیں میں عکس طے ہو گئی۔
 دوسری لائن اس طرح بنے گی کہ بائیں کا ایک حرف دائیں جانب اور دائیں جانب کا بائیں جانب
 رکھتے چھڑا دیں چھڑا کا ایک حرف ش لیا اور ہم کے چھڑے رکھا پھر دائیں جانب کے ہم کو لیا
 اور (ج) کے چھڑے رکھا پھر بائیں جانب سے الف کو لے کر ہم کے چھڑے رکھا اور دائیں جانب کی
 (ج) کو لے کر (د) کے چھڑے رکھا۔ پھر اسی طرح بائیں جانب کا ایک حرف پھر دائیں جانب کا ایک
 حرف لے کر رکھتے چھڑا۔ تو دوسری سطر اس طرح بن جائے گی۔ ش۔ ہم۔ ا۔ ج۔ ع۔ م۔ م۔ سو۔
 و۔ ا۔ ی۔ سل۔ سو۔ ج۔ ر۔ س۔ ہناب۔ م۔ ن۔ ی۔ دل۔ ت۔ یہ ترتیب بالترتیب اول سطر کے چھڑے
 آئیں گے۔ اب ٹھہر کر لوچ نظر اور کی تھوڑی (۲۸) جوں دی آئیں گے۔

نمبر ۳: اب تیسری سطر کو بھی اسی کاہدہ سے حاصل کرو۔ یعنی دوسری سطر میں سے ایک حرف
 بائیں چاہب کا ٹھکانہ ایک دائیں چاہب کاٹنے کے بعد دویم سطر کے نیچے رکھو۔ اس طرح تیسری سطر کاہدہ
 میں کے حروف پہ آئیں گے۔ اس شان میں اتنی ہی ران عام مہدوں دلوں تازی ران دل۔ کل
 ۲۸ اب زیادہ غمیر جاری بہادر کرنے کی ضرورت نہیں زیادہ سے زیادہ چار بہادر غمیر کرو۔ اس لئے
 کہ کہیں تک اٹ پھر حروف کرو گے ممکن ہے کہ لفظی ہو جائے اور اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ
 لفظی ہوتی ہے اور غمیر میں ایک لفظ ہی رہا جاتا ہے۔ مٹی گھبرا جاتا ہے اور غمیر کرنا اور سدا اٹھا
 کر کاٹہ پیکھا جاتا ہے کہ ہندو کوں۔ غمیر کے میں چوتھے اس لئے ضرورت پڑتا جاتا ہے کہ ایک بہادر
 جاری غمیر جاری کرو تو دلوں میں چاس لائن میں نویں سطر لکھ پھیر کر کہ چھوٹے چھوٹے
 دلوں کو خطہ ہند پھر لکھ پھر چوتھی غمیر کرو اس طرح سدا جملہ مشق ہو جائے گی پھر
 زیادہ سے زیادہ لفظوں کی غمیر جس کا حصول ہم آگے لکھتے ہیں چند منٹ میں کر سکو گے کاہدہ ہے
 اول ہر کام میں ابھرن معلوم ہوتی ہے پھر رفتہ رفتہ کام اس قدر آسان ہو جاتا ہے کہ کوئی حقیقت
 نہیں رہتا۔ جب غمیر جاری ہو جائے تو اس کے حروف بھی یعنی درمیانی حروف کو ٹھنڈہ ٹھنڈہ لکھ
 نور پختی حروف یعنی دائیں چاہب کا سطر اول کا ٹھنڈہ دوبارہ یعنی بائیں چاہب سطر اول کا ٹھنڈہ
 کیونکہ ان میں درمیانی حروف بھی نور پختی ہند کی سے نقل ہر اہائے گلاب ہم سب کو نکھا کر کے
 پھر سے نکھاتے ہیں تاکہ ٹھنڈہ نہ صحت ہو۔

م ج د و ا ل ح س ن ب ق ت ه	س ل	ی م ا ن ز د ی ا د م ع ق ل
ق ل ح م ا ع م م د و د و ا ی	ل و	ح م س ن ب م ن ی ح ل س
س ق ل م ع ا ی ی ل ع م م	ا م	و ن و ا د س ا ن ت ح ی و ل

ب ک ل ہ و ا ط آ یں ہیں۔ تہ سیمز و غیرہ دونوں جانب قائم کرتے رہیں یہی حروف پر گیر قائم
کردی گئی ہے۔ اس لئے کہ حروف ذوق لکائی زبان اگر ۲۰ سے یا ۳۳ سے یا ۴۷ سے یا ۶۰ سے یا ۸۰

کہلاتے اور نصف نصف دونوں جانب قائم کر کے ایک لفظ درمیانی آجور نیچے تک ایک ہی لفظ ہر آجور اس کو لکھتے جاتے اس قاعدہ سے سہ جلد یہ معلوم ہو جائے گا کہ تکبیر جغریٰ اتنی سطروں میں ختم ہو جائے گی اور نام نکل آئے گا جس ہی تعداد نوچنے کی روزانہ قائم ہوگی۔ بہر حال ہم خوب اچھی طرح سے اس قاعدہ کو ذہن نشین کرانے دیتے ہیں۔

س	آپ غور کرو کہ جتنی جتنی دیواری لفظ اس
ل	کس قدر لائن میں حروف کا ردوبدل کرتا
د	ہے مقصد یہ ہے کہ جب درمیانی حروف
ا	پھر حروف کا لفظ استعمال نہیں ہوتا۔
ی	
س	
ح	

لفظ اس عکس سے کس طرح میں گے اور ہو گا۔ بدیاد عکس سے چنے کے لئے یہ قاعدہ نکل آتے ہیں اور صحیح قائم ہو جاتے ہیں تو

اپ غور سے سمجھو کہ سہل آیا ہے جو لول دوم سطر میں ہے۔ اب دیکھو کہ سطر لول دوم غم کے سہ لام کے نیچے کونسا حرف ہے۔ تیسری سطر میں دیکھا۔ ہم کیا درست ہے۔ اب ایک حرف لول پر کا چھوڑتے جاؤ۔ نیچے کا ملاتے جاؤ دیکھو لام ہم کس جگہ آیا ہے۔ دیکھا تو اس طرح سے مل دلائیں لائن ہائیں لائن پر نظر ڈالو تو یہ ہے ٹی بی ہم کے نیچے لکھ دی۔ اب م۔ ی کو دیکھا تو (ح) ملی لگا (ح) لکھ دی اس طرح سے غمیر غمیر ہو گئی۔ اب تہاوا ایک لائن کی پوری ہو گئی۔ سہل کو لیا اور اسی طرح نیچے کا حرف لکھتے گئے۔ اب درستی جو وہ غمیر غمیر کے کہن کو پھر ایک جگہ جمع کر کے ملاتے ہیں تاکہ ٹی بی اور بی بی حروف صاف صاف لول دوم سطر پر سے سمجھ میں آئیں۔ جب آخر کے دو حرفوں کے نیچے سطر میں کوئی حرف نہیں 00 غمیر غمیر ہو گئی۔

اور تعداد معلوم ہو گئی کہ لہار میں عکسیر جفری چوری ہوئی اور آخر کی سطر چوتھ لول کی سطر ہے اس لئے اس کو چھوڑ دیا۔ جب درمیانی حرف اس لہار میں لکھ کر نیچے دوبارہ آئے کچھ کو۔ عکسیر ختم ہو گئی۔ سب چار نقطہ لول کے اور چار نیچے کے لکیر متعلق کر معلوم کیا کہ درمیان نقطہ قطبی ہیں اس سے نقطہ بنا (حدون) اور تعداد چار سے تین کی وہ وقت دس بد معلوم ہوئی اس طرح کہ دہائی ہو یعنی چار لول {م-د} سے شمار کئے اور چار نیچے سے شمار کئے ہیں۔ لہذا عکسیر جفر سے درمیانی {و-ن} حقیقت کے نقطہ اسم اعظم (حدون)

ح م ث س
الف ت ب ج د ه و ز ح ط ی ک
ع ف ق گ خ غ ا ب پ ت ث ص ذ ر ز س ش

نقطہء اب یعنی سطروں کا میم ہے۔ سورس طرح کا آخر کا لفظ ہے۔ لہذا امش ہو اور
آخر سطر کا بھی نام۔ وہی نول سطر آئے گی تو ہی مش ہو۔ لہذا ایسی بندری عیش لفظ بنا
اب محمود الخمن بن سلمہ از دیار معاش اس کے بعد در حساب ابجد کل ۲۸ حروف کے
لکھائے تو مجموعہ کل ابجد کو ۸۷۱۳ آیا۔ ہم حروف ہم عدد ہم مزاج ہم مزاج کے ہرانی نہ
ہوں۔ اسم الٰہی خوب عمل ہوگا۔ مثلاً نول سطر انگلیز چٹائی کی حرف ہیں تو اسم الٰہی کے حروف بھی

(۲۹) ہوتا جائیں اور فن اسماہ الہی کے اہلو کی تعداد ستر لول سے مل جائے..... خلا
(۱۲۷۸) مجموعہ کیا اور ۲۸ حروف کل ہیں۔ تو اسم الہی کے حروف بھی ۲۸ ہوں اور اہلو ۱۲۷۸
آئیں۔ ورنہ عمل ناکارہ رہے گا۔ محنت سے نکلو۔ مصالحو سب اس میں موجود ہے۔ سب ۱۲۷۸ کے
مجموعہ میں ایسے نام خدا کے تلاش کرو جو ازدیاد معاش ترقی تہذیب معقول نفع کفایت رزق کے لئے
مخصوص ہوں۔ اب یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ اسماء جمالی یا اسماء مشعرک جلالی و جمالی کے اہلو
سے مجموعہ میرانا سے اہلو نکال کر (۱۲۷۸) ہو جائے اگر چہ اہلو نہ آئیں تو ایسے اہلو کا
اسم لو جو معانی رزق کے نہ ہو۔ اب نام باری تعالیٰ نکالے۔ یا دلہ پار زوق یا قلغ یا عظم یا وسع یا
وکیل یا جامع۔ ۸۱۳-۲۸۹۳-۱۵۰۷-۱۳۶۶-۱۱۳۱ اسماء کا مجموعہ ۱۲۷۸ ہو۔ یہ جملہ اسماء
حراج کے موافق ہیں۔ اب ہر چہد عنصر کے حروف حساب احمد درج کئے دیجے ہیں تاکہ حراج
معلوم ہو جائے۔

آتش	ا	ح	ط	م	ف	ش	ز
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	خ
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ت	ظ
خاک	د	ح	س	ج	و	غ	غ

جملہ حروف محمود الحسن بن علیؑ از دیاد معاش میں حساب لگایا اور ہر حرف کے ہر چہد عنصر
کے نکالے تو آتش بادی آبی خاکی میں حراج سے مزاج اسماء کا بھی مل گیا۔
یعنی محمود کے حراج سے اسماء کا حراج بھی مل گیا۔

دیکھو سب یہ اسم الہی اس طرح سے پڑے جائیں گے۔ دلہ پار زوق یا قلغ یا عظم یا وسع یا وکیل
یا جامع۔ تعداد خواندگی دس بارہ معلوم ہوئی اس لئے کہ تکبیر جبری دس سطر میں ختم ہوتی ہے۔ سب
جب قلیل روز اندر روشن کیا جائے گا تو تعداد خواندگی صرف اسماء کی دس بارہ رہے گی اب ۱۲۷۸ کے
مجموعہ سے حسب قواعد نفوش میں گھٹاؤ جو باقی ہے اس کو چار پر تقسیم کرو۔ ۱۲۷۸-۳۰ = ۱۲۴۸
۱۲۴۸-۳ = ۳۱۲ تقسیم سے آئے اب ۳۱۲ کا مزاج عقل بھر اچانے گا۔ اس کے بعد اب حراج نام
معدومہ و ازدیاد معاش کے حرف کو مرکب کیا اور جو قطعہ کر رہے کٹ دیجے۔ مثل۔

مزاج ہو دل مزاج سب نیت سب لی م ارڈی لوم عوش۔

کائنات کے عدد یہ لفظ باقی رہے۔ م۔ ح۔ و۔ ا۔ ل۔ س۔ ب۔ ن۔ ت۔ ی۔ ع۔ س۔ ز۔

ع۔ ش۔ سب اسماء طلب و مطالبہ کے نام کو مرکب کرو۔ احمد کے حساب سے لول دو
لانوں میں احمد کے حرف گھرو۔

ا	ب	ج	د	ه	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش
پ	د	د	ح	ح	ی	ل	ن	ع	ع	ع	ر	ت

ث	ظ
خ	ض

م	ح	و	ا	ل	س	ن	ب	ن	ت	ی	ا	ع	ش
ل	ن	ز	ه	ج	ب	ک	ع	م	م	ش	ط	س	ت

لن ذوج ب ک ع ام ش ط س ت۔ باقی لن ذوج ک ط ر ہے جو لفظ باقی رہے کن کو پھر سے نکلو۔
کن کے نیچے دوسرے حروف احمد کے قائم کرو۔ باقی ذوج ک ط ر ہے۔

اب دونوں کے مرکب مجموعہ سے یہ حرف تیار ہوئے بعد حذف کرنے کے جو لفظ مکرر آئے۔

م	ح	و	ا	ل	س	ن	ب	ن	ت	ی	ا	ع	ش	ط	ک
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

اب آگئی مزاج ہے۔ لہذا نقش آگئی اس طرح مکرر۔ مجموعہ ۱۲۷۸۸۱۴م طالب و مطلوب
ہے۔ لہذا ۱۲۷۸۸۱۴ میں سے ۲۰ کم کر دیے۔ ۱۲۳۰ ہے۔ اس کو چار حصے تقسیم کیا ۳۱۲۰ رہے اب ۳۱۲
سے نقش بھرا جائے گا اور کئی الفاظ پڑھائی جائیں گے۔ بعد ازیں اسم اللہ شریف کے درج ہوں گے۔ پچھ
حروف دائیں بائیں ہر سہ طرف لکھے جائیں گے۔ دیکھو اس طرح کی ہے۔

۷۸۲ مش				حدون			
۳۱۹	۳۲۳	۳۲۵	۳۱۲	۳۱۹	۳۲۳	۳۲۵	۳۱۲
۳۲۳	۳۱۲	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۳	۳۱۲	۳۱۸	۳۲۳
۳۱۲	۳۲۴	۳۲۰	۳۱۷	۳۱۲	۳۲۴	۳۲۰	۳۱۷
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۶	۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۶

نقل کو قاعدہ سے مکرر چاہیے کسی دوسری جگہ اس کا قاعدہ درج ہے۔ جس حد طالب ہو اسی
کے موافق مکرر جائے۔ نیز کاتب کی غلطی سے کوئی لفظ نادر درج ہو جائے اپنی جگہ سے کام لو پھر
یہ نقل چند نکلو۔ اول کا نقل سر میں ٹوپی میں ہی لو اس طرح کہ تاج پر ہے اور یہ نہی کا وسط ہو۔
۱۶ کا مقصد یہ ہے کہ تعویذ جب سر میں ہو گا اور میان حصہ پر تو جب انکھ سے ہماری نظر پڑے گی
تو راز مرقوب ہلا جائے گا۔ دوم سر آگ میں اس طرح ہوا کہ کہتے آہستہ گری اس کو پیچے جلتے نہ
پائے۔ تیسرے پانی میں بھانڈو چھارہ گشت سبز میں لکھا۔ چارچوں میں اگر غبت کے لئے تحمیل نقل کی ہے

تو دلیر میں مشوق کے دباؤ نہ کسی ایسی جگہ دفن کرو کہ پھر کے بچنے نہ آئے اگر محبت کے واسطے نہیں ہے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ اگر تکسیر دس سطر میں ختم ہو یا نیا آٹھ سطر میں تو اس قدر اسم بلی ہوں اور قصہ لور ۸۷۲ اس کی آجائے۔ تو نور علی نور قسم ہے اس ذاتِ پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں جان ہے اگر موافق قاعدہ کے بنایا تو دنیا کے تمام مقصود پر قبضہ پالیا۔ باقی دس قفل کے دس قلیتے ماحولور روغن جنیل میں ڈال کر جلاؤ اور بے بد اسنو بدی کو پڑھو کثرت سے وسعت رزق ہوگا گھر اجاڑے۔

نوٹ: ہر چار مصرع کے قفل مہر نے کا قاعدہ دوسری جگہ درج ہے۔ یہ طریقہ تو مکمل سمجھا دیا گیا۔ اب اگر کوئی شخص لیت جلا نہیں جانتا تو پھر ان اسلام اسم اعظم کو لول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار لور اسلام مجموعی ملت جو شہد میں ایک ہیں دس بار نماز کے بعد پڑھیں۔ اب اگر اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں جس کا قفل کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لو شروع کیا جائے گا تو بال گاڑی کی رفتار سے وسعت رزق ہوگی۔ اگر خلعت یا زو جسدین کے مینے میں اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھا جائے گا تو تغیر کی رفتار سے فوائد مرتب ہوں گے اور اگر ان مینوں کی نوچندی جماعت کے بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھیں گے۔ اسپر یس کی رفتار سے طبع بچے گا۔ لور اگر داگ گاڑی کی رفتار سے طبع بچے گا تو پھر چندہ قفل مہر ہوں گے۔ ایک قفل کو بنا کر سر میں رکھنا ہوگا۔ دوسرا آتش چال سے مہر کر چمکے کے بچے دہانا ہوگا۔ جلتے نہ پائے۔ تیسرا خاکی چال سے مہر کر مکان کے اندر دلیر میں چڑھا آئی چال سے مہر کر دریا میں بہانا ہوگا۔ پانچواں ہادی چال سے مہر کر انار کے درخت میں لٹکا دیا ہوگا اور دس قفل کے لیتے بنا کر ایک لیت روزانہ روٹی میں لپیٹ کر دس روز تک جلاؤ ہوگا اور وہ سات اسم روزانہ لیت جتنے کے ساتھ روزانہ پڑھنا ہوں گے۔ دس بار صرف اب منفرد الفاظ اگر آئیں تو اس کی ایک مثال دے کر ذہن نشین کرانا ہوں اور محبت کا عمل مہر کر کھل دکھایا جاتا ہے۔ یہ عملیات جو جفر کے قاعدہ سے نکل کر پڑے گئے جاتے ہیں ایک ظہم ہیں اور مشین کن کا کام کرتے ہیں۔ ہر طیکہ گوئی بارود کا نشانہ سمجھ لگایا جائے مقصد یہ ہے کہ لفظی نہ ہو۔ ہر ایک چیز جو جفر کی رو سے نکلی جائے درست ہو اگر ایک حرف کی لفظی ہوگی تو سمجھو کہ تمام محنت بیکار ہوگی۔ ہمزہ ہو تو لفظ تکسیر میں لکھو حروف

حیران کن فریفتی طالب و مطلوب

اصول: زہم کے ساتھ جو مجبور آئے طالب و مطلوب کے ہم ہم عدد بھی ہوں ہم حروف بھی ہوں۔ ہم حراج بھی ہوں۔ یعنی جو غلبہ طالب و مطلوب کے مجبور کا ہو وہی قلب مزاج ان کا ہو اور مقصد مناسب حال صفہ ہوں۔ یا کم سے کم اس کے متانی نہ ہوں۔ پسلا عمل جو لکھا گیا ہے جسے اسی اصول کے مطابق جو ازدیاد معاش کے لئے لکھا گیا ہے۔ سب تفسیر مطلوب کے لئے لکھتے ہیں۔ اسی قواہ کے تحت ہر عمل ما کر کام میں لانا چاہیے۔ یہ عملیات جہز کے بھی مطلقا نہیں کرتے۔ جائز کاموں میں کر رہا ہے اس لئے کہ یہ علوی طریقہ جہز کا اگر جائز جگہ پر کیا گیا کسی پردہ ٹھیکہ پر چڑھا گیا کسی کو اتفاق سے نظر پھر کر دیکھ لیا اور عاشق ہو گئے اور اس کو قبضہ میں کر لیا پھر حرام کاری کے لئے ان عملوں کو حجت مشن بنایا تو آپ کا قتل واجب ہو گا خوب یاد رکھو۔ انسان لذت شہوانی میں جتا ہو کر جوانی کے جوش میں اکثر اسی مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ رات دن اسی کا مسئلہ لوگوں کو رہتا ہے اور طرح طرح کے حیلہ حوالے لے کر اور ٹٹی کے آڑ میں ڈھک کھپتے ہیں۔

مذکرہ: ایک شخص نیشاپوری بدرگ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور استدعا کی کہ ظلم و ستم کی لڑائی میں عاشق ہو گیا ہوں۔ قلب ایک شخص دے دیں تاکہ اس سے میں نکاح کر لوں۔ بدرگ صاحب نے اسی قواہ سے جو درج ہو چکے ہیں اس پر کھینچ لیا۔ پھر کر دے دیا۔ سوہ حضرت نے کر گئے اور مطابق اس کے عقیدہ روشن کیا لڑکی بھاگ کر اس کے پاس حاضر ہو گئی۔ تمام میں شرہ ہو گیا اور بڑی خضہ بنائی کا طوق لڑکی کے دھند بن کر حاصل ہوا۔ حکایت اس کی بادشاہ کو کی گئی۔ بادشاہ نے بدرگ صاحب کو طلب کیا اور دریافت کیا اور حکم دیا کہ من کا قتل واجب ہے۔ مجمع عام میں دار پر چڑھا دیا گیا۔ سخت متنبہ کیا جاتا ہے کہ ایسے کاموں کے واسطے یہ عمل نہیں ہیں۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو اثناء الطعن ایسا شدید نقصان اٹھائے گا اور اس قدر ذلت اور رسوائی ہوگی کہ دنیا فاش دیکھے گی اور ہلاکت جان کی نعمت پہنچے گی۔ موقع مل کر دیکھ کر کام کیا جائے۔ شہزادہ کی کرنا ہے۔ رضامندی نہیں ہوتی۔ کسی بدکاری عورت سے نکاح کرنا ہے۔ یا ایک عورت سے جس کے فضل و جائز سے اہل علم پر چھین ہیں اس کو اس فعل سے بہرہ نہ ملے۔ پس اس وقت کہ اور ضرور کرو۔ یا جائز محبت میں فریاد کرنا ہے اور نہت بھی خالص ہے۔ اس کے واسطے ہمد شرق عمل پڑ ہو

عمل محبت

خالد بن نیدہ محمودین علیہ السلام

مذہب	مذہب	مذہب	مذہب
۲۵۳	۲۵۷	۲۶۰	۲۳۷
۲۵۹	۲۳۸	۲۵۳	۲۵۸
۲۳۹	۲۶۲	۲۵۵	۲۵۳
۲۵۶	۲۵۱	۲۵۰	۲۶۱

رکھ کر چاہو۔ مطلوب فوری حاضر ہو گا۔ ہرگز غلط نہ کرو اور اپنا کام پورے اٹھارہ روز کرو تاکہ ہم ہمیشہ کے لئے مطلع فرما کر دارن جاسے اور تاجہ زندگی گلے کا پارہ بنا رہے اس لب یہ محبوب تمہاری زندگی کا ساتھ دے گا۔ خدا کے واسطے جائز کام میں یہ عمل کرنا اور نہ قیامت کے دن مواخذہ چاہو گا۔ ہم نہیں ایسے رسوا ہو گئے اور اس قدر نقصان عظیم اٹھائے کہ اللہ ان کو الجنت میں نے اپنی گردن کا جوہر صداقت کے ساتھ محض نفع غلامی تم پر ادا دیا ہے جب خلاف کاموں میں تم مواخذہ دار ہو۔

ہدایت: غلیظے چھوٹے چھوٹے کاغذ پر ہر دو روئی لپیٹ لو اور وقت مقررہ جو صبح کر لیا جائے جلاؤ۔ ذرخ جانب محبوب ہے۔ اب اسم الہی اس چراغ کی کوئی جانب نہ کر کے تصور محبوب کرتے ہوئے دل سے پڑھو اور منہ میں شمر کی کوئی دیکھو جسے ایک بار سب اسم پڑھ چکو۔ قاتلانہ محبوب کی جانب اس کے قلب پر چوک دو۔ اس طرح (۸) ایک بار پھر پھر غلیظے پڑھ جلتے دو۔ لفظ اے نہ ہوئے پائے جو جس گھنٹے اگر جلتے سے باقی رہ جائے تو انکی کے اشارہ سے بلا بلا حاکر چلا کر شمع ہوتے ہوتے دوسرا لادو کہ وہ جلتے گئے۔

نوٹ: ان دو عملوں کے سوائے خرید و فروخت کتاب کے دوسروں کو مطلقاً اجازت نہیں ہے۔

بلا اسم مادر محبوب کامیابی کا برق رفتار عمل

غیر اسماء الہی سے یہ تجربہ عمل رائے حب و تغیر امیر کبیر ہے اور اپنی نظیر آپ ہے۔ تجربہ میں نکالوے بعد کی کامیاب ہے۔ معلوم ہوا کہ تمام اسماء اور دعوات کی درستی اکل حلال صدق مقال طہارت ظاہری اور باطنی پر موقوف ہے۔ نہایت میں خلوص دل میں آرزو اور محبت ایک اوقات کا معلوم کرنا۔ جب تم ان سب باتوں پر خیال کر کے کسی عمل کو شروع کرو گے تو یہ جلد منزل مقصود کو پہنچے گے۔ یہی دو دنیا کی کچھیں تمہارے ہاتھ میں ہوں گی۔ پس میری چاہ سے انتہا ہے کہ اس وقت تم کو جو آخرت کے سامان کے جس سے دونوں جہان ہیں وہ چیز اختیار کرو جس لئے کہ ہم سب کو دہیں جانا ہے جو کچھ ہم اس وقت تو اس وقت جمع کر لیں گے ہمارے اس وقت کام آئے

کا۔ مقصد یہ ہے کہ ہر عمل و سنوئی نیت سے نہ کرو۔ جو خسرالد نیکو کا مصدر قی بن جائے جس کو عقل اور سمجھ کی قوتیں ہے وہ اکثر اذکار کو دنیا پر ترجیح دیتا ہے اور احکام خداوندی کو غرضاً اپنی ہی عقل کرتا ہے۔ دنیا کے خیال سے ذکر کرنے والا دنیا کا حصہ پاتا ہے۔ فربانہر واری کے خیال سے ذکر کرنے والا اللہ پاک وہ نعمتیں عطا کرتا ہے جو کسی کان سے نہ سنانے کسی آنکھ سے نہ دیکھنا کسی ہنر کے دل پر خیال گذر جائے عملیات خدا اللہ آپ کے سامنے ظاہر کئے جاتے ہیں جو قطعی واقعہ نہ ہو کسی طرح خلافتیں کرتے نہ اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ کھان عمل ہو گا اور کھان عمل نہ ہو گا یا قریب سے عمل مطلوب ہے اس کو کرنا ضرور چاہیے، ممکن ہے کہ دوسرا عمل اس سے کمزور ہو ہیما نہیں ہے جس عمل میں سولت و یکس جاتے کیا جائے۔ صرف اس قدر عرض کرنا ضروری ہے کہ قواعد کی رو سے باطن جز کے قواعد سے جو عمل پڑے جاتے ہیں اس کے مانے میں ذمت ضرور ہوتی ہے۔ لیکن نکتہ پستول چلانے کے مثل اثر رکھتا ہے۔ اب عمل کھانا جاتا ہے اول نام مطلوب کا جائے طالب کے اور اسم طالب و مطلوب کی جگہ اس طرح کھو۔

مثال: فخر اسماء مطلوبہ نظام حسین طالب اور اس کے درمیان محبت کا اسم باری تعالیٰ ملاؤ لانا: دو ایکس ترکیب عمیر اسماء اس طرح ہو گی کہ فخر و محبت سے جو دو درجہ مل اسم حسی بن جملہ ۱۹ حروف ل اور اس کی عمیر جھری بہرہ لائن میں ختم ہو جاتی اور نام نکل آتا ہے اور یہ قاعدہ علاوہ ان حروف کے یہ اس طرح نکالنا چاہا ہے سول عمیر کے حروف تھے۔

لہذا دین س لودو درجہ مل اسم حسی بن جملہ ۱۹ حروف ہیں مکرر حرف حذف کر کے بچے حروف کے موکل نکالو اور ہر موکل کے موافق اسم باری۔ پھر انیس حروف کے بچے قاعدہ عمیر سے عزیمت بنا کر لکھئے اور عزیمت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف طالب و مطلوب کو جدا لکھئے پھر حروف موکل لکھئے پھر موافق عدد موکل کے اسم موکل کو لکھئے بعد اس کے اور عبادت عزیمت کو لکھئے اور جس قدر کہ سطریں عزیمت کی ہوں جس قدر چھ لکھ کر روغن متعلیٰ یا پھر کوئی خوشبودار تیل چرغ میں داخل کرنا چاہا کہ طالب و مطلوب دکھ کر روشن کرے۔ مطلوب بے قرار ہے لیکن ہو کر حاضر ہو گا لیکن موکل کے لکھنے وقت پہلی سطر کہ کن کے نام کی ہے دہرا یا تھوڑے اور ہاتی ہے ہوئے موکل اور اسلام الہی کو لکھو۔

اب ہم لائن ہو گا کہ ہر حرف کے پڑنا کرتے ہیں جس جگہ ضرورت پڑے کن کو دیکھ کر عمل

ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ
اے	پے	تے	ثے	جے	حے	خے
دو	دو	دو	دو	دو	دو	دو
دو	دو	دو	دو	دو	دو	دو
دو	دو	دو	دو	دو	دو	دو
دو	دو	دو	دو	دو	دو	دو
دو	دو	دو	دو	دو	دو	دو
دو	دو	دو	دو	دو	دو	دو

اب یہ بتا دیا ضروری ہے کہ اسم ہدی میں فقہ پاک کے ناموں میں سے ایسے نام جو محبت میں کام دیتے ہوں اور مطلوب یا طالب کے پہلے حرف سے مل جائیں مگر اول حرف سے نہ ملیں تو آخر کے حرف سے مل جائیں۔ مثلاً اول ہے ہم فرے ابف کا اسم ہالان ہے یہ فرانی رزق کے لئے ہے اب مجبوراً آخر کھراسم ہو پھر دونوں اسم ہم کو رکھتا ہوں گے لہذا ہدف آیا کسب یا لاح یا رول صرف ایک حرف (ف) کے لئے مخصوص کر رہے۔ اب پوری ترکیب مثل سے سمجھو۔

لفظ مختلف مطلوب (ف) سر حائیل حرف غ کا مرکب (ر) کا سوکل امواکیل الف کا اسم اریل نون کا حوائیل مس کا ہواکیل یہ مطلوب کے سوکل ہوئے خواہ اسم الی کے دو سوکل بنے دکا سوکل رقتائیل اور دل کا سوکل دردائیل ہے۔ اب طالب کے ہم کے سوکل لاو۔ غ کا سوکل لوفائیل نام کا طاائیل ہم کا ردائیل۔ ح کا حائیل لوری کا سرتائیل ہے سوکل ٹالنے میں اثر میں حرف ٹیل لگایا جائے یا ٹیل دونوں درست ہیں اور حق سوکلوں کے اسناد الی اس طریقہ سے لگائے گئے۔ حرف کے لئے یا لہجہ ولسرغ کے لئے یا ناقص۔ ر کے لئے یا جمہ حق کے لئے یا احد۔ نون کے لئے یا فص۔ س کے لئے یا سلام۔ د کے لئے یا دو دو۔ وائل کے لئے یا دائم۔ لیں کے لئے یا فنی۔ لام کے لئے یا لطیف۔ ہم کے لئے یا مجید۔ ح کے لئے یا حمید۔ ی کے لئے آخر میں جس اسم کے ی آیا ہو۔ لینا چاہے گا۔ فقہ لای قوی یا اب طالب مطلوب کے سوکل معہ ہدی تعالیٰ کا اس سے موافق بن گیا۔

فائدہ: یہ اصول ہوتا ہے کہ عملیات میں رتہ و تہ کو ظاہر نہیں کیا جاتا بلکہ علم خود اپنی فراست سے سمجھ جاتے ہیں۔ رتہ و تہ ہر ماہ کتب عملیات کی موجود ہیں اور ان کے سب عملیات سب ہیں جو کما امتلاں اور ہر گونے کتب مکتبی پھوڑ دیا ہے نو دیا ہے تحصیل کو نہیں پہنچے رہا۔ کسی وجہ سے عملیات متصور خاص ہے ہوتا ہے کہ کسی فرمان ہے سامان نہ جائیں جو جی میں آئے کریں۔ چلوں سے اس لئے رتہ و تہ لکھا جاتا ہے اگر ہم ایسا کرتے ہیں صرف الاستقیم کا مقصد

اصلی نیت ہو جاتا ہے اور انسان ظہان میں پڑ جاتا ہے۔ دوسرے عمل میں غالی رہتی ہے یا سمجھنے میں غلطی واقع ہوتی ہے۔ محض ان باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام سرمدہ راز و لزوم کو قاعدہ درج کرنا ضروری سمجھے گئے ہیں اور ہر عمل کو انتہائی شرح و وسعت کے ساتھ درج کیا جا رہا ہے تاکہ غیروں کی منت و حاجت اور ہزاروں کتب کی دیکھ بھال سے بچ جائیں اور قطع عظیم ہو۔ خود قاعدہ آٹھایا جائے یا دوسروں کو قاعدہ آپ کی ذات سے پہنچ سکے۔ اب سنئے اس عمل کا خاص راز اللہ کے اسماء (۹۹) ہیں۔ اس میں سے اس طرح نام تلاش کرو۔ جیسا کہ ہم وضاحت کے ساتھ کئی کئی نام لکھ کر ظاہر کئے گئے ہیں۔ سوکلوں کے اسماء الہی اس طریقہ سے لگائے گئے ہیں۔ مثلاً کا موکل سر حاکمیل ہے۔ اسم الہی کی طرح نہیں ہے تو یا قلع اسم الہی زبور یہ ہے یعنی ف سے شروع ہوا اور آخر میں اس کے حرف مطلوبہ وہ ہے یعنی یا زوف اس کے آخر حرف ہے اور موکل اس کا بھی سر حاکمیل ہے جس اگر موقع زور یہ کے لینے کا ہو۔ زور یہ کو لے اور اگر ضرورت مینہ کی ہو مینہ کو لے۔

دوسرا حرف اسم مطلوب (ر) ہے۔ موکل اسم حاکمیل ہے۔ اسم الہی یا خافض یا خالق یا خبیر ہے اور اس کا مینہ نہیں ہے۔ مینہ انتہائی عجوبہ پر ضرور غاکمل فعل کے لئے ضروری لینا پڑتا ہے۔ مجبوری سے لے۔ اس کے بعد (ر) ہے اور اس کا موکل اسمائیل ہے۔ اسم الہی زبور یہ یا رب یا زلف یا رخصم یا رحمن یا رزق مینہ اسم الہی یا قادر یا مقتدر یا خاتمہ ہے۔ حرف الف کا موکل اسمائیل نام الہی زبور یہ یا اللہ یا اللہ یا احد۔ مینہ اس کا نہیں ہے۔ لیکن کا حوالہ لیں ہے اسم الہی یا نصیر۔ یا ہمز یا ناشع۔ یا نور۔ اور مینہ یا باطن یا مومن یا ممکن۔ حرف سین کا موکل اسمائیل اسم الہی یا ستار یا سبع یا مقام مینہ یا قزو اس ہے۔ اب اسم مطلوب کے بعد یو و و۔ اسم الہی کی و۔ ہے اور موکل ہر دو کے رخصائیل و درائیل ہے لیکن نام باری تعالیٰ اور اس کے زور کے واسطے یا و و و یا احد یا اول یا اولیٰ اور مینہ اس کا یا غفر ہے اور دال کا اسم الہی یا ذائقہ یا ذہان یا وکیل اور مینہ اس کا یا شہید ہے یا و و و یا عجیب یا حمید یا واحد یا احد یا صمد ہے۔ اب طالب کا نام لو۔ غین کا موکل لو حاکمیل مطلق اسم الہی زبور یہ یا فنی یا فلو زیا غفار مینہ اس کا نہیں ہے۔ بعد اس کے حرف ل ہے۔ موکل طاہر اسم الہی یا لطیف اور مینہ اس کا یا ذاکر یا حلی یا احد ہے اس کے بعد حرف میم ہے۔ موکل اس کا درائیل اور اسم الہی یا نبی یا مجید یا محبت یا حنین اور بھی اسم مینہ یا کریم۔ یا رحیم یا سلام یا عظیم یا جیم۔ اس کے بعد حرف طالب میں حرف (ح) ہے۔ موکل اس کا مطلق نام الہی یا حمید یا حق اور بھی ہیں اور مینہ اس کا یا فتح ہے۔ اسم طالب میں حرف ی اور موکل اس کا مطلق ہے۔ نام الہی عجی و صمد اور مینہ یا قوی یا فنی یا فی وغیرہ وغیرہ پس نام خدا سب نکل آئے سب سوکلوں سے سطر لول تکسیر مینہ اور غفر یہ کو کسی فرض سے لکھا ہے۔ استادوں نے اس کے واسطے یہ قاعدہ لکھا ہے کہ اگر موکل حرف غیر باری تعالیٰ ہو تو زور یہ کو چھوڑ دو۔ مینہ کو لو۔ مثلاً حرف زلف اس کا مطلق ہے۔ جس اسم الہی زور یہ کو چھوڑ دال میں تلاش کیا تو یا خافض یا اور حرف (ح) کا موکل اس کا مطلق ہے تو نام ذمہ ہے

سے یا حقیقہ پایا جس موکل یا حقیقہ کا سر حاکمیں - دروائیکل پایا - جس معلوم ہوا کہ یا حقیقہ موافق موکل کے نہیں ہے اس کو چھوڑ دیا اور دوسرا نام لیا - جب پھر تلاش کیا تو حکیم طایہ زہور یہ سے ہے اور موکل اس کا منتخبل دروائیکل رکھتا ہے - حالانکہ موافق نام موکل پایا لیکن چھوڑ دیا اور اس طرح سے سب زہور یہ کو چھوڑ دیا اور مہینہ کے یا فخر ہے اور حرف (ح) نام طالب شرا ہے - پس یا فخر کو ایک حرف زیادہ ہے باقی سب حرف نام طالب و مطلوب کے ہیں اس وجہ سے یہ اسم سب سے غالب دیکھا اس لئے یوں زہور یہ کہ نہ لیا جس کو لیا -

لہذا ایسے قاعدہ پر عمل کرتا چاہیے کہ اگر موکل موافق اسم الہی کے نہ ہو تو اس کو نہ لے اور اگر موافق ہوں تو یہ دیکھئے کہ زہور یہ میں حرف مطاق اسم طالب و مطلوب کے ہیں یا مہینہ میں الغرض جس میں زیادہ حرف مطاق طالب و مطلوب کے ہوں کن کو لینا چاہیے -

حاصل یہ ہے کہ اسم موکل اور اسم الہی اور طالب و مطلوب سب ٹکسیر سے جب موافق ہوتے ہیں تو پھر اس کی عزیمت اس طریقہ سے مانتا چاہیے کہ موافق ہر موکل کے ایک ایک نام اللہ پاک کا لے اور جو زائد نام درج ہیں وہ مثل کے واسطے زہور یہ اور مہینہ کے ہیں لیکن ان حروف اور اسموں سے اس طرح عزیمت نہ کی کہ حرف ٹکسیر اسماء طالب اور مطلوب کو جو اول میں ترتیب دار لفظ لفظ لکھتے ہیں اور جو حرف کے بعد آئے ہیں اس کو حذف کر دیتے ہیں تو یہ حرف باقی رہے - اصل لفظ یہ ہیں :

فردان س لاو دخل نام ر س ی ن = ۱۹ میں صرف ۱۳ باقی رہے طلب یہ حرف رہے - ف -
 رخ ران س و دخل م ر ی - لفظ مائے عین تین اور چار چار حروف کے خلاف درجی = 'فخر' اس
 و دخل 'مکی' حساب سے رباعی نہیں ہے ایک زیادہ رہتا ہے -
 اب عزیمت مائیدہ قاعدہ ہے -

عزمت علیکم واقسمت لکم بکل اسم فخر اس و دخل محی یا سر حاکمیل یا
 مہکاتیل یا امواکیل یا اسراکیل - یا جولائیل یا همواکیل یا رقتاتیل یا فردائیل یا
 لوعاتیل یا طاماتیل یا وعاتیل یا تنکھیل یا سو کطاتیل یعق رینا و ربکم والھنا
 والھکم یا فناخ یا وؤف یا خافض یا رحیم یا احد یا انا فاع یا سلام یا وحوذ یا شہید یا
 غنی یا لطیف یا معید یا حمید یا قوی اسماءکم والملئکة المقربین والارواح
 المقدسہ و تھجو قلب فخر النساء علی حب و التطاء الرفعت والحشمت خلاص
 دالماً امداً سرمداً ہر حال ہر زبان ہر مکان اجل اجل اجل - عزیمت قسم شدہ اور اگر ٹکسیر سے
 لے نہ ہو شہد کے واسطے ہو تو مکی جب کہ بعد قلام حسین عاشقہ بخواید اس سر برد آخر تک پس قسم شدہ
 اور اگر ٹکسیر سے لے نہ ہو تو لازم ہے کہ اسم الہی کہنے کے اس اسم کے عدد لکھ کر پھر فتیلہ
 جلائے - اسم الہی لکھ کر جلائے جائز نہیں ہے - اس لکھنا ہے - اللہ پاک کے نام کل اسلام کو جلائے

اسم مکان اسم	مختصر	اعداد	اسم باری	مختصر اسم	تفسیر معراج	اسم مکان	اعداد اسم	ترجمہ	اسم باری تعالیٰ
ہر اٹکل سر اٹکل	آئی	۱۸۰	یا سبک	غاک	غاک	حرور اٹکل بر اٹکل	۶۰	مطلق بادشاہ	پہلک
جر نکل سر نکل	غاک	۳۰۲	یا ہیر	آئی	آئی	حر اٹکل صر اٹکل	۱۵۰	پاک بادشاہ	ہندوس
صحنہ صر اٹکل	آئی	۷۸	یا حکیم	آئی	آئی	ردہ اٹکل ہر اٹکل	۱۳۱	محبہ قائم	پسکام
طال اٹکل بر اٹکل	•	۱۰۳	یا اہل	•	•	صراٹکل حولاٹکل	۱۳۶	خوف کرنے والا	یا سون
ہر اٹکل بر اٹکل	•	۱۳۹	یا لطیف	•	•	کلاٹکل سر کلاٹکل	۱۳۵	چاکلو	یا کین
مکان اٹکل بر اٹکل	•	۸۱۲	یا نیر	•	•	لو اٹکل عز اٹکل	۹۳	عزت دینے والا	یا مز
صراٹکل بر اٹکل	•	۳۱۲	یا قیہ	•	•	کلاٹکل صر اٹکل	۲۰۶	زور کرنے والا	چہار
کلاٹکل بر اٹکل	باری	۵۵	یا حبیب	غاک	غاک	صراٹکل ہر اٹکل	۶۶۲	مالک فرور	یا حکیم
رحم اٹکل بر اٹکل	آئی	۱۳۷	یا اس	آئی	آئی	میکاٹکل خور اٹکل	۷۳۱	پیدا کرنے والا	یا خالق
صحنہ خور اٹکل	غاک	۶۸	یا حکم	آئی	آئی	جر اٹکل ہر اٹکل	۲۱۳	نمائے پیدا کرنے والا	پیدا

اسم مولانا	مناصر	اعداد	اسم باری	مناصر اسم یعنی مریح	اسم مولانا	اعداد اسم	ترجمہ	اسم باری تعالیٰ
رحمانی درویش	آتی	۲۰	یلود	آتی	رحمانی درویش	۲۳۶	مور کا گش کھینچ والا	یامور
لوانی درویش	آتی	۱۰۵۰	یا محرم	آتی	لوانی درویش	۱۲۸۱	مچے والا	یامندر
لوانی درویش	خانی	۱۲۸۶	یا غفور	خانی	درویش درویش	۳۰۶	غصہ کرنے والا	یامندر
لوانی درویش	خانی	۵۲۶	یا غفور	خانی	رحمانی درویش	۱۲	مچے والا	یامندر
لوانی درویش	خانی	۱۱۰	یا غفور	آتی	اسرائیلی درویش	۳۰۸	دیجے والا	یامندر
لوانی درویش	آتی	۹۹۸	یا غفور	آتی	رحمانی درویش	۳۸۹	کھینچنے والا	یامندر
رحمانی درویش	خانی	۹۹۰	یا غفور	خانی	لوانی درویش	۱۵۰	جانبے والا سب کا	یامندر
رحمانی درویش	آتی	۵۵۰	یا غفور	خانی	رحمانی درویش	۱۰۳	کھینچنے والا	یامندر
رحمانی درویش	آتی	۸۰	یا غفور	خانی	رحمانی درویش	۷۲	فروع کرنے والا	یامندر
رحمانی درویش	آتی	۷۳	یا غفور	خانی	رحمانی درویش	۳۵	روز کی کاپی کرنے والا	یامندر

اسم	مواضع	اعداد	اسم الہدی تعالیٰ	مخرج	موکلاف	اعداد	ترجمہ	اسم الہدی تعالیٰ
خزائن ابرہیل	خاک	۲۷۰	یاریم	آشی	جہاں مکمل	۱۸۲۱	چھ لے جانے	یارمض
رعائن مکمل	آشی	۵۷	یامید	خاک	رعائن مکمل	۱۱۷	روز کرنے والا	چموز
جہاں مکمل	آشی	۵۷۳	یلاص	خاک	خزائن مکمل	۶۶	کام کرنے والا	چاکیل
عرائل صفیہ	بادی	۳۱۹	یاشید	آشی	وزائن مکمل	۵۰۰	نہ دست توانا	چاشین
عرائل صفیہ	بادی	۱۰۸	یاقق	خاک	رعائن مکمل	۳۶	نیکوں کا دھار	چولی
عرائل صفیہ	بادی	۱۱۰	یاقوی	آشی	عرائل مکمل	۶۲	تقریب کیا گیا	چامید
عرائل صفیہ	بادی	۱۱۰	یاقوی	آشی	عرائل مکمل	۱۳۸	شہر کرنے والا	چامی
رعائن خزائن	۳۹۰	مردہ کرنے والا	یامید	آشی	جہاں مکمل	۵۶	دیکھو پیرا کرنے والا	یامیدی
عرائل صفیہ	۱۸	بیش زدہ	یابی	آشی	رعائن مکمل	۱۲۳	دیکھو کرنے والا	یامید
عرائل صفیہ	۱۵۶	بیش قائم	یاقوم	آشی	عرائل مکمل	۶۸	زعمہ کرنے والا	یابی

حرم میں شہ کر کے کئی طرحی موافق سطروں کے قیادت کیے مگر دس سطریں خودں چھتے مع
 عزیمت پندر کرے۔ یعنی طہر سے موافق سطروں کے چھوٹے سے کاغذ پر کیے کہ ایک سطر میں دو
 دو تین تین سطروں میں حروف سب مع سوکل و حد واسطہ آجائیں۔ لہذا قیادت مانے کی ضرورت
 نہیں ہے۔ مطلوب ہے قلم ہو کر حاضر ہو گا۔ کام اپنا چوری کرے۔ حتیٰ کہ تم ہو جائے زید و خطاب
 نہ کرے۔ سب اسم ہادی تھائی سو سوکل۔ اھ لو اسم گھنا ضروری ہیں تاکہ یہ عمل بہ آسانی وقت
 ضرورت ملایا جائے اور ترجمہ بھی نام کا کرو یا ضروری ہے تاکہ موافق مختلف اسم کچھ میں آئے اور
 دیگر ضروری علمیات میں جہاں جہاں جس جس عمل کے لئے ضرورت ہو دیکھا جائے اور لکھ
 حد موافق و جواب کا ضرورت کیے اور غیر عمل سے۔

بہت دینے والا	پداہ	شکوہ کام کرنے والا	۱۳	لاکھ لکھ دروہائل	خانک
کام کھانے والا	پداہ	دروہ کر کے والا	۲۸	روہائل دروہائل	خانک
تیکوں کا دوست	پداہ	اکلی	۲۹	رقمائل دروہائل	ہادی
دو دروہ	پداہ	خدا کی میں تھا	۱۳	صنیل دروہائل	آتش
عقل کرنے والا	پداہ	پاک سے ہوا	۱۳۴	لغائل دروہائل	خانک
شکر کرنے والا	پداہ	قدوس خدا	۳۰۵	عمرائل - ابرائل	آتش
سب سے بڑا	پداہ	محب سے ہے	۱۸۴	روہائل - عمرائل	آتش
نظر رکھنے والا	پداہ	محب سے ہے	۸۴۶	رقمائل - میائل	خانک
لکھ رکھنے والا	پداہ	محب سے ہے	۳۷	طائل - رقمائل	آتش
زندہ ست	پداہ	محب سے ہے	۸۰۱	میائل - لبرائل	آتش
حساب کرنے والا	پداہ	پاشیدہ	۶۲	دروہائل - لبرائل	خانک
دروہوں کا دروہ	پداہ	کھلا ہوا	۱۶۶	جبرائل - اسمائل	خانک
میرانی کرنے والا	پداہ	دانت	۴۷	رقمائل - سرطائل	ہادی
سب سے دروہ	پداہ	دگہ تر	۵۵۱	طائل - عزرائیل	ہادی
دروہوں کا بھتیجا	پداہ	جب کام کرنے والا	۲۰۲	جبرائل - عمرائل	خانک
دروہوں کا زعمہ	پداہ	قہ قبول کرنے والا	۲۰۵	عزرائیل - جبرائل	آتش
پاگاہوں کا	پداہ	پداہ	۱۰۶۰	روہائل - لبرائل	آتش
سب سے قوی	پداہ	پداہ	۱۰۶۰	طائل - لبرائل	خانک

خصوصیات ہر حرف رو یہ پیدہ کرنے والا۔ محمود کا ایک عمل خود پو معاش کا دوسرا عمل حسبہ کا سہمہ عن خلیہ کا ہے۔ حوالہ عمل میں خود سہمہ روزی کفایت رزق سہولت۔ عزت جو خصوصیت ہو اس کے لفظ و حوالہ نور پھر تکمیل کردہ۔ تکمیل جو نام جس قدر لائن میں لکھے مثلاً (۱۲) سر جہ نتیجہ یعنی نام نکل آیا تو تعدا بارہ سر جہ قرار پائی۔ اب حروف نول جس قدر ہیں مثلاً (۲۳) حروف میں تو اسماء الہی کے حروف بھی (۲۳) ہوں گے انہیں پورا ایسے اسم ہوں جن کے بعد بھی اسم الہی کے مثلاً سطر نول جس کی تکمیل ہے۔ (۱۲۳۵) مجموعہ ہے تو اسم الہی کے بعد لکھا مجموعہ بھی ۱۲۳۵ آئے پھر لفظ حراج جو نول سطر کا ہو مثلاً خاکی حراج نکلا تو اسم الہی کا حراج بھی حروف کا خاکی آئے اور اسم بھی موانع مطلب کے لئے جائیں جب عمل مکمل ہو گا۔

خاکی	حوالہ نکل	۱۷۰	نعت حفا کرنے والا	باہیم
آتش	لوہا نکل	۱۵۶	مصلح کرنے والا	باہیم
خاکی	ایم نکل	۲۸۰	در گذر کر لے والا	پرواقف
آتش	دھات نکل	۲۱۲	سب دیا کا مالک	پناک الملک
آتش	لرور نکل	۸۰۱	صاحب عظمت	ذوالجلال
آتش	لرور نکل	۲۹۹	مصلح و عظمیٰ عظمت	والا کریم
خاکی	ایم نکل	۲۰۴	انصاف کرنے والا	یارب
آتش	کلا نکل	۱۱۳	جمع کرنے والا	پاسخ
خاکی	درور نکل	۱۱۰۰	سب پر دل	پاسخ
آتش	لوہا نکل	۱۲۹	حفاظت کرنے والا	پاسخ
آتش	دھات نکل	۱۶۱	باز رکھنے والا	پاسخ
آتش	دھات نکل	۱۰۰۱	تقصیر کرنے والا	پاسخ
آتش	حوالہ نکل	۲۰۱	لطف کرنے والا	پاسخ
آتش	دھات نکل	۲۵۶	روح کرنے والا	پاسخ
آتش	درور نکل	۲۰	رہنہ رکھنے والا	پاسخ
خاکی	جہ نکل	۸۶	محبت پیدہ کرنے والا	پاسخ
آتش	دھات نکل	۱۱۳	تعمیر پائی رہنے والا	پاسخ
آتش	دھات نکل	۷۰۷	میراث لینے والا	پاسخ
خاکی	میراث نکل	۵۱۳	محبت کرنے والا	پاسخ
پدی	دھات نکل	۲۹۹	میراث کرنے والا	پاسخ

(نوٹ آخری): عزیمت ملنا اور موکل لالہ اعلیٰ علم عملیات کا ایک ڈھکوسلہ ہے۔ محض اہمیت دینے کے واسطے عمل کے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب مرحوم و مغفور نے ارشاد فرمایا کہ عزیمت اور موکلان ہم خود مانتے ہیں اور اس کے واسطے سے طلب کرتے ہیں۔ اسی میں شائبہ غرور کا ہے۔ مدد کو بلا واسطہ خدا سے تعلق ہے اور وہ اور است مستجاب اللہ محبت ہے۔ اس لئے ہم کو عقل اس کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر عزیمت ہی مانتا ہے تو اس طرح مانا ذکر الہی کے واسطہ رہے۔ مثلاً اللہ عزلی یا اس طرح یا مطلب القلوب عزلی لانا بن لانا۔ یہ ایک بڑا زبردست راز تھا جو سمجھایا گیا ہے۔ اب آگے آپ کے اعمال جائیں۔

محض ایک اس عمل کی وجہ سے اسما حسہ کے موکلات ظاہر کرنا چاہئے تاکہ اسم باری کے خلاف جو موکل ہو اس کو نہ لیا جائے۔ نہ نہ عمل میں نقص پیدا ہو جائے گا۔ حرف حجی کے جو موکل ہیں اور جو لول بھی درج ہیں وہ اسم باری کے مطابق ہیں۔ ملا لیا جائے۔ دیکھ لیا جائے تاکہ مطابقت اسم سے ہو جائے اور محبت کے ساتھ معنی ترغیب دیا جائے۔ جس قدر محبت کے ساتھ اور محبت کے ساتھ کچھ کر عمل تیار کریں گے 'سر علی الاثر اور کامیاب ہو گا۔ سولت اور آسانی کو خیال میں نہ لایا جائے۔ چھہار کے طور سے کلفت دور ہو جاتی ہے اور ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔ باہر اور مفصل طریقہ سے اس لئے سمجھایا گیا ہے کہ دریافت طلب اسور کی رحمت میں نہ پڑیں۔

اب طالب کو یہ بتانا ضروری ہے کہ کون سے اسم بھولی ہیں اور کتنے اسم بھولی ہیں اور کس قدر بھین مشرک بھولی اور بھولی تاکہ ہر قسم کی آسانی ہو جائے اور کوئی امر دشوار طلب باقی نہ رہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہو جائے کہ اسمائے بھولی کہ ان کو اسمائے رحمت کہتے ہیں۔ واسطے بلدی مرتبہ ترقی درجات، ترقی رزق، حمد، منصب، تدارک، ترقی، ملازمت، فح لازمی، کامیابی تجارت، کثرت بجزی، سرخروئی حاکم شدہ دایرہ، سرخروئی ظالم جہد، محبت انیس، حب، تغیر دوستی وغیرہ وغیرہ

اسما بھولی کو پہلے انشاء اللہ جملہ مطالب بھولیا گئے۔ پس اسماء بھولی کل (۳۵) ہیں۔

حد واسماء النبی کے فضل بنا چکا ہے۔ اس کو اسی قدر لو میں چڑھے۔ بھلا مقصد حاصل ہوگا۔ یہ ایک آسان طریقہ اور اسماء جلال کے تحت میں لکھ دیا گیا ہے جو زود اثر ہے لیکن حق اسماء سے جو طریقہ بتلایا گیا ہے اگر تم کرنا چاہو تو عزیمت بھی بنانا ہوگی اور پڑھنا ہوگی۔ وہ عزیمت یہ ہوگی۔ اے اللہ عز و جل! خیر القیامہ عیدہ علی شب غلام حسین بن امیر حق یابدوخ اجنب یا جبرائیل یا درواکیل یا رقصاکیل۔ یا معصنیل یا مساعیا علیا حق یابدوخ اجنل اکل۔

اگر صبری سے صحت حاصل کرنا ہے تو ان سات اسموں میں سے ایک اسم لے۔ یا حفیظ۔ یا سلام۔ یا علی۔ یا یاقنی۔ یا کریم۔ یا ظہور۔ یا ہادی۔ حد تکل کر کلک مربع لول خانہ سے بھر اچانے اور روز و رات مریش کو دھو کر پائے اختتام اللہ سے جلد شفا پائے۔

اسماء جلالی

ہائیں اسم ہیں۔ بعض عدوت جہدائی آپس میں دو مخصوص کے دشمن کو خراب کرنا دشمن کو چاہ کرنا ممکن روزگار اس کا بدباد کرنا۔ نیز ہلاکت جانی دشمن مطابق ترکیب عمل کریں گے تیر ہد لک جائیں گے۔

یا عز	یا جبار	یا شکور	یا قاض	یا قہیل	یا علی	یا قہار
۹۳	۲۰۶	۶۶۲	۸۰۳	۱۰۰	۱۱۰	۳۰۰
یا علیل	یا قوی	یا قہر	یا نبی	یا عزیز	یا نہیب	یا قہار
۷۳	۱۱۶	۵۰۰۱	۹۶	۱۲۳	۲۹۰	۳۰۵
مستبرز	یا منعم	یا ذوالجلال	یا قسط	یا مانع	یا وارث	یا مالک الملک
۷۳۲	۶۳	۸۷۱	۲۰۹	۱۶۱	۷۰۷	۲۱۲

اگر بعض اور عدوت کے لئے عمل کرنا ہے تو ایک اسم یا جبار۔ یا قاض یا قوی۔ اس حد واسم اور حد موکل کے لئے کر کلک مربع ساعت زحل یا مریخ میں نویں خانہ سے بھرے اور اس قدر سے عمل کرے کہ سات جگہ کی مٹی لائے۔ لول چوراہہ کی دوسرے پرانی مسجد کی تیسرے پرانی قبر کی پوچھے جنگل کی پانچویں درخت عمارت کی۔ پچھے جس مقام پر گدھا بیٹا ہو۔ ساتویں اس جگہ کی جہاں خیل تعلق ہو۔ سب خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھے اور بخش جو بتلایا گیا ہے اسم النبی مع موکل جو بھرا ہے اس کو بھی اس طرف میں رکھے۔ اب ان سے اوپر اسم اللہ مع موکل موافق تعداد عدد کے پڑھے اور دہلی میں دشمن کے خراب ہوئے کا شیل کرے پھر اس برتن کو کسی خراب جگہ دفن کر دے۔ اسماء اللہ لکھ لکھ کر اس برتن کو کھال لے گا اس کی خرابی دفع ہو جائے گی۔

فتیہ: دشمن کو نقصان اس وقت پہنچانا جائز ہے۔ جب سرے سے پانی اتر جائے۔ ورنہ اپنی حفاظت کے واسطے سلام کرنا ضروری ہے۔ انتہاء اللہ حفاظت بلکہ ان کر سکے گا۔ پس تسبیح پانچ سے بار اٹھنے کا درپے ہے اور غلغلہ قوی ہے اور وہ ہر قسم آسنا تو تم کو حفاظت خود احتیاری کے لئے عیا کرنا جائز ہے ورنہ بلاوجہ حفاظت میں کرو گے۔ مناسب نہیں بھوکے کو شش کر دے خود مسخر ہو جائے اور نظام بے دہم بن جائے۔ جو عمل چاہو اس میں سے کرنا اور خوب اس سے خدمت لہنا کہ جس سے دل تسکنا اور حفاظت ساری ضرورت نکال لے۔ چونکہ یہ حصہ ان عملیات کے لئے نہیں ہے۔ اس لئے جو حصہ اس کا قائم ہے اس میں عملیات اس کے درج ہوں گے۔ چنانچہ اورد اور اثر یہ سلسلہ اساتے جلالی یہاں اس کا لکھنا ضروری تھا۔

اسماء مشترک جمالی و جلالی

۱۴۳۲ھ میں یک سو دو نوں کام آتے ہیں۔ تفصیل اس طرح ہے۔

پانچ	یواحد	پانچ	تین سو	پندرہ	ایک سو
۹۰	۱۹	۷۳۱	۱۷۰	۲۳۶	۱۸۰
۱۸۰	۲۰۲	۸۸	۱۳۳	۸۱۲	۱۰۳۰
۵۵۰	۸۰	۲۰۰	۵۵	۵۷۳	۳۱۹
۱۰۸	۱۰۴	۸۴۶	۳۷	۸۰۱	۱۱۰۶
۶۲	۵۵۱	۲۶۳	۱۱۴	۱۰۶۰	۸۶
		۵۱۲	۲۷		

یہ اسماء الہی مع ابدال اور رکعے جاتے ہیں تاکہ ابدال نکالنے میں عمل آئے وقت دشواری پیش نہ آئے۔ لیکن یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ ابدال بعض لوگات اسم الہی کے علاوہ درج ہو جاتے ہیں جس سے عمل میں خاص نقص پیدا ہو جاتا ہے اور وہ عمل پورا نہیں ہو جاسکتا ہے ہر عمل کے وقت جب ابدال نہیں آس کر چاہی لیکن کہ ہر حقیقت حد واسم کے درست بھی ہیں تاکہ صحت رائے نکال نہ جائے۔

اسماء الہی

۳۶	آمر	اعلیٰ	لوی	اعظم	اکرم
۵۸۹	اکبر	۲۲۳	۲۲۱	۱۳۱	۲۶۲
۱۹۵	نہدی من العزیزین	۹۵۳	حسان	۱۰۹	۶۲
۶۹	اکرم	۶۹	خیر التامین	۱۲۳۶	۸۱۰
۱۲۸۱	دلیل	۷۳	دیان	۷۵	۸۵
۳۶	سید	۷۳	فیہد	۱۶۱۱	۶۶۱
۱۷۶	مطہر	۳۵۴	سید	۳۳۱	۳۳۱
۲۸۴	شہد	۳۱۰	قائم	۱۲۳	۳۹۱
۱۱۱	کبر	۲۲۲	جود	۱۳	۵۱۳
۳۹۰	ربیع	۳۶۰	ح	۱۳۳	۱۱۱
۱۰۳۳	قہر	۱۵۶	قادر	۲۰۵	۳۱۳
۲۷	کلیل	۱۵۰	کرم	۲۰۰	۸۷
۲۳۱	جلیل	۳۶۶	سمان	۳۶	۳۶

طیب	۲۳	ذکر	۹۴۱	شیخ	۳۶۰	صبر	۲۹۸
ہلیل	۷۳	جیل	۸۳	ولی	۶۷	ولی	۳۷
نقی	۳۷	قلب	۳۲	عقل	۶۷	تور	۲۵۵
عالم	۱۳۱	صالح	۱۹۵	قریب	۳۱۲	معلی	۲۰۹

ہر کام میں جیسا کہ بتایا گیا ہے عمل کریں۔

اور ساعت کو بھی ہر کام میں شروع کرنے سے لول دیجیں۔ نقشہ ساعت کا کسی دوسری جگہ درج ہے۔ اس جگہ صرف اعتقاد پنا ضروری ہے تاکہ مبتدی کو یاد رہے۔

سکڑ کے دن ازل کی ساعت لول میں غریبی دشمن اور عدولت باہمی وغیرہ میں ساعت دوم مشتری یہ بہت زبردست نیک ساعت ہے۔ سرخروئی حاکم بادشاہ امیر و وزیر محبت دوستی کے لئے ساعت سوئم مرغ کی ساعت ہے۔ واسطے مقبوری دشمن کے۔ ساعت چہارم خس بھی سہ ہے۔ واسطے محبت اور طوور جات کے اور ساعت چہارم عس ہے۔ واسطے زبان دے کی اور جملہ بیایات کے اور چھٹی قریرہ سعد و حسدین ہے۔ واسطے کشاکش و نزاع اور فتوحات اور سرخروئی کے پس ایک روز کی ساعت بتلادی ہے۔ اسی پر سب دن کی ساتیں اسی طرح مقرر ہیں خوب ذہین نشین کر لو اور سمجھ لو کہ جو ساعت میں کام کرتا ہے۔ لہذا اس ساعت کو دیکھ کر جو اسم کہ مربع واسطے جس کام کے اور جس مقصد کے لئے پڑ کرنا ہے۔ مثلاً واسطے حب کے یا واسطے بغض کے یا واسطے حق پیل کے یا سرخروئی کے تو اس اسم کو دیکھو کہ کس قدر حروف ہیں۔ پھر ہر حرف کے موکل کو۔ اس طریقہ سے کہ مثلاً اسم چار حرف کے ہے۔ پس اس کے چار موکل ہوئے۔ نام بدو ح باری تعالیٰ ہے۔ تو بدو ح ابجریل یاد و انیل یا رفا نیل یا جھنیل مسلو مطیع حق یا بدو ح نیل اسی طرح اسم کو لینا چاہیے۔ ماقابل را اشدہ کا فست۔ محبت کے واسطے چھوڑا منہ میں رکھے اور عدولت کے واسطے ہر اسم چار کوئی کر دی چیز سہا ختم ہوا۔

ساعت عمل جو لکھا گیا ہے اور اس میں اسم باری تعالیٰ موافق نام کے ساتھ اور غیرہ جو لکائے گئے ہیں اس کو دیکھ کر محبت کر اپنے مقصد کے حسب خشاء اسم کی ضرورت ہو اسم لکائے موکلان کی ضرورت ہو۔ موکلان کو لکائے۔ ہمارے استوں نے اس شرحہ مطہ کے ساتھ لکھنے کو منع فرمایا تھا کہ اس کے بغیر کسی کو نفع حاصل نہ ہو۔ چنانچہ کاموں کی وجہ سے لکھ رہے ہیں تاکہ کوئی شخص تشدد چاہے نہ رہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْإِتْلَافُ

نقش ہفت سیارگان جس سے ہر نام کا ستارہ معلوم ہو گا اور ہر عنصر کا مزاج اس سے معلوم کرو۔

آسمانی	زحل	مشتری	مریخ	عس	زہرہ	عطارد	قمر
آسمانی ہیں	ا	ب	ط	م	ف	ش	ذ
خاکي یہ حروف ہیں	پ	و	ی	ن	ص	ت	ض
یہ حروف ہادی ہیں	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
یہ حروف آبی ہیں	د	ح	ل	ع	ر	غ	خ

ہم کے لول کا حرف دیکھو مثلاً تسدہام محمود ہے لفظ ہم لول ستارہ محمود کا عس ہے۔ نیام الحسن ہم ہے لفظ ض کو دیکھا۔ ستارہ غرٹکا۔ کچھ گئے نقشہ ساعت کا یہ ہے۔
نقشہ ہفت سیارگان سے ساعت روزانہ معلوم کرنے کا طریقہ جس سے ستارہ کی گردش کا وقت اور روزانہ عمل پڑھنے کا وقت مقرر کیا جاسکتا ہے، یہ سچ سے ظور کا حساب لگایا گیا ہے۔

زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	ستاروں کے نام
جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	ہفت	۴ دن
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	۱ بجے سے ۷ بجے تک
عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	۷ بجے سے ۸ بجے تک
قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۸ بجے سے ۹ بجے تک
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	۹ بجے سے ۱۰ بجے تک
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	۱۰ بجے سے ۱۱ بجے تک
مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک
عس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۱۲ بجے سے ۱ بجے تک
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	۱ بجے سے ۲ بجے تک
عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	۲ بجے سے ۳ بجے تک
قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۳ بجے سے ۴ بجے تک
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	۴ بجے سے ۵ بجے تک
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	۵ بجے سے ۶ بجے تک

رخ	قر	حس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۶ سے ۷ تک
حس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	رخ	قر	۷ سے ۸ تک
زہرہ	مشتری	عطارد	رخ	قر	حس	زحل	۸ سے ۹ تک
عطارد	رخ	قر	حس	زحل	زہرہ	مشتری	۹ سے ۱۰ تک
قر	حس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	رخ	۱۰ سے ۱۱ تک
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	رخ	قر	حس	۱۱ سے ۱۲ تک
مشتری	عطارد	رخ	قر	حس	زحل	زہرہ	۱۲ سے ۱ تک
رخ	قر	حس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱ سے ۲ تک
حس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	رخ	قر	۲ سے ۳ تک
زہرہ	مشتری	عطارد	رخ	قر	حس	زحل	۳ سے ۴ تک
عطارد	رخ	قر	حس	زحل	زہرہ	مشتری	۴ سے ۵ تک
قر	حس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	رخ	۵ سے ۶ تک

نوٹ: جس ستارہ کی خاصیت میں کب جمل پڑھیں وقت تبدیل ہو جا رہے گا۔ مثلاً کل کے روز جمل جنبہ یا ازود یا معاش کا زہرہ کی ساعت میں شروع کیا جائے گا۔ مثلاً کل کے روز ۱۲ بجے سے شروع ہو کر ۱ بجہ تک رہے گی۔ بعد دوسرے دن اتوار ہے۔ مثلاً کل کے روز ۱ بجہ کی ساعت ۸ بجے دن سے ۹ بجے دن تک ہے۔ پھر پھر کاروز کیا۔ اب ساعت ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے دن تک زہرہ کی پڑے گی۔ لہذا روزانہ وقت تبدیل ہو جا رہے گا۔ سات روز تک اور قدر سیارگان (۲۴) گھنٹہ کی مکمل سخت پانچ منی اور صحت کے بعد فرض سولت گھنٹہ کی گئی ہے۔ پھر دوسرے ہفتہ کے وہی قواعد جاریہ کر دیں گے۔

اب ہم ایک عمل اور نماز آسان درج کرتے ہیں۔ اس کے بعد اسی حصہ کو قسم کر دیں گے۔ اس لئے کہ یہی ایک عمل اگر انسان کر لے تو دنیا کے تمام حاجات دینی ہوں یا دنیوی پورے کر سکتا ہے۔ لیکن اللہ کی مخلوق ایسی ہے جس قدر طبعان میں پڑنا پسند کرتی ہو وہ چاہتی ہے کہ کوئی درگ کوئی نام پڑھ کر کھتا دے یا وہ خود ادرے لئے کہہ کر دیں یا صرف دعا کر دیں تاکہ ہمارا کام ہو جائے کون پڑھے اور کون صحت کرے لیکن پھر کھو کوئی ثمرات بلا صحت حاصل نہیں ہو کرے تاہم حرج آسانی کے لئے علم جمل کا ایک اور نمونہ پیش کرتے ہیں جو اپنی نظیر آپ ہے۔ اس عمل کے ارشاد سے یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ کام ہمارے لئے کس قدر فائدہ مند ہے۔ یا آمد و خرچ روزانہ پھر کر رہے گایا کہ یہ گائیوہ ہا شک ہے

حکمت النعم کا

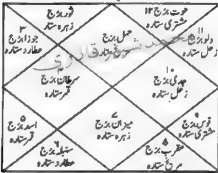
چوتھا حصہ

یہ علوم غنی ہیں۔ اس کا طریقہ آج کل بہت زیادہ رائج ہے۔ چونکہ جہز کے طریقے سے نفوش مہرے۔ ٹیکس جہزی کرنا۔ ساعت دن۔ ستاروں اور حساب نکالنا۔ یہ تمام قاعدے ہر عمل کے تحت میں ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ یہاں بھی معمولی سا قاعدہ سمجھا کر جو باتیں عملیات سے متعلق ہیں اور سینکڑوں کتب کی چھان بین اور مطالعہ کے بعد تجربہ سے جو مفید عامہ خلافت ثابت ہوئیں اور جس کو باظرین کتاب دیکھ کر اور سمجھ کر بہت خوش ہوں گے اور کسی عمل کی تکمیل میں حاجت مند غیر کے ذریعہ گئے۔ ترتیب وار سمجھاتے ہیں تاکہ ابتدائی اور شوقین حضرات آسانی کا سہا پہل ہو سکیں۔ جہز احمر کا طریقہ اس قدر موثر ہوتا ہے کہ جیسے کسی نے صحیح نشانہ گولی کا لگایا ہو۔ معلوم ہو کہ علاقے علم الافلاک نے مطلق البروج کو ۳۶۰ درجوں پر تقسیم کیا ہے۔ چونکہ سال بھی ۳۶۰ دن کا ہوتا ہے اس لئے ہر دن کو مطلق البروج کا ایک درجہ ہے۔ پھر دن ۳۶۰ درجوں کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اس وجہ سے کہ سال کے کئی بارہ حصے ہوتے ہیں۔ ہر دن میں دن کے ہم عطف نیاں میں طعنے۔ عطفہ ہیں۔ مثلاً انگریزی ماہ۔ عربی ماہ۔ ہندی ماہ۔ ہندی ماہ وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اجتماع سیارگان سے جو عطف صورتیں ستاروں کی قائم ہوتی ہیں اور دن بارہ حصوں پر جو سیارگان جمع ہوتے ہیں وہ عطف شکل ہونے کے دن کے بارہ نام رکھ لئے ہیں۔ یعنی بارہ ندرج بارہ حصے۔ اب ان بارہ ندرجوں کو بارہ حصوں کے نام۔ مثل 'جوڑا' 'سرطان' 'اسد' 'سنبلہ' 'میزان' 'مغرب' 'قوس' 'جدی' 'دلو' 'حوت'۔ اس طرح گویا ہر ندرج کے ۳۰ حصے قائم کر کے (۳۶۰) کی تعداد پوری کر دی گئی۔ اب آسمان سات ہے۔ ہر علاء ہیت نے ہر آسمان سے ایک ستارہ لے کر سات ستارے قائم کئے جن کے نام یہ ہیں۔ زحل۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ اور۔ یہ ساتوں ستارے بارہ درجوں میں گردش کرتے رہتے ہیں اور ہر ستارہ کا عطف ایک دن سے ہے۔ اسی لئے علاء نے دن کے حصوں کے ساتھ ستارہ بھی مقرر کیا ہے۔ ہر سات ستارے سات دن پر تقسیم ہیں اور ہر ستارے کے ماتحت کام کرنا ایک خاص رتہ ہے۔ ایک مثل سے سمجھو۔ مثلاً مریخ ستارہ کا عطف منگل سے ہے۔ لہذا مریخ کو دیکھا ہر حرف پائے۔ اب اسی کو سلاہ دی حرفی کیا تو کل حرف (۲۲) آئے۔ مثلاً ابجد حرف کے ۲۲ آئے۔ اب ستارے سات ہیں۔ لہذا سات پر تقسیم کر دیا۔ باقی نمونہ ہے۔ ہر معلوم ہو کہ اس طریقہ میں کتنا کمال ہے۔ یہ قواعد آسمان جہز اور دل کے

منائے ہوئے ہیں۔ ہم ہمارے دین و ایمان میں جسے یہ علم ہے اور با اعتبار علم کے اس کا جانا ضروری ہے اور اہل علم نے عملیات میں یہ طریقے رائج فرمائے ہیں۔ خلاف قواعد جو عمل کئے جاتے ہیں اتفاقی ہرے جو پورا ہو جائے۔

یہ ساتوں ستارے جن کا ذکر ہو چکا ہے بدرجہ جوں میں گردش کرتے رہتے ہیں۔ اس گردش کا نام نظام عالم ہے اور جملہ انتظام عالم اسی گردش پر موقوف ہے۔ یعنی بارش، موت، صحت، بیماری، پیدائش وغیرہ۔ ان میں سے سوائے آفتاب اور قمر کے ہجے پانچ سیارگان بھی سیدھی اور کبھی الٹی رفتار سے چلتے رہتے ہیں۔ پانچ سیارگان کو درمجموع سے گزرتا ہوتا ہے اور خمس و قمر کو ایک درمجموع سے اور ہر ستارہ ایک درمجموع سے منسوب ہے۔ آفتاب درمجموع اسد سے۔ قمر کا درمجموع سرطان۔ مریخ کا حمل و عقرب۔ عطارد جو زکا مالک اور سنبلہ کا مشتری کا درمجموع قوس اور حوت ہے۔ زہرہ اور اور میون کا مالک ہے۔ زحل۔ جدی اور دلو کا۔ اس اسی قدر تشریح کافی ہے۔

نقشہ بالتفصیل



اگرچہ اس قدر مذکور ہوا تفصیل کے بعد تکرار کی ضرورت نہ تھی لیکن اس نقشہ سے آپ کو ہر نمونہ کا ستارہ فوراً معلوم ہو سکے گا۔

ملوی طلسم چند صفت میں پریوں کا نجوم دل و جان سے عاشق کلام پاک سے ازل بن آیات کو زبانی پڑھ کر لے یا صحت کے ساتھ ایک جگہ جمع کر لے وہ آیات یہ ہیں۔

هاتك الراسلہ بغير ايدہ سورہہ النحل من النحل = ع نصف پڑھ کے قریب کا لولہ رکھو دیکھو۔ حب الشهوات من الناسخ والنيل والقسطير المتطهر من المذهب والقفه والخيل

المسومة والحرثہ ذالک منع الخیوة الدنيا والله عنده حسن العاقبہ **زیر زیر پیش**
 نہیں لگایا گیا۔ قرآن شریف میں دیکھ لیں۔ اسی پارہ میں نصف کے بعد کار کوغ۔ قل ان کنتم
 تحبون الله فاتبعونی يحبکم الله ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رَحِيم۔ چوتھا پارہ ۱۸
 تالو۔ رکوع ۱۱ سورہ آل عمران دوسرے رکوع کے نصف حصہ پر ہا اتم اولاء تحبونہم ولا
 یحبونکم و تومنون بالکتاب کلمہ ج ۱۱ پارہ کے نصف کے بعد کار کوغ۔ ج ۱۶ ساتواں فصلا
 و حمة من اللہ لنت لہم ولو کنت فظاً غلیظ القلب لا افوض من حولک۔ قاعف عنہم
 واستغفر لہم وشاورہم فی الامر فاذا اعزمت فتوکل علی اللہ ان اللہ یحب المتوکلین
 ۵ پارہ سچول دوسرے پارہ ریح لول تیسرا رکوع۔ یحبونہم کحب اللہ والذین یمنون نشد حیالہ
 ذیحبہم و یحبونہ اذلہ علی المومنین اجزۃ علی الکافرین۔ پارہ و اطرو سوال پارہ رکوع
 ج ۳۲ ہوالذی یبدلہ بنصرہ عہد بالمومنین ۵ والضاہین قلوبہم لو انقلب مافی الارض
 جمیعاً ما التفت بین قلوبہم ولكن اللہ الف بینہم ان عزیز حکیم ۱۵۔ گیارہویں پارہ
 لا تزدون سورہ توبہ میں۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ عاشرتم حربیں
 علیکم بالمومنین وثوف رحیم پارہ سولواں قالہ الم میں والقیث علیک معة منی
 والتصح علی عینی سولواں پارہ گٹ میں دیکھو عنث الوجوہ للمحی القیوم سولواں پارہ
 ریح چوتھا یعنی آخر میں لاکلا منها فلیستلھما سولھما و طلفا حصان علیہا من ورفی
 الجنة وعسی اذم رثہ طھوی تیسواں پارہ سورہ بروج وهو اللہ الووذ مالعرش المجید
 فقال تما مرید ۵ اسی پارہ میں سورہ عادیات میں وانه لبحب الحیر لشدید سورہ آل عمران میں
 لا تلرنی فرداء و وانت غیر الوارثین یہ آیت سورہ یوسف میں ہے۔ وقال بنسوة فی
 المدينة امراة الهمزیز تراوذ فنهاغن نفسہ قد شغفھا حیاء اس کے بعد انی احببت حب الخیر من ذکر
 عملوا الصلحت سبجعل لہم الروحمن وڈ اس کے بعد انی احببت حب الخیر من ذکر
 ربی حتی تگوارت بالحجاب ۵ وڈوہاعل فطریق منسحا بالسوق وال عناق ۵ یہ کل
 (۱۶) آیات کلام اللہ کی ہیں۔ کسی حافظ قرآن سے دریافت کر کے صحیح یاد کر لے یا دقت ضرورت
 خود کلام پاک سے یاد کر لے۔ بعض میں زیر زیر پیش نہیں لگائے گئے ہیں یاد کر کے صحت کے ساتھ
 پڑھ کر اپنا کام لگائے۔ ایک خاص راز جس کا علم ہزار اشخاص سے پوشیدہ ہے۔ جملہ آیات کتب کلام
 پاک میں ستائیس ہیں ان میں کے اعداد سب کے کمال کر پھر مربع کا نقص آٹھ جال سے بھرے اور
 اس کے نیچے عزیمت اہم عزلی قلب قلال علی شب قلال لکھ کر پچھادو نہ کوہ سادہ تیسرے حصہ
 کے ہر اسی قدر پیش کے نتیجے میں کروڑ لہ جلاوے۔

تفسیر جعفری۔ ذیل آیت میں قدر نمائیں دیکھو کہ ہر ایک کی ہر ایک آیت کلام پاک
 سے کمال ہو۔

یہ سب آیتیں واسطے محبت اور تغیر دو جہان اور میاں بادی کی محبت اور دو شخصوں کی باہمی محبت اور تغیر امر اور بادشاہ وغیرہ کی ہیں اور تمام آیات حسب سے ہیں۔ تغیر اور محبت کے لئے جس پر پڑھ کر دم کرے گا یا شیریںی پر پڑھ کر دم کر کے کھائے گا یا لالچی سبز پر پڑھ کر دم کر کے سواقی قاعدہ سے پڑھے گا۔ انشاء اللہ محبت جائز میں فریفتگی میں حسب خطا اثر دے گا اور اگر جائز محبت سے شائبہ ناجائز کا ہو گا تو سخت مصیبت کا سامنا کھائے گا۔ یہ کلام الخیا ہے خوب سمجھ لو۔

زکوٰۃ اس کی ایک سو پچاس روز میں ۵۲۳۳۸ مرتبہ پڑھنے سے عامل ان تمام آیات کا ہو سکتا ہے۔ اگر زکوٰۃ دینا ہے تو جمعرات کے دن سے شروع کرے تاکہ ختم کے روز جمعہ پڑھے۔ روز قبلہ ہو کر مصلیٰ پڑھے۔

صندلی سٹاؤں اور ختم پر حضور کی فاتحہ شیر برنج پر دلائے۔ معہ سوکھان ان آیت شریف کی پھر چوں کو تقسیم کرے۔ پھر جس کے لئے دو شخصوں کی دلی محبت میں بعد زکوٰۃ تین دن تک پڑھے اور دونوں کا نام اس طرح سے علی حسب: ملائک بن لائل، ماشقا و مجتوبا و مفتونا و اسرہ ابان اللہ تعالیٰ انشاء اللہ دونوں آپس میں محبوب ہوں گے۔ خیال رہے کہ حرام فعل نہ ہو اور اگر یہ آپ چاہیں کہ عالم مطیع اور مسخر ہو تو کسی مرتبہ ورد روزانہ رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے جس معاملہ میں چاہے گا تمام مخلوق تابع اور فرمانبردار ہوگی سب کی سب کی اور اگر آپ جو جس شخص کے واسطے چار مرتبہ شکر مٹھائی پاک پیسہ سے خود دینا ہوئی یا پیسہ پر دم کر کے کھدیم لینا اور اس کا لے کر معہ عزیمت دم کر کے مطلوب کو کھائے کو دے فرمانبردار ہو کر رہا ہو گا۔

کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا

سات بال محبوب کے اور سات بال طالب کے دونوں کو ملا کر سات گروہ لے اور لوہر ہر گروہ کے ایک مرتبہ یہ سب آیتیں پڑھے اور معہ عزیمت پھونک کر گروہ لگایا جائے اور اپنے پاس رکھے۔ عاشق معشوق آپس میں ہوں اور خاصیتیں ان آیات کی بہت ہیں۔ جو شخص عامل ہوگا اس پر ظاہر ہوں گی اور جو ان آیات کو لکھ کر منک زعفران سے ساعت مشتری یا زہرہ خمس میں رکھے۔ عطر میں بسا کر اور پاک جگہ محفوظ رکھے۔ انشاء اللہ عظیم فائدہ دیکھے اور اگر ان تمام آیات کے صحیح عدد نکال کر مربع خانے میں بھرے اور اپنے پاس رکھے بھلائے فرزند صالح پیدا ہوگا۔

بلا نادر طالب و مطلوب عمل پورا ہونا

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ نام واللہ کا معلوم ہو جائے اور میں ضرور لائی ہے۔ کسی وجہ سے اگر معلوم نہ ہو

کے لئے اس طرح کام نکالا جاسکتا ہے۔ مثلاً جس نام سے شہرت پزیر ہو یا نام محمود ہے اور منفی شہرت کا یہ پانچ ہے یا پور کسی حصہ پر ممتاز ہے یا اس کے نام کے ساتھ ایسی صفت ہے کہ دوسروں میں پائی نہیں جاتی۔ میں ان الفاظ میں اس میں وہ حروف بڑھادو اور جس مقام پر وہ جتا ہے اس کا نام لکھ دو۔ محمود الحسن پنج کا پور۔ اس طرح ترتیب حروف دے لو۔ اگر محبوب ملتا ہے۔ حامد محمود کو محضر کرنا چاہتا ہے۔

حکم دوم۔ سب سب سے مہتمم و مال حسن پنج ک ان پور = ۲۷ حروف کی تکمیل جفری عمل وسعت رزق مع التسخیر نمبر ایک کا جو عمل ہے اور اسی طرح اس کے برآمد کا دوسرا محمود بن عزیز والا عمل ہے۔ اسی قاعدہ سے اس عمل کو بلانا اور مطلوب طالب کے پور اور اسد افق قاعدہ کے ماننا اور نقش بھرنا چاہیے۔ انشاء اللہ پوری کامیابی ہوگی۔ ان ہر دو عملوں میں دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے وہ خریدار حکمت فہم کے دینا ضروری ہوں گے۔ اس کے علاوہ خریدار ان حکمت التعمیم کو چاہیے کہ وہ بلاتل پور را عمل ترکیب دے کر اسم الہی نکال کر نقش بھر کر میرے پاس بھیج دیں تاکہ میں پور اس کو دیکھ لوں اور ہم مزاج ہم موافق اسم وغیرہ معلوم کر سکیں۔ اس میں اگر اصلاح کی ضرورت ہو۔ مثلاً اسم الہی خلاف مزاج لکھا گیا ہے نکال کر دوسرا لکھاؤں۔ تاکہ عمل اپنا کام کرنے میں کسی طرح نقصان نہ ہو اور اگر آپ خود کر سکتے ہیں تو پھر زحمت میں مجھے نہ ڈالا جائے۔ بڑا کرم میرے لئے ہو گا اور اس زحمت سے چاہئے کہ میں نے اہل سے شکر یہ ادا کر دوں گا۔ خاکسار سید محمود الحسن طیب عرض پرداز ہے۔ اصلاح دینے اور اپنا وقت ضائع نہ کرنے میں آپ کے مصارف پانچ روپیہ ہوں گے۔ جو بذریعہ منی گزارا عمل کے ساتھ ساتھ روٹ کر تباہوں گے۔ یا بعد تکمیل آمدہ لفافہ صحت کرنے کے بعد واپس کیا جاسکتا ہے۔ یہ رقم ایک خاص کام میں صرف ہوگی۔ اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ عمل میں کوئی خرابی یا ترکیب بھونڈی گئی ہے۔ ہرگز نہیں آپ شوق سے مطابق ترکیب حکمت التعمیم کریں۔ انشاء اللہ عمل بھی خطائے کرے گا خدا کو ملوے۔

جفر کی رو سے عمل پڑھنے کی ترکیب

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثلاً آپ نے مشتری یا زہر دیا قریہ سترہ سے سترہ اکبر اور سترہ اصغر مانے جاتے ہیں۔ ان کی ساعت میں عمل شروع کیا ہے تو دوسرے دن تیسرے دن جس وقت ساعت آن کر پڑے روزانہ دن یا رات میں اسی وقت پڑھنا چاہیے۔ اسی طرح پڑھنے سے ہمیشہ کامیابی ہوتی ہے۔ دیکھو نقش ساعت کا تیسرے حصہ میں ہے اس سے دیکھ لیا کرو۔ اگر مشتری کی ساعت پڑے اس کے دن پڑے ہے ۸ بجے تک ۱۱ بجے تک ۱۲ بجے تک۔ اسی طرح سترہ کی پابندی کرنا چاہیے ورنہ عمل نیک نہ ہوگا۔

جفر کی رو سے ہر ستارہ کا مخور

عمل پڑھتے وقت ڈور کا سنگنا عمل کی طاقت کو دو چند کرتا ہے اور بعد ضروری ہے اور ہر ستارہ کا مخور عاملین نے اس کے مزاج اور رنگ کو دیکھ کر مقرر فرمایا ہے۔ جس ستارے کے ماتحت عمل شروع کیا ہے اسی کا مخور جلا نا چاہیے تاکہ زیادہ موثر ہو۔

عمل کا مخور۔ عود۔ لوبان۔ قمر۔	مخس کا مخور۔ درہمائی ہے۔ مرغ شا۔	بدایت: شرف باد میں علو درجاء
کاغذ شکر ہے۔ سنہ طے ضرور تا عود	خود مشک ہے۔ مشتری کا مخور۔ عود	محبت وغیرہ کے عمل بیسوط باد میں
اور لوبان بھی ہے۔ عطارد کا مخور	اور شکر ہے۔	و لختی کے عمل ہوتے ہیں۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

مُروج کا مزا، اِن کیا ہے

آبشی۔ حمل۔ اسد قوس۔ خانی۔ ثور۔ سنبلہ۔ [آبل]۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ [بادی]۔ جوزا۔ جدی

قاعدہ: یہ کوئی فرضی طریقہ نہیں ہے۔ اس کا تعلق باک سے نہ مروج قائم فرمائے ہیں۔ فرما ہے۔ وَالشَّمَا وَفَاتِ الْمَرْجُوحِ۔ جب ایک ستارے کی گردوش دوسرے ستارے تک پہنچتی ہے اس کے درمیانی فاصلہ کا نام مُروج ہے۔

تفسیر طالع

نام طالب معہ ماور کے اعداد حسب اجد نکالے۔ ان کو بارہ پر تقسیم کرے۔ جو باقی ہے اس کو مروج پر تقسیم کرے۔ جو مروج حاصل ہو اس کا ستارہ نکالے۔ پھر مطلوب کا نام مع والدہ کے لکھ کر بارہ پر تقسیم کر جو مروج حاصل ہو اس کا ستارہ معلوم کرے۔ پھر ان ستاروں کے حروف دیکھ کر ایک جگہ لکھے۔ اب ان حروف کو زیر مذہ پیش حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے اور اس عزیمت کو دونوں ستاروں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ ایک ہفتہ میں مطلوب بے قرار ہو گا۔ دیکھو سیدگان کے حروف کی جدول ہم دے رہے ہیں۔ اس سے بآسانی آپ عزیمت بنا سکتے ہیں۔ (۱۲) ہیں اور ہر مخور سے ملتا ہے۔

حل۔ ثور۔ جزاء۔ سرطان۔ اسد۔ منبلہ۔ میزان۔ عقرب
 ا ہ ح د ی ج ز ط م ل ء ی ف ک س
 ط ل ب ک ن ت ص ق

786

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	10

۷۸۶

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	10

آسان اور مجرب عمل

آلپ جس وقت نرج حوت میں ہو تو ہم طالب اور مطلوب کے بعد لو پھر اس میں ۱۴۹۴ جمع کر کے مربع نقش بھر دہر اس کو لپیٹ کر زندہ چھل کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دو۔ مربع کی چال ہے۔ ہر خانہ میں ایک حکمت کا اضافہ کرنا جائے۔ مطلوب کے دل میں دیکھو کس طرح محبت

۸	۱۱	۱۴	۱
۳	۲	۷	۱۲
۱۳	۶	۹	۱۰
۱۰	۵	۴	۱۵

عید اہوتی ہے۔ ذرا یہ بھی اس کی قدرت کا نشانہ دیکھو۔ جفر کے قواعد ہوں یا علوی طریقہ ہو۔ ہر حال ہر فعل کا جو طریقہ ماہرین عملیات نے وضع کیا ہے اسی قاعدہ سے ہم کو پڑھنا چاہیے۔ پہلی جانب سے اضافہ کی ضرورت نہیں اس لئے کہ ہر ہر فعل کے طریقے جس طرح سے مانائے گئے تجربہ مکے گئے ہیں اسی قاعدہ سے مکمل ہوں گے۔

ایک نیا تجربہ

ماہرین عملیات کا یہ تجربہ ہے کہ ہم کسی عمل کے پڑھے ہوئے مطلوب کا ہم ایک لاکھ بچیس ہزار سو چھ سو چھٹا چھٹے تو بچی عمل سمجھ رہے ہیں۔ کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں تو اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے اور اگر آسان غور و خوض سے لاکھ بچیس ہزار سو چھ سو چھٹا چھٹے تو مسخر ہو جاتا ہے اور

یہی ذکر کیا ہو جائے گی۔ اس کے بعد مطلوب کے نام کے اعداد نو نکال کر پڑھو یا اپنے نام کے اعداد نو نکال کر پڑھتے رہو۔ اللہ تعالیٰ کا سامانی ہو گی۔ میرا تجربہ سچا ہے۔

ایک نیا طریقہ سوال و جواب کا

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ میں فلاں شہر میں تہارت یا ملازمت کے لئے جانا چاہتا ہوں۔ یہ کام ہو گا یا نہیں۔ پس مسائل کے نام کے اعداد نو والدہ کے جمع کرو اور اعداد نو تقسیم کر کے جواب پائیے اس کو لکھ لو۔ پھر اس شہر کے نام کے اعداد نو نکال کر دو چند کرو اور پھر اس کو آٹھ پر تقسیم کرو۔ جی ہاں ہے اس کو لکھ لو۔ اب دیکھو کون سا عدد اس میں زیادہ ہے۔ اگر مسائل کے نام کے اعداد (یعنی عدد تقسیم) زیادہ ہیں تو اس شہر میں مطلب حاصل نہ ہو گا۔ ناکامی ہو گی۔ اگر شہر کے اعداد (یعنی عدد تقسیم) زیادہ ہیں تو کامیابی ہو گی۔

ایک نئی ترکیب

نام طالب مع والدہ۔ نام مطلوب مع والدہ اور سترہ مشتری سب کو ترتیب سے اس طرح لکھو۔ اسم بن بندہ مسلم بن محمد مشتری۔ ترتیب لٹکوں میں حروف لکھ کے سب غلطہ غلطہ لکھ کر کھڑے حروف کاٹ کر باقیہ حروف لے کر اس کی عکس یعنی غری کی کو سچا عدد تیسرے حصہ میں دیکھو۔ اس ل م ب ن ا ح د ہ م س ل م ب ن ر ا ب ج ہ م س ل ت ر ی ہ جملہ حروف۔ اس کی عکس یعنی غری کر دو۔ چار چہ آٹھ دس جتنی لائن میں تمام لکھ لیے یعنی اول کی لائن آخر میں آجائے۔ پس اول والی لائن جو آخر میں دس جتنی لائن کی ایک سطر غلطہ کاٹ لو اور آخر کی سطر کی لائن غلطہ کر لو۔ درمیانی لائن تین چار پانچ جتنی سطر کی ہو ایک ہالو۔ اب عین لپیٹے ہالو۔ پہلی لائن اول روز جلاؤ۔ دوسری لائن دوسرے دن۔ تیسری لائن تیسرے دن مشتری کی ساعت میں اور چارم میں شد۔ روغن کا ڈال کر جلاؤ اور جس وقت بتی جلتا شروع ہو اس وقت تم وہ عمل پڑھا شروع کرو جو رقم نے ان حروف سے جن کو عکس کیا ہے اور اس سے عبارت ہوئی ہے اس کو پڑھو۔ حروف پڑھنے ہیں۔ ان کو عکس کے حروف کے اعداد نو نکال کر آٹھ پر مرتبہ پڑھو۔ مطلوب ہے ممکن ہو گا اور بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔ سورہ میں دیکھو نیب یعنی موافق ۱۰۶۳ اور تہ اعداد حروف کے پڑھو۔ قصور محبوب پیش نظر رکھو۔

اگر وہ شخصوں میں جدائی قصود ہے اور جائے مشتری کے ذیل کھو لو اور قاعدہ مذکورہ عکس مطلب کر لو اور اس کا جواب ہے سے عین جیسے کھو لو اور جواب ہے روغن کاٹنے کے روغن غل غل غل غل کا تیل جلاؤ۔ سورہ روز میں دشمنی ہو جائے گی۔ ان دونوں عمل ایک میرا تجربہ سچا ہے۔ نہیں ہے علم غری کی رو سے جس قدر عملیات

ہیں اگر حسبِ پور فقر جائے اور وقت بھی صحیح ہو۔ ملاحظہ ہو۔ مروجہ ہو تو حسبِ کا عمل اور نزول ملاحظہ ہو تو بدولت کا عمل مختصر فیصدی کامیاب ہو جائے۔ اگر مطلوب کا پتا ہو جائے مل جائے اور اس پر لپیٹ کر لپیٹ جلیا جائے تو بے حد موثر ہے۔

زیرین پتھر نقش کا دبا نا معشوق کا حاضر ہونا

ک۔ ع۔ ل۔ ہ۔ ا۔ و۔ س۔ ط۔ خ۔ ج۔ م۔ یہ ۱۱ حرف ہیں۔ اگر تم در حقیقت مطلوب کو حاضر کرنا چاہتے ہو تو دیکھو کہ اس کے نام میں ان حروف میں سے پہلا حرف شروع کا سر۔ اسم مطلوب کا ہے۔ اگر ہے تو کامیاب عمل ہو گا۔ مثلاً ہم حامد۔ محمود۔ طاہر۔ اسلم۔ واحد۔ سلام۔ ضیاء وغیرہ۔ اس نام کا اول حرف ان گیدہ حروفوں میں سے موجود ہے۔ اسب ج کو در میان میں اور باقی

ک	ع	ل	ہ
ا	و	س	ط
د	خ	ج	م

حروف کے گرد اگر دیکھو۔ حسبِ اس نقل کے چاروں کونوں پر اندر مطلوب لکھ دو اور ایک اسم الٰہی یا دو موافق اسم محبوب کے مثلاً محمد اور ذوالنورین کے نیچے نقش کے لکھ دو۔ شرف ملاحظہ ہو زہرہ کی ساعت میں بھاری پتھر کے نیچے دباؤ اور آہستہ آہستہ اس (اسم الٰہی) کو تھوڑا محبوب کرتے ہوئے پڑھو۔ فوری حاضر ہو گا۔

قائدہ : ناچانز عمل میں نہ کرو۔ دوسرے اگر تم فقر حرام سے بچتے ہو تو کاذب مشہور ہو یا نہایت اور آگے فقر سے بھری ہوئی ہے تو یہ عمل کام نہ دے گا۔ ایسی جرئت نہ کرو۔

اجد سٹشی اجد قمری

اجد سٹشی ترتیب دو حروف جی اب ت ت کو کہتے ہیں۔ اجد قمری اجد ہو زحلی کو کہتے ہیں۔ جہاں ذخرن ہلاکت بدولت وغیرہ میں اجد سٹشی اور دیگر عملیات حسبِ ذوالنورین میں اجد قمری زیادہ موثر ہیں۔

سورہ والشمس کا آفتابی عمل نہایت آسان

عملیات میں یہ سب سے اچھی طرح واضح کر دیا گیا ہے کہ یہ نیز بھاری بھاری شرط ہے۔ اسی تحت میں ہم نے "عملیات اشرف الی" میں خود رشتہ شریف کا عمل بیان کیا کہ گھسا ہے جس سے بڑی

زیر دست تفسیر ہوتی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ اگر اسی کو پورا کرانے کے بعد اس کو شروع کر دیا جائے تو میرا خیال ہے کہ دنیا کا ایک مرتبہ حاکم ہو جائے۔ اس میں ذرا سی قید ہے۔ پورا کر لینے پر اس عمل کے انشاء اللہ وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ اوّل حساب گزری رکھ کر لگا لو کہ سورہ والشمس قرأت کے ساتھ پڑھنے پر کتنی دیر میں ہوتی ہے مثلاً دو صحت میں پوری ہو جاتی ہے تو زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ لگے گا۔ اب دیکھو آفتاب کس وقت نکلتا ہے۔ اگر آفتاب صبح چھ بجے نکلتا ہے تو تم زیادہ گھنٹہ پہلے اٹھو اور غسل کرو اور فوراً نماز فجر پڑھ کر سورہ والشمس پڑھنا شروع کرو اور بعد از (۲۹) بار اس حساب سے پورا کرو کہ آفتاب تمہارے سامنے ختم عمل ہونے پر پورا سامنے آ جائے۔ یعنی اذھر پڑھ کر تم ختم کرو۔ اور آفتاب پورا لکل آئے۔ اس نہ وقت زیادہ ہونہ یہ کہ پورا طلوع نہ ہو۔ نہ زیادہ آفتاب چڑھے۔ اس کا سب سے زیادہ خیال رہے اور آفتاب نرج محل کے (۱۹) درجہ پر ہو۔ یہ وقت شرف آفتاب کا ہے اسی دن یہ عمل شروع کیا جاتا ہے اور پورے (۹۰) روز پڑھنا ہو گا۔ انشاء اللہ عمل پورا ہونے پر خدا کی قدرت کا تماشا دیکھنا۔

ہدایت : روزانہ غسل نہ کر سکے تو شروع ہونے کے وقت لازمی کرے۔ پھر ہر وضو پڑھتا رہے۔ عود کی دھوئی نہ وقت پڑھنے کے سلاگئے عمدہ کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے۔ گول ذریں ٹوپی پہنے۔ سورج کے سامنے نہ کھڑے کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے۔ بعد ختم دعا مانگیں کہ اے آفتاب جس طرح تو تمام عالم مٹھی سے بند ہے اسی طرح مجھے بھی چھو کر خدا ہیے فرما اسی طرح کہ تمام مخلوق چھوئی ہوئی میری اطاعت اور فرمانبرداری کرے۔ زیادہ سے زیادہ سات مرتبہ مخاطب ہو کر آفتاب کی جانب دعا مانگے۔ بڑے بڑے بغدادیوں نے اس کی بہت تعریف لکھی ہے۔ میرا خود اس عمل کو پڑھنے کا ارادہ ہے۔ خدا راست لائے۔ اب اس عمل کے ظاہر کرنے پر ایک خاص طریقہ سمجھانا پڑا۔ اس لئے کہ آفتاب کا شرف اور ہیبت کا علم نہیں ہو سکتا۔

ماہر ان عملیات نے آفتاب کے حساب کو حساب شمسی اور چاند کے حساب کو قمری حساب سے کام لیا ہے اور اس کے لئے ہمارے یہاں دو قسم کے سینے رائج الوقت ہیں۔ انگریزی یعنی جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ جنوری۔ اب ہم یہ بتا دیتا ضروری سمجھتے ہیں کہ ان ستاروں کا مقام کہاں ہے اور اس کے کتنے درجے ہیں۔

قمر : آسمان اول پر ہے = ۷۰ درجے ہیں۔

عطارد : دوسرے آسمان پر ہے = ۷۰ درجے ہیں۔

زہرہ : آسمان تیسرے پر ہے اسی کے = ۷۰ درجے ہیں۔

آفتاب : چارم آسمان پر ہے اس کے = ۹۰ درجے ہیں۔

ملازمت کا حمیہ عمل

اگر آپ ملازمت کرنا چاہتے ہیں یا ملازمت کی تلاش میں آپ سرگرداں ہیں تو فوراً اس عمل کو شروع کر دیں۔ یہ عمل اپنی نظیر آپ ہے۔ پڑھنے والے کے سامنے خدا ملازمت ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہے اور خود بخود ملازمت کے سامان اللہ پاک پیدا کر دیتا ہے۔ جس لمحہ میں ملازمت کرنا محسوس ہو اور خواہش دے دی جائے۔ جب ہفتہ عشرہ اس عمل کو پڑھتے ہو گیا ہو یا چند محسوس میں در خواست دے دی جائے۔ خدا آپ پہنچے یہ ہے کہ انسان اللہ حرام سے سخت پرہیز رکھے اور کچھ نہ کرے۔ فاقہ کرے لیکن ناجائز نعمت سے گھبرائی نہ کرے۔ غسل کرے۔ پاک صاف رہے۔ لہذا کا نتیجہ وقت پابند ہو جائے۔

اور بول آخر درود شریف ایکس ایکس بار۔ درمیان میں چاروں نکل یعنی سورہ کافرون سورہ انعام سورہ طہ سورہ ناس۔ نماز فجر میں یہ تعداد ہے پھر ظہر میں بائیس بار۔ عصر میں تیس مغرب میں چوبیس بار۔ عشاء میں پچیس بار۔ درود شریف۔ یعنی پچیس پچیس بار۔ درود شریف ایک چلہ پڑھا ہوگا۔ ملازمت تو شروع نہیں کی تھی چاہئے گی اور اللہ کے ہمدے خود بخود کہیں گے کہ ملازمت کرتے ہو تو کمری ہم کرانے دیتے ہیں۔ اس میں تالا کیا ہے۔ یہ بتائیے ایک سورہ کا ایک بار پڑھنے سے جو تمام قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے۔ پس روزانہ پانچ کلام پاک کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے اور وہ کسی بات میں محروم نہیں رہتا۔ اس چلہ کے درمیان میں ہر جمعرات کو مخصوص دعا بعد نماز عشاء ملازمت کی مانگ لیا کرے۔ ملازمت درمیان میں ہو جائے جب بھی چلہ پورا کرنا ہوگا۔ ملازمت ہو جائے اور چلہ باقی ہے تو یہ دعا محسوس خوش اسطولی سے میرا کام کرانے۔ ہمارا تجربہ شدہ ہے۔



حجۃ النعم کا

پانچواں حصہ

کیا اور کیا ہو گیا۔ کس عائد جزبات لولیا

علم کیا اور کیا علم ہے اور اس کی معلومات رکھنے والے دنیا میں دو ایک بھی نہیں۔ عاجز نے اس فن کے حاصل کرنے میں اپنا بوقت صرف کیا لیکن نتیجہ میں صفر رہا۔ کبھی تو نسخہ کے اجزا دستیاب نہیں ہوئے۔ کبھی محنت سے کام لیا اور ناکارہ نسخہ بنا۔ کبھی آج کی کسر ری۔ کبھی ہم ایک نسخہ بنا رہے ہیں کہ دوسرے صاحب درمیان میں آمو جو ہوئے اور فرمانے لگے کہ ہمارے والد صاحب ہمیشہ نسخہ بناتے رہے اور ہم کو وہ نسخہ دے گئے ہیں جو بلاے بے نظیر نسخے ہیں۔ ایک صاحب نظریف لائے۔ فرمانے لگے کہ ہمارے پاس ایک فقیر کا دل کا نسخہ ہے۔ اس ہم اپنے نسخہ کو بھونڈ کر دوسری جانب متوجہ ہو گئے۔ اس طرح نہ خدا اعلیٰ علانہ وصال منہم غرگز رکھی اور یہ عقیدہ حل نہ ہوا۔ معلوم ہوا کہ علیہ السلام پر کبھی جو صنعت تھی ہے پوشیدہ بناتے۔ پوشیدہ رکھتے اور برسوں کی خدمت کے بعد جب اس قابل دیکھتے کہ قدرتی پوشیدہ ان کو بچا کر دوں پر جو انہیں کے حرج کے موافق ہو جاتے ظاہر کرتے اور اس میں بھی پوشیدہ درقر رکھتے اور کائناتوں سے افاضہ رہتے۔ پس معلوم ہوا کہ راز کا انکشاف اس فن کے لئے خطرناک حلیم کیا گیا ہے اور جس نے راز اس کا پوشیدہ رکھا اپنی دلی مراد کو بکلی کیا۔ حقیقت حال یہ عکس کیوں ہے۔ ایک عربی شاعر کا مقلد ہے۔

آمن اعدو علیٰ سرہم بہ لم یظہرو علی الاسرار ما دنا

ترجمہ: جس کو ایک ہماروں نے اپنے راز پر آگاہ کیا اور اس نے اپنے راز کو ظاہر کر دیا تو پھر وہ ہمارے اس کو اپنے راز پر مطلع نہ کریں گے۔ پس آنکھوں کا احتیاط پر عمل ہو گا اور نااہلوں سے پوشیدہ درقر رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں میں پورا پورا راز افشاء نہیں کیا گیا۔ صرف اہل تقسیم حمد اللہ اس سے پاک صاف ہے اور حتی الامکان قرور آفتاب کی معمولی بھٹک جو میرے تجربہ میں آئی ہے مظر عام پر استفادہ خاص خریداران لائی گئی ہے اور ہدایت کی گئی ہے کہ نااہلوں سے پوشیدہ رہے۔ اللہ پاک نے میری التجا قبول فرمایا اور ہمارے ذکر فروخت کیا۔ قدرت نے ہمارا ساتھ دیا اور ہم کس طرح تجربہ میں کامیاب ہوئے وہ بھی سن لیجئے۔ اس عشق میں تلاش ماہر فن با قدر ہستیوں کے لئے سر کیا۔ سرکارِ عالمین کیلئے۔ ہند کے راجاؤں کے ساتھ ظاہر فرمائے۔ اطمینان دلایا کہ کھلا لیکن نہ تو فن لوگوں نے اس کی پروا کی اور نہ اس کے عجیبے ہیں۔ نور العرفیت لیسہ ایٹمی کھنڈی کرتے اور

انسانی شہدے ضرورت میں اس سے کام لیتے۔ خود انسان کو اللہ نے عقل دی ہے۔ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ جس کو یہ حق آتی ہے وہ دوسرے پر کیوں ظاہر کرنے لگا اور اس کو کیا ضرورت ہے۔ لاکھوں کتابیں اس فن میں موجود ہیں۔ اگر ہم دنیا اور اس کو کرنے لگیں تو سونے کے محل کھڑے ہو جائیں اور فرعون بے سامان بن جائیں۔ ان فنون کے مٹانے میں ہم سیکڑوں قسم کی جو پلیٹیں کرتے ہیں۔ بہر حال فنون کے مٹانے میں عاجز آگیا تو پھر ایک حصہ عمر کا ہمارا چکا تھا۔ اس وقت ہندو راجہ خواب ہدایت ہوئی کہ اسرار اور یہ فنون مناسب نہیں ہے۔ اچھا نمونہ بنا لو تاکہ علم کیسے کے فنون کی صداقت ثابت ہو جائے۔ ان بد رنگوں کا عقل ہے۔ نئے دی ہیں جن کو رات دن ہم لوگ بنانا کرتے ہیں اور جن کو تائید نیچی کی مدد سے درج کیا جاتا ہے۔ جس طرح پر نئے مٹائے گئے ہیں جسے اسی طرح درج ہیں۔ اس لئے کہ کبھی نسخہ بنا۔ کبھی وہی نسخہ دکھارہ چلتے ہو اور سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ سب درج کرتے ہیں اور مجھ سے اس معاملہ میں کوئی اصرار نہ کیا جائے نہ مجھ سے استدلال نہ کیا جائے نہ مٹائیں مجھ سے کچھ بحث نہیں۔ آخر میں ہندو مجھ کو اپنے پروردگار عالم سے غلوں دل سے یہ دعا ہے کہ جو مل ظہار فن کسی وجہ سے مایوس ہوں ان کو کامیاب فرما دے اور پریشان حال اصحاب کے جائزہ ذوق کا ذریعہ بنائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم روغن گندھک سیماب قاقم النار

لول میں گندھک کا تیل نکالنے اور پارہ کو قاقم النار کرنے میں سرگردوں رہا اور بول جبریت فقیر۔ پراسرار لہرے اور گندھک تیل نہ دے۔ سیکڑوں تدبیر میں کرا لگیں۔ ہزاروں کتب مطالعہ سے گزریں۔ ان تمام تراکیب میں مجھے بہت تھوڑی سی کامیابی ہوئی۔ چلا آخر ایک دور ویش صفت با خدا نے اس راز کو ظاہر کیا اور فرماتے گئے کہ آخر کیوں تیل نہیں دلا؟ کہ بات ہے؟ پھر فرما دیا کہ دیداری شرط ہے اور تیل تو بہت سے طریقوں سے نکل آتا ہے۔ لیکن قاقم النار نہیں ہوتا۔ دوسرے آدنی تیل نکالنا کارے دار ہے۔ لہذا میرا تجربہ یہ تھا کہ آج بھی کم زیادہ ہو جاتی تھی اور کبھی گندھک اصلی میں ملتی تھی۔ نیز یہ بھی علم تھا کہ لول اس کا قاقم النار کر لینا ضروری ہے۔ الغرض عمارت کو طول دینا نہیں چاہتا غرض دعا نہیں کرتا ہے۔

لول گندھک اصلی تلاش کر دے۔ ہونا چاہیے جس میں سرخی زیادہ ہو اور آفتاب کی تہذیب میں نہیں سرخی دیکھنے سے نظر آئے۔ اگرچہ اصلی گندھک یہ بھی نہیں ہوتی تاہم نسخہ اگر اس گندھک کے تیل سے ملے گا تو وہ بھی مہیا ہو جائیگا۔ اتنے پر غلطی اندر رہا ہر کردی جو اندر تک نفوذ کرتی پٹی مٹی ہے۔ پھر کہ جائیں گے کہ ہاں بالکل ٹھیک ہے۔ جواب اصلی گندھک تلاش کریں۔ مجھے اس سے

زیادہ شگفتہ نہیں ہے۔ مجھے صاحب موصوف کے اپنے پاس سے دی تھی۔ وہ بالکل ایسی تھی جیسے خون کیوتر ہو۔ میں نے دونوں طریقوں سے قتل کیا اور انکسیری قتل تیار ہوا اور عمر بھر کو کافی تھا۔ اب یہ سب امیر حمزہ کی داستان ہے کہ وہ کیا ہوا کہیں گیا۔ اس کے صرف ایک فکیر مس مصلیٰ پر بعد چرخ لگادینے سے آفتاب تیار ہو جاتا تھا اور کبھی چار چھ قطرے اس پر خرچ ہو جاتے تھے۔ یہ راز میری سمجھ میں نہیں آیا۔ اس گندہک کو جو وزن میں دو قوت تھی میں نے وزن نہیں کیا۔ جنگل میں چاکر وہیں ایک چھنی گا پیالہ اور کمر لہینے کے لئے اور علی الصبح جنگل میں پہنچ گئے۔ نماز فجر بعد خشوع ادا کی اور دعا کا سامانی نسخہ کے لئے مانگی۔ پھر پیالہ میں کھڑے کھڑے کر کے گندہک رکھ دی۔ اب دودھ بھرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ کھڑے ڈوب جائیں۔ وہیں کسی پوشیدہ مقام پر محفوظ کر دو غبار سے رکھ آؤ اور وہاں ہی پراختیار اور علم کسی کو نہ ہونے پائے۔ ناپاک زن و مرد کا سایہ نہ پڑے نہ کسی شپاک کے ہاتھ میں پیالہ دیکھتا۔ روزانہ اسی طرح صبح کو چاکر اور دودھ بھرنا کا کھڑے چاکر چالیس دن تک اس عمل کو برقرار جاری رکھو۔ اس دور میں ان میں دودھ کے لئے غلاحت و لہر جالا آتا جاتا ہے اس کو ٹنڈہ کر دیتا۔ نسخہ کی لحد لہو جمعت اذ جسدین مرد و مادہ سے نسخہ بنانے کی لحد آکرے۔ اسی جنگل میں آتش فیشی اور جہاد کی پیکشیں لے جاتا۔ پھر اس میں دوا بھر کر منہ سیکوں سے بھر کر کے اور فیشی کو خوب گل حکمت کر کے کھڑے کھڑے ہو جانے کے اور دوا بھر گل حکمت کر کے۔ جب خوب ٹنڈہ ہو جائے ایک سوچہ میں اس آتش فیشی کو رکھ کر پھر اس فیشی کے لئے کرے اور گردن فیشی کے دہر لال کر اس سوچہ کو پاچک دھتی کے کھڑے کھڑے باریک کر کے جو وزن میں ڈیڑھ سیر ہوں بھر دیں اور اس کو کوچی جگہ تپائی پر رکھ دیں۔ نیچے پیالہ چھنی کارک کر آگ دیں۔ خود موجود ہیں اور اپنی جگہ سے نہ ہٹیں اور دو رکعت نماز استسقاء پڑھتے آتے قتل ادا ہو کر تھلی چڑھیں اور سجدہ میں چاکر بعد مجزو اکلند نسخہ کے درست ہونے اور کار آمد ٹنڈے کی دعا مانگے کہ اے اللہ میری رحمت کو فحاشانے لگا اور پھر فیشی کو دیکھتا ہے۔ لول تھوڑا تھوڑا پانی ٹپکے گا اس کو ٹنڈہ کر دے۔ اس کے بعد سرخ قطرہ قاتل شروع ہوگا۔ گرہ کھول دے تاکہ سب قتل نکل آئے۔ خدا کا شکر چالائے اور نفس کو مطلوب رکھے۔ اب یہ بھی اکلند کر دینا ضروری ہے۔ کبھی دو چار قطرے نکل کر رہ جاتے ہیں اور کبھی ایک قوت کے قریب نکل آتا ہے۔ بھر حال یہ آپ کی قسمت پر موقوف ہے۔ اس راز کو نہ آپ ظاہر کر سکتے ہیں نہ ہم۔ احتیاط سے محفوظ لائے اس کو ازل سے صاف تیار شدہ رکھے اور گلا کر طرح کرے۔ اعلیٰ درجہ کا آفتاب بنا ہے جس سے ساری رحمت لھکانے لگ جاتی ہے اور جس طرح پروردگار ہماری مصیبتوں پر چشم پوشی فرماتا ہے اسی طرح ہم کو بھی پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ جملہ کتب و اوراق اور مکتوبات و تحریکات و چھری نسخہ کے اصول سن و عن ظاہر کر دیئے ہیں۔ خدا کا مہربان فرمائے۔ سب آگے آپ کے احوال جاننا۔

اکسیر یعنی یا نقرہ

بڑی بڑا قولہ سو گ نیم ۶ ماشہ - نیپ جبکہ قریب پھولنے کے ہو یعنی نہ چیت سے اول - آملہ
 خشک تازہ اولہ لور کھو جی تازہ سفید اولہ سب کو چیں کر ایک گھر یا بنو - پھر اس میں ایک قولہ لور
 گھو جی خیر کے مثل چیں کر اس گھر یا کے اندر چھ اولہ لور چکا دو لور دھوپ میں پندرہ منٹ رکھو - اب
 اس میں وہ پارہ ڈالو جو شیر باد میں سے یوم کھل کیا گیا ہو پھر اس کو لوہے کی کر جلی میں ڈال کر دو
 قولہ مرق نیم ڈال کر پکا لیا گیا ہو لور ایسا اکسیر مرتبہ پرا کر لیا گیا ہو - تاکہ نیم جلی پارہ میں آجائے -
 اب اس کو اس گھر یا میں رکھو - پھر تازہ نیم کی لہدی چیں کر اس میں رکھو - خوب سمجھ لو - جلدی نہ
 کرے - اطمینان سے تازہ تازہ چیزیں لے کر ملتا - اب اس کو گل حکمت کر کے گھاس میں پیٹ کر
 ایک ہاتھ کر کا کر کے تھوڑا جگ پر سیر پھر پاچہ دشتی کی آٹی دو - صبح نکالو - انشاء اللہ اکسیر پارہ ہوگا
 یا نقرہ بن جائے گا - تم کو خدا کی قسم ہے کسی پر ظاہر نہ کرنا - جنگل میں ملنا تاکہ ٹپاک نجس کا سایہ نہ
 پڑے - کسی کو اپنا دوست نہ ملنا اور نہ تم جانو پاک صاف رہنا اور پلندہ صوم و صلوة - لقمہ حرام سے
 اجتناب کرتے رہنا اور ایسے راز میں کسی کو اپنا شریک نہ ملانا - نہ گھر میں کبھی اپنے اہل و عیال سے
 تذکرہ کرنا - مجھے جیسی دامت دی گئی ہیں ان پر آپ کو بھی پلندہ کیا جاتا ہے - ورنہ آپ جائیں آپ کا
 کام جائے -

محمد شہیر قادری

لطیفہ : پاچہ دشتی کیا چیز ہے - کیا کوئی دوائے
 جواب : گوہر کو کہتے ہیں - اب کہجے جو جنگل میں جانور چرنے جاتے ہیں اور وہاں پاخانہ بھرتے ہیں
 اور وہ خشک ہو جاتا ہے - قربان جائیے آپ کے ماشاء اللہ خوب نسخے لگا کر ایسے لوگ اکسیر بنا سکتے
 ہیں جو پاچہ کو نہیں سمجھتے اور یہ کیا مانے کا کام بھرتے ہیں - ساعت میں آیا ہے کہ جنگلی سونے کی پتی
 میں پارہ خاکستر ہو جاتا ہے - جو صاحب تجربہ لڑائیں معدون صاحب کو مطلع کریں - شاید کوئی نئی
 بات پیدا ہو جائے - نیز امور ات حضرة بھی ان سے ہی دریافت فرمائیں - مجھے معاملہ سمجھیں -

قائم النار پارہ ملنا

بڑا چکارہ جنگلی لاکر اس کے منہ میں ایک قولہ پارہ ڈال کر منہ کو سی کر گل حکمت کر کے ایک
 طرف گل میں رکھ کر محکم گل حکمت کر کے پاچہ سیر پاچہ دشتی کی آٹی دے صبح کو نکالے - انشاء
 اللہ قائم ہوگا -

اگر کسر وہ چاہے دوبارہ اسی طرح عمل کرے - پھر مس مصلی پر ڈال کر دیکھے - اگر اب بھی
 خالی ہو تو کھر لکھ لور عمل کرتے - حسب انسان خود کسی کام کو کرتا ہے محل رہبری کرتی جلی جاتی
 ہے - منہ کو اچھی طرح سینا چاہیے - گل حکمت نہ ملے تو اچھا ہو - نجس -

سم الفار شکفتہ کرنا

ایک تولہ سم الفار اس میں ایک تولہ شیرہ لڑوائے۔ پھر ایک گھنٹہ کھل کرے۔ روزانہ ایک ہنٹہ یہ عمل کرنا ضروری ہے اور نیکے منانے اور اُحاک کی نگہاری کی خاک پاؤ بھر تول سے تیار رکھے اور اس کا فرش ٹیلف ایک طرف گلی میں رکھ کر دے۔ اس طرح کہ نیکے سم الفار لو۔ نیچے ریت بچھاؤ۔ اس پر نیکے رکھو۔ اس پر خاک اُحاک کر پھر ریت اس پر خاک رکھو اور اچھی طرح سے دباؤ۔ پھر گلی سخت کر کے دس سیر کی آٹھ آہستہ آہستہ دو۔ اود ختم آٹھ طرف گلی کا منہ کھول دو کہ سرد ہو۔ صبح دیکھو۔ ہاتھ نیکے کو سرد ہونے تک نہ لگاؤ۔ خدا کے فضل و کرم سے سم الفار شکفتہ ہوگی۔ تجربہ نہیں ہے کہ کس کام آئے گی۔ ہمارے ایک مخلص کرم فرما ہند اوست کا یہ خاص صلیہ ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مس پر طرح کرنے سے سنہری چیز بنتی ہے۔ خدا کو علم ہے کہ کیسا ہے گا۔ مجھے اس نسخہ کے منانے کا موقع نہیں ملا۔ تجربہ کہتا ہے کہ نسخہ صحیح ہے۔ ضرور کچھ نہ کچھ کام دے گا۔ اگر پورا آئینہ نہ ہو اہو تو پھر ایک ہار پھر بوٹی میں کھل کر کے اسی طرح آٹھ دے۔ اب خاکستر سم الفار صورت اکسیر ہوگی۔ شناخت یہ ہی ہے کہ تھوڑا سا خاکستر حصہ لے اور چاندی میں اس کو ڈالے۔ اگر مل جائے کھلے دے۔ ورنہ پھر ایک ہار کھل کر دے اور دس سیر کی آٹھ دے۔ تین آنچوں میں کھل اکسیر ہوگی اور چھ ماہ تک اس پر نیکے لگائی طرح کرے۔ آفتاب ہوگا۔ شکر خدا اچا لائے۔ اگر تین ہلکی آٹھ سے درست نہ ہو تو تہی چاہے پھر کے مانگے مگر پھر بھی درست نہ ہو چھوڑ دے۔ ایک بار ہمارے مخلص حمایت فرمائے ملایا تھا اور اس نسخہ سے کثیر فائدہ اٹھایا اس کے بعد ہاتھ ملتے رہ گئے پھر بڑا مرہا بنایا۔ آخر مجبور ہو کر فرمانے لگے کہ نسخہ کا کیا تصور ہے ہمارا تصور ہے۔ اس لئے کہ پارہ ہر بار فرار ہو جاتا ہے۔ ہم بھی اس نسخہ کے ایک بد منانے کا مفورہ دیتے ہیں۔ اس کے نور از سے ہمہ اوائف نہیں۔ خبر من لہن کیسا خوب جانتے ہیں کہ یہ نسخہ حقیقت میں کیسا ہے۔

حملان کا نسخہ

یہ جوڑے کا نسخہ ہے۔ اس کا ماننا نہ مانا آپ ذمہ دار ہیں۔ مذہب اسلام نے اس کے منانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ہمارے ایک مہربان کا تجربہ شدہ ہے۔ ایک کزاحی میں سوا سیر پانی ڈالو اور اس میں ایک تولہ پارہ اور چھ ماشہ برادہ نقرہ ڈال کر آگ پر رکھ کر پکاؤ۔ طوطیام سبز ڈالی ایک تولہ نہیں کر رکھو اور اس کو آہستہ آہستہ چنگی چنگی اس پانی پر چڑھتے جاؤ اور نگہاری سے ملادیا کرو حتیٰ کہ دو سب ختم ہو جائے۔ سب ایک تولہ کے قریب پہنچ جائے کزاحی اسد لو۔ پھر خوب صاف پانی سے دھو ڈھونڈا کہ جس قدر زور دی ہے سب دھل جائے۔

ہیں کے بعد وہ تولہ ہست کا لہو لہو اور دو طرف کلی میں رکھ کر اس میں کسی پانچ تولہ رکھو اور گولی کو ہست کا لہو لہو چڑوں کا فرش لٹاف دے کر ہد کر کے کل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے ڈیندہ میر کی آجندہ۔ تاکہ ہست خاستر ہو۔ پھر اس گولی کو کھال کر چرخ و دور چھامچہ میں سر د کرو۔ وہ بارہ ایسا لور کرو پھر نو شلار لور شورہ کے پانی میں سر د کرو تاکہ درست ہو جائے۔ بعد کوئی زبور شلار چڑیاں وغیرہ والو جس قدر زیادہ نانا ہو۔ اول اس کا تجربہ کر لو۔ پھر اسی حساب سے زیادہ بنایا کرو۔ اس کے بعد ہم نے اس نسخہ کو دوسروں کے ذریعہ مناتے اس طرح دیکھا ہے۔ اس کو بھی لکھ دیتے ہیں۔ جو طریقہ پسندیدہ ہو یا کھلے میں خانی رہے۔ اس طرح کر لیا جائے۔ لولہ پارہ و ڈالا اور طوطیاں بزرگی ساتھ قاعدہ سے والی۔ جب ایک تولہ سے بہت کم پانی رہ گیا ہمارے خشک کر لیا اور اس میں اور بارہ خلیفہ خلیفہ پانی اہل کرستہ کیا اور دبا دبا کر خام نکال دیا پانچ گولی بن گئی۔ یہ گولی بستر خام سے جو آگ پر رکھتے سے اڑ جاتی ہے۔ یہ تو خام گولی کا طریقہ ہے اور اس بعد اس کو اس طرح مناتے کہ اول پارہ کو گندہ حک کی چکی چکی دے کر سر روز تک خوب خن کیا پھر تین روز تک مد لور کلا و دھال کر کمر ل کیا۔ اس کے بعد طوطیاں چکی دے کر پھر پانی میں اول الذکر کے طرح لور ترکیب کے موافق تیار کیا اس کے بعد صلیب لور کھنسی کے چوں میں پھونک دیا۔ نہایت اچھا سفید قرہ تیار ہے۔ اس میں کوئی غرائی نہیں ہوتی۔ دل جس طرح کو اسی دے مناتے۔ اپنی رائے لور پھیل نسخہ جس طرح کیا ہے سب لکھ دیا ہے۔ آپ جب مٹاؤ گے خدا اصل سلیم دے گا اور سیدہ حارستہ خود خود ہاتھ آجائے گا۔ لکھ دینا تاکہ حکمت سے بڑے۔ خود بھی پاک لور ہوا ضرور ہوتا۔ یہ تو دے جانیں ہیں بعد اس میں ایک خاص مصلحت ہے۔ مانتا کہ آنا یہ کھل آپ لکھے۔ چونکہ اس فن کے جاننے والے دنیا میں بہت ہیں اور اچھے اچھے ماہر فن متول بھی ہیں۔ میں بھی جی جاگیر دار بھی ہیں لیکن ہر شخص یہ جانتا ہے کہ موجود بہرین ذریعہ معاش رکھنے کے میں بھی ان فنوں کو ماکر اپنا ذریعہ معاش بنو حادوں۔ قابل السوس امر ہے۔ حتیٰ کے لعلہ صاحبان بھی ایسے لکھنے منانے کے دلہ لوے ہیں۔ اس خیال است و حال است و منوں۔ جس نلندہ میں گندہ حک و لالہ نسخہ میں تیار کر رہا تھا۔ مجھے وہی سفر کرنے کی ضرورت ہوئی اور میرا نسخہ بہت کچھ بن چکا تھا۔ ایک مشورہ خاص کے لئے مسیح الکک دلی سے میں ملا۔ وہ میری چیز کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ چونکہ اس نلندہ میں اہل اس کے سنے سے آفتاب کا مرہ تیار کرتا تھا۔ جس کا نسخہ "قارا کو بیا" میں مفصل درج ہے۔ الغرض وہ شیدا لور فریفتہ ہو گئے اور کشتہ تیار کرانے مرہ ہوانے کا مکمل اشتقاق پیدا ہو گیا میں اپنی ضرورت پوری کرنے کے بعد چلا آیا۔ موجود کہ ایک ایسا حاذق طبیب شرہ و آفاق ماہر فن اور ہزاروں روپہ پیدا کرنے والا انسان لور وہ میرے دروازے پر سونہر بھگا ہوا آئے کہ مجھے وہ نسخہ دے اور اور دکھا دو اور میرے ہاتھ سے کرو۔ میں حیران رہ گیا اور سخت متعجب ہو اور وعدہ کرنا پڑا اور اہل اس کا کشتہ بلا آخر تیار کرانے کا انتظام فن کے دست مہارک سے کروا دیا۔ مقصد یہ ہے کہ ذریعہ معاش موجود۔ روپیہ کھتر سے پیدا کر کے کلا رہیہ لور ڈھین کھلانے کی۔ فرمائیے ایسے لوگ نہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں نہ نسخہ بن سکتے۔

پہلے خام پارہ

طوطیاہ سبز لاشہ - نوشادر لاشہ - نمک لاشہ - پھکری لاشہ باریک چس لیں۔ پارہ کو مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اسی میں دو لٹل دیں اور پانی مکر دیں۔ چند روز کھاتے رہیں پھر اس قدر دوا طور کے کر گھوئیں۔ پارہ بنتی ہوگا جس ضرورت میں چاہیں کام لیں۔

ایک اور ترکیب

انعام سفر میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ ایک خاص چیز کی تلاش میں سرگردم تھے۔ وہ قلم خاہر فرمایا کہ مجھے کھڑی کی ضرورت ہے۔ سودی مٹی آئی کہ اس چیز کے لئے قلم سفر گھروں میں کھڑی بہت۔ فرمانے لگے کہ سودی کھڑی مجھے چاہیے۔ پوچھا کیا کیا کرو گے؟ فرمایا فرمایا پارہ اس سے قائم الٹا ہوتا ہے۔ ترکیب یہ خاہر فرمائی کہ ایک لپہ میں تین ماشہ پارہ رکھو اس میں لکڑی بند کر دو۔ تین دن میں لکڑی پارہ کھا جائے گی پھر اس کو گھریاں رکھ کر بعد گل حکمت پاؤ گھر پاپک دھشتی کی آجی دو۔ سرد ہونے پر ٹالو۔ پارہ خاکستر اور اکسیر ہوگا۔ یہ میرے یقین سے باہر ہے۔ پارہ ایسی چیز نہیں ہے جو اس طرح خاک ہو کر اکسیر بن جائے۔ اسی طرح کبوتر کو آنے میں رکھ کر کھاتے ہیں۔ نیز جنگلی کو اسی طرح کھاتے ہیں۔ کبوتر صبح لوگات اور دل بھلا ہے۔ اگر اس طرح کامیابی ہو جاتی ہے تو اچھا ہے۔ اگر اس طرح لٹو بآسانی بن جایا کرے تو پھر کیا کہنا سبحان اللہ ہر شخص سونے کے عمل بنائے۔ یہ ایک ایسی عبادی ہے جس کے سامنے عاشقی معشوقی بیچ ہے۔ خدا نہ کرے کوئی اس مرض کا عہد ہو اور کھیلنے کے زخم کا کھانک ہو۔ خلاف قواعد خلاف اصول۔ ناقص سمجھ کی کوتاہی اثرات دور سے لاعلمی مہاشی غوامی سے لاعلمی۔ اس سے لئے تیار نہیں ہوتے بہتہ ایک طبیعت کا بھلا ہے۔ جو صاحب اس کا تجربہ فرمائیں نتیجہ سے مطلع کریں۔

خاص ترکیب سے اکسیر بنانا

ہر تال طبعی اعلیٰ گندہ حک سبز سرخ چندار۔ نمک سرخ۔ طوطیاہ سبز عمدہ پارہ سب کو عرق کھچو۔ میں کمر ل کرے کہ جذب ہو جائے۔ ایسا سہا کرے۔ پھر کچھ لبوتری بنانے اور ایک دوات چمکی لے کر اس کے منہ میں لبوتری شیف بن کر رکھے۔ لوہ کا منہ تانبے یا چاندی کے ڈھکن سے بند کریں۔ دھکن میں دو چار چمید تر آکر سہا سے خوب مستحکم اور مضبوط کر کے گل حکمت کریں۔ دھکن سے لپٹا کر ایک دھشتی کی آجی دیں۔ مٹی کو کھول کر نکالیں وہ خاک مثل برودہ رنگ کے ہوگی جو مس پر طرح کر کے سے آئینہ لٹکا دیتے ہیں۔ کھنڈ بالکل آسمان ہے اور دھات ہر نختہ میں

سورج کر کے شرف انداز رکھ کر اسی کا لٹا کر ارد کے آنے سے خوبہ کر کے بعد مٹی حکمت
تین چار پاپک دھنی کی آنچ دو۔ چپک جائے اور مٹی مہرتے ہو جائے ٹال لو۔ ایسا سات بار
کر دیکھو یہ دیکھو کہ شرف خست ہو گیا نہیں۔ اب ہر ک کے کھوسے پر شرف کو رکھو اور بول
کے کو نکھوں پر سنبھل کر ہر ک دکھ دو۔ عرق نضاج ۲ تول۔ عرق شک جہ ۲ تول کوٹ کر عرق
ٹال لو۔ اب اس کا چوبہ فقرہ قمر ۱۰۰۔

روح نوساد رہنا

جو عہدہ ملی سہیہ میں سکھ کر جلا کر رکھ سفید رنگ کی کر لیں اور تو سے پر نوشادری مسلم ولی
رکھ کر فرش لاف رکھ کی دے کر چھوڑیں اور بجلی بجلی آنچ دیں اور تھوڑی تھوڑی دیر میں لوہے کی
سلاخ سے گزرو کر دیکھتے ہیں۔ چپ سلاخی کر پڑ ہو جائے اس پر ہے اگر سرد کر دو اور گرم فوراً
اسی ٹھنڈی میں دے کر تیل ٹال لو پڑ آہ کو پانی میں گھول کر چوبیس گھنٹہ بعد مقل کے اسی جگہ آگ پر
پکائی۔ چھ ماہ شد کے ساتھ لایا ہو جائے اس وقت اس میں نوشادری رکھ کر کر ل کر کے کو لیا سنا
کر شک کرنے کے بعد ذریعہ پتل جنر تیل ٹال لیں اور کام میں لائیں۔

محرم رنگ سے فقرہ پانا

تول رنگ کی دھوٹ شک کر دو۔ ترکیب یہ ہے کہ سر کے انگوڑی حاس ایک چھٹانک لو اور
طوطیا ہنر اسی کے ہون کر ل میں ایک ایک فقرہ اہل تر نخل کر دو۔ حتی کہ سفید رنگ اھتار کر
لے اور چار چھٹانک مھر سر کہ جذب ہو جائے۔

نوشادری پھری والا چھٹانک مھر لو اور اس کا لپ یعنی فرش لاف صورت لپ کر کے شیل
کے عین چوں کو لے کر کر دھنی ڈورے سے ہاندہ کر ڈورے کی مدد سے ملا خوب ہو جائے گا۔ ہاندہ
ایک طرف مٹی میں دیا کے کمر کی جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور بڑی بھاری ہوتی ہے۔ ڈالیں اور
دو سہان میں یہ لٹوف نکلیے رکھ دیں۔ تھما ہر دھکی دھکی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں وہ چیز
جو مہ قائم ہوگی ہڈی پتل جنر تیل نکالیں۔ بھر وقت ضرورت سبب کو کوٹ کر آگ پر رکھ کر
تین چار فقرے تیل ڈالیں۔ پارہ قائم ہوگا۔ یہ نصف ہیرا رنگ کو خام کر رہائی ہے۔

شرف پر دو تاکر اکسیر ہے۔ جب عرق قسم نہ ہو جائے اس خست کو محفوظ رکھو اور ایک تول فقرہ
مکا کر اس کو ڈالو۔ فقرہ نکلیں اندر برابر سے ہوگا۔ لیکن بہت بگا ہوگا۔ اس سے اطمینان ہو جائے گا کہ
مکھوڑا بہت ہے۔ اب چاندی کا چھٹانک مھر سونا مکی۔ زہرہ مٹی سسلی سسل ہر ایک تین تین ماہ
لے کر نرم مٹی لو۔ تین مٹی کر دیکھ ایک حصہ کا لپ ہر پڑا کر ڈالو اور ۱۰۰۔ پھر عرق نضاج اور عرق

طس میں لٹھ اکر و۔ ایسا دیکھ لو کہ۔ انشاء اللہ خالص آفتاب ہو گا۔

فائدہ : کبھی سر ہار لو۔ کبھی پانچ مرتبہ لو۔ کبھی سات مرتبہ میں شرف خستہ ہو جاوے۔ اس معاملہ میں ہم کامل یقین نہیں دلا سکتے۔ دوسرے چاندنی مٹی جائے جب اکسیر شرف ڈالی جائے۔ مقدار کا تعین غیر ممکن ہے۔ اس لئے کہ شرف خستہ نہ ہو تو عید آگئی تو نہ ہو گی۔ اس کا درست ہونا کارے دلو کا مضمون ہے۔ وہ حضرت اس نوح میں اپنی وقت ضائع نہ فرمائیں جو قواعد سے واقف نہ ہو۔ نہ معلومات لو۔ تجربہ رکھتے ہوں۔ صرف قصبے لو۔ کہانیاں سن کر لٹھ چد کرنے کا شوق دامن گیر ہو۔ فضول یہ۔ وہ باندہ کریں جو اعلیٰ صاحبان کشتہ مانتے رہے ہیں۔ عجا سانی مانگیں گے۔ سورج نکلی جب جہان انور ہو جاتی ہے اس کا پھل نہ آنے پائے اس وقت درخت کو کھل کر عرق نکالا جائے۔

بارہ مانتا

ایک دوا سینڈک جو تقریباً سوا سیر کا ہو اس کو پکڑ کر آٹھ نقل دور کر کے حکم فرمادو پھر دوا جس قدر آٹھ گھر کرے گی پانچ میں گھڑی کی لینے میں دلیں کر دے۔ بعد ۱۰ گھنٹہ لال کر لٹھ رکھے۔ رات چھٹا گھر گئے اور ایک ماٹ اس کو ڈالے۔ جب صبح صبح ہو جائے اُس پر لے۔ سرد ہونے پہ دلیں جائے گا۔

شرف سے اکسیر مانتا

بڑی کا قیر چھٹا گھر لو۔ اس میں ایک تولہ شرف دھو لو۔ شرف گلی میں بعد مٹی عکس پانچ سیر کی آنچ پانچ دشتی کی دو۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ ایسا سات بار کرو۔ کشتہ رنگ سفید ہو گا۔ اس طرح کرو۔

کھس دلی کھان یا خوردین سفید بھول کی ہولا کر اس کا شیرہ نکالے اور پانچ تولہ سیلاب میں اس کو ڈالے اور کھار کے۔ آگ پر رکھے۔ سو کھو کیا ہوتا ہے۔ پھر تھرہ ہوتا ہے لیکن پھونک اور اس کی دورتی کس طرح کر کے دیکھے۔ اسی طرح اس دلی کے شیرہ میں دن بھر غلنے کرے پھر چھٹہ گھنٹہ اس کا شیرہ تھرہ نظر دے۔ سیلاب لٹھ ہو گا۔ ایک سیر نہیں ہو دیکھ لو کہ کرے۔ اس ترکیب سے سیلاب لٹھ ہو کر خود عید کا کام لیتا ہو جائے گا۔

حکمت النعیم

کاچھا حصہ

یہ حصہ طالع کے لئے مخصوص ہے۔ جو فقی نے مجھے اعلیٰ صاحبان دہلی "لکھنو کانپور ممبہ پال" حیدر آباد اور دیگر مقامات سے خاص خاص جرمید ف حاصل ہوئے سب کو میں قلمبند کرنا اور موقع موقع سے سرینان پر استعمال کرنا رہا۔ خدا کے فضل و احسان سے ان فقیوں سے بھتر فیصدی بلور اکثر فقیوں میں غلوئے فیصدی کا مہال ہوئی۔ ان فقیوں کو ہم تر تہیب وار کئے سے مجبور ہیں۔ تلاش فقیوں میں دشواری ضرور ہو گی لیکن جب آپ قائدہ اٹھائیں گے۔ بے حد محفوظ ہوں گے۔ ہمریات ہزار ہا کتب میں فقی درج ہیں لیکن اس سے ہم قائدہ نہیں اٹھا سکتے جب تک کہ تشفیص مرض نہ ہو۔ لیکن یہ ہمریات اپنی نوعیت میں عجیب و غریب ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھنوار قائدہ سے تر تہیب دینا ہندوئے لکھن سے باہر ہے لیکن یہ وہ لئے ممتاز اور حاذق چوٹی کے طبیبوں کے ہیں جو سیکڑوں روپیہ خرچ کر سکتے ہیں حاصل نہ ہو سکتے تھے۔ ہر دور کا عالم استفادہ عام غلامان فرمائے اور جو لوگ ان فقیوں کو نہ کہ قائدہ حاصل کرنا چاہیں ان کی پانچ روپیہ پانچ روپیہ صحت حطافریا۔ سرکھت عام طور پر فقی کتب میں درج ہیں اس لئے ان کا قصہ مختصر ہے۔ عام فقی کتب میں دلچ کر لکھ چکا جاسکتا ہے۔

امراض راس

روائے دور در۔ روغن قرطل۔ روغن دار چینی۔ امرت دھارائی ایک پھر بری لگانے سے درد سر کا فور ہو جاتا ہے۔ غم کا ہو ۱۶ ماش ہیں کہ چھا کر دو تولہ معری ملا کر پینے سے بھی بیک قائدہ ہوتا ہے اور کا ہو کو نہیں کہ دار چینی کو نہیں کہ با گل بنو میں ہیں کہ نیم گرم پی شانی پر لگانے سے درد سر جاتا ہے۔ مطر علی شعری یا مطر علی اسطہ خود س یا لہن فیر یا مطر علی خام یا مجون مطر علی القلوب کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ ان دونوں کو دیگر امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن ہمارے تجربہ میں اکثر دوسری فقی لئے آئے ہیں۔ کانور۔ صندل و حنظل تین تین ماش پر تل میں پانچہ کر سکتے ہیں۔ بیک تلخ ہو جاتا ہے۔ گرمیوں کے زمانے میں گل نیلوفر۔ غم کا ہو۔ چھوٹی الائچی ہر ایک ایک ماش اپنی میں نہیں کہ چھان کر شتر مہا ہوا ۲ تولہ ملا کر چھاشھہ درد سر دونوں کو تلخ پانچہا ہے۔ سپرین ایک دہی۔ کیر و نصف دہی دونوں کو ملا کر گولی بنا کر کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔

دوسرے بیٹے کزوری عدلیہ بنزل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے لئے نصبت گندہ روزانہ ایک ہند تک لی لیٹا اس مرض میں اچھی خاصیت رکھتا ہے۔ مغزیادام شیریں ایک ہر دو روغن گاؤ میں خلیف ہلا کر اور ایک رتی زعفران اسی میں مل کر کے ناک میں سڑکیں تو آٹھ عا سیسی والے کو کمال نفع پہنچتا ہے۔ کافور ایک رتی، چھ منہ ایک رتی۔ اجوائن کا پھول ایک رتی باہم ملا کر پانی میں محلول کر پیشانی پر ملا کر کے سے درو جا رہتا ہے۔ روزانہ چھکی کا شیرہ ہر دو روغن چٹا بھی یہی نفع رکھتا ہے اور روغن گاؤ پانچ تولہ میں ۳ ماشہ کلل مرچ بھی کر ملانے سے اور دو تولہ معری شافل کر کے سے روزانہ صبح کو نہارت چائلو الخ حلق سے اور حقیقت بھی تو ایون نصف سرخ۔ کافور نصف سرخ۔ قلمی شورہ ایک سرخ گولی بنا کر کھائیں۔ انوشد اور ولوئی۔ خیرہ گاؤ بنان جواہر والا۔ مہون حبث اللہ براء اللہ لرد المراد ضعف دماغ کے لئے جبکہ حقیقت بھی ہو مفید ہے اور اگر عذراست کی وجہ سے صدام پیدا ہو تو درمیں کل ۶ ماشہ ہیں کر ۳ تولہ گلاب ۵ تولہ کی پٹی پیشانی پر لگائیں اور اندر کا پانی پلایا جائے۔ انشاء اللہ پر رافع ہو گا۔

برائے نزل زکام انفلوینزا ورم چینی ۳ ماشہ۔ لوہک ۵ ہر۔ زلفحل ایک ماشہ پانی میں جوش دیں۔ نصف دہانے اور کھانے میں سے پہلے صاف پانی پلایا جائے۔ ایک دن میں ترم ہو جائے۔

امراض چشم دردی

نیک سلطان ایک رتی عرق گلاب دو تولہ میں مل کر کے آنکھ میں کئی بار رات دن میں والا کریں۔ سوسٹ زرد ۶ ماشہ۔ پھگری بدیں ۳ ماشہ۔ زعفران ایک رتی۔ ایلا ۳ رتی کھو کے عرق میں مل کر کے نیم گرم آنکھ کے لوہے چلو کریں۔

دیگر سوسٹ زرد ۶ ماشہ۔ پھگری بدیں ۳ ماشہ۔ ایون ۳ رتی بدگ نیم ایک ماشہ۔ زعفران ایک رتی سب کو چھیں کر رکھ لیں اور اس میں سے وقت ضرورت گولی بنا کر۔ پانی میں تھکس کر لیا کریں اور ایک چٹائی آنکھوں پر بھیرا کریں۔ زیرہ سفید۔ ایون۔ بدگ اندر۔ بدگ نیم۔ بدگ تھکس کر امرود عین عین چے اور نصف سرخ ایون اور ایک ماشہ زیرہ کل کر چٹائی میں باندھیں اور عرق گلاب پانچ تولہ میں ابل دیں سوخت ٹھہر دت آنکھ کے لوہے بھیرا کریں۔ اگر درد شدہ ہو تو آنکھ کے اندر پٹائیں۔ درد چشم فوراً دور ہو گا۔ اگر سرخی زیادہ ہو تو راک ایلا ۳ ماشہ کو پانی میں محلول کر اس سے آنکھ کو دھوئیں اور راک گلاب میں مل کر کے آنکھ کے اندر دو قطرے ڈالیں اور کر کے لگائیں چاکسید پھول کا ایل مہری نیم کی کو نیل مہولی الا بھی سب ایک ایک ماشہ ہیں کر کر۔ سلطان لیں اور آنکھوں میں لگائیں

نرم سے ظہیر ہارہ سیرہ نرم نیم ہیز پھول جست طوطیاء ہیز ۲۰ ست صلی کا نور نرم
یہ پھل در تہ ہوزن خوب دیک خلق کر کے آنکھوں میں لگائیں۔ جملہ امراض چشم میں مفید ہیں۔
دیگر۔ نرم۔ اصطلاحی پھول جست ایندھ تول۔ سرد۔ اصطلاحی ایک تول۔ چاندی کا میل ۳
ماش۔ الیون خالص ۳ ماش سب کو پیش کر خلق کریں۔ خارش۔ جالہ۔ وحند ہذوال کو از میں مفید
ہے۔

نرم۔ اکسیر چشم جملہ امراض میں از میں مفید ہے۔ عینک کی عادت چھڑا دیتا ہے۔ تجربہ شدہ
ہے۔ نرم۔ یہ ۵ تول۔ ۵ درک ایندھ ۶ تول پھول جست ۲ تول۔ پھگری مری ۲ تول۔ کا نور ۶
ماش۔ ست چودہ نصف ماش۔ نرم صفا کر لائیں۔

حرق اکسیر چشم۔ ۲۰ ست ۶ ماش۔ پھگری خام ۳ ماش۔ زعفران ماش۔ الیون ماش۔ پھانی
لودہ ۶ ماش۔ کا نور نصف ماش۔ ہر گ نیم فلک شدہ ایک ماش۔ ان سب اجزاء کو حرق گلاب ۱۰ تول
میں دو روز دودھ لالے رکھیں پھر چھان کر سرد جبکہ ہر گھنٹے نور آنکھوں کے اندر دالائیں کریں۔ ہزار بار
مریض چشم صحت یاب ہو چکے ہیں۔

محمد امراض گوش

تسبہ گرم سولی ہیز ۳ تول۔ روغن گل اصل تولہ ہارہ لکڑی کھانی میں مخلوط رکھیں۔ نرم
کرم کان میں ڈالیں۔

دیگر۔ سرکہ خالص روغن گل میں جلا کر کان میں ڈالیں نرم گرم۔ سرد میں ہندو نیم گرم کر ڈالیں۔
دیگر۔ گل ہند۔ سرد میں گل ہند و روغن گل میں۔ ہر گ جلا کر ڈالیں۔ تمام ہوگا۔

نوٹ: جب جوں کان میں پھنسی ہو تو نیم کے پانی سے پچھاری سے دھو کر دو لالیں ہار نیم کان سے
آج ہو کھٹک دریا ہار یک تیں کر کان میں ڈالیں ہا سیدہ کا شغری کان میں ڈالیں۔ صرف روغن گل
کان میں ڈالنے سے دور چا تدر ہوتا ہے۔

روغن گلاب۔ ست چودہ ۶ ماش۔ ست اجرائن ۶ ماش۔ کا نور ۶ ماش۔ کھروک۔ مہیا ہم ملا
لیں تھل ہوگا۔ صحت سے امراض میں مناسب ہر وق کے ساتھ کام آتے ہیں۔ نرم گرم ۳ قطرے
کان میں ڈالیں فوری دور دیتا ہے۔

دیگر گھسرن شہد خاص روغن ہوام ہوزن ملا لیں۔ قلعہ منہ آلے میں زبان پر لگائیں۔
دیگر اسٹین روغن ۲ تول۔ ۲۰ تولہ پانی میں پائیں کہ پانی تولہ باقی رہ جائے۔ پھر روغن بادام ہانچ
تولہ دال کر اس قدر پکائیں کہ پانی بھل جائے لودہ روغن پانی رو جانے کان میں ڈالنے سے کرم نرم

نور نرم ہوتا ہے سب کے لئے بہت لاجواب ہیں۔

امراض بینی

ناک کے اندر اگر پھنسی نکل آئے عطر حنا کی پھریری لگائی جائے۔ اگر زخم ہو تو روغن الامحی۔
 کاغذ یا کاغذی سر ہم لگایا جائے۔ کاغذ یا کاغذی سر ہم لگایا جائے۔ اگر کرم تلی ہوں تو کاغذ ایک ماش
 برگ منبھاؤ کے عرق میں حل کر کے ناک میں سڑکا جائے یا برگ منبھاؤ۔ کلوچی کاغذ تینوں کو
 عیس کر ایک تکیہ مائیں اور روغن کچھ میں چلائیں اور صاف کر کے رکھ لیں اور ناک کے اندر ڈالیں۔
 اگر ناک سے خون آتا ہو تو پھلکری ہر پاں عیس کر ہلاسا کے طور پر کھینچیں۔ گولہ کے چنے عیس کر ۳
 لوہر حنا کر ہیں۔ شرمب گولہ عیس اور ٹھنڈی غذا کھایا کریں گوہر کی کو حقہ میں رکھ کر پئیں۔ دھواں
 ناک سے نکالیں یا یہ نفع بخش مائیں۔ مارو۔ رسوت سوختہ۔ کاغذ سوختہ۔ اقا قیا۔ دم الاطین کندر۔
 پوسجہ لہ۔ گلہ لہی گتار۔ کاغذ ہم وزن عیس کر رکھ لیں۔ اس سے مرض نکیر کا پیش کے لئے
 دور ہو گا۔

امراض وین و لب و لسان و دندان و لثہ

منہ آنا۔ سہ سفید۔ دانت چھلکا نہرہ گلاب۔ طاشیچ۔ کبود۔ زیرہ سیوقی ناگر موٹا۔ کباب چینی۔
 بلبلہ سیاہ۔ پھل لکان کا جلا ہوا۔ سیاہی تو سے کی عطر لکناں ٹھنڈی عیس کر رکھ لیں۔ کسی قسم کا
 منہ آنا ہو۔ از اس مفید ہے۔

برائے لب۔ اگر زخم ہو یا رک ایسا یا سر ہم کاغذی لگائیں۔ اگر خون نکلا ہو ایک دو جو تک لگوا
 دیں اور اگر ہو تھ پیچنے ہوں تو ذرا اساک حمام کھی میں ملا کر جف کے اندر رکھیں یا گولہ کا دودھ
 لہوں پر لگائیں۔

برائے لسان۔ لکنت ہو۔ مسطی رومی عیس کر زبان پر ملا کریں۔ اگر درم ہو ٹھسین زبان پر
 لگائیں۔ زیادہ لکنت ہو سڑک کے ٹکڑ زبان کے نیچے رکھیں۔

برائے دندان۔ اگر پانی دانتوں کو شہد لگتا ہو یا درار آئے ہوں۔ کچھ سوختہ اتولہ۔ نمک
 لاہوری ۳ ماش۔ پتھر آئینہ گر مپانی میں حل کر کے مضبوہ کریں۔ اس کے لئے اس سے بھر دوا
 ملنا مشکل ہے۔ ہزار ہا پر تجربہ ہے۔

سون برائے لثہ خون و ریم لگتا۔ پوسجہ بول ۳ تولہ۔ سحر است اتولہ تھ سفید اتولہ۔
 فلفل اتولہ۔ زنجبیل ۳ ماش۔ فلفل سیاہ ۳ ماش۔ سونہ مائیں اور ہستہی کریں۔

دیگر عطر لکناں و جینی اتولہ۔ رسوت شہد ۱۰ ماش۔ فلفل سیاہ نیم کوٹ ۲ ماش۔ پوسجہ
 عشق اتولہ جو ش دے کپانی میں پھر عطر لکناں کریں۔

دیگر۔ پوداش پر پچیس عیسائی میں جوش دے کر غرارہ کریں۔

برائے آکلہ دین ولک۔ پوست لہر ۲ تولہ۔ ترش و شیریں اتولہ۔ سیاہ ۳ ماش۔ حقر قرحا ۳ ماش۔
جک ہندی ۱۰ ماش۔ نوسادر اماش کوٹ چھان کر سرکہ میں گوندہ کر رکھیں۔ وقت ضرورت کام
میں لائیں۔

اکسیر دمدان۔ طہاشیر حقر قرحا۔ سپاری سوختہ۔ جک خورونی۔ صدف سوختہ۔ سحر ایت۔
کافور۔ پتھری بریاں۔ مصلطی روی۔ چھال ستترہ مثل سرہہ مائیں۔ روزانہ یاد دوسرے دن بعد
طعام منہ میں بھجی رکھ کر چلائے پھراتے رہیں۔ پھر دانٹوں پر ملیں۔ اس کے بعد پانی سے کلی
نہیں۔ بلاشبہ ظہیر منجھ ہے۔ دانٹوں کا دورو۔ بلنا۔ خون بہنا۔ سوزش۔ مسوڑھوں کی سوزش میں
اکسیر ہے اور دانٹوں کو مثل موتی کے چمکاتا ہے۔

خُشاق

برائے خشتی۔ کسی وجہ سے ہو پوست خشک ۶ ماش۔ گندہ ۶ ماش۔ سو حلیا ۶ ماش۔ سائیں خرد
۶ ماش۔ سرگ شہوت ۵ عدد۔ قفل سیاہ نیم کوب ۵ عدد جوش دے کر غرارہ کریں۔

دیگر۔ لوہان کوڑا ہلکی سی ۲ رتی۔ زعفران چھ رتی ہر دو کا کر شدہ میں ملا کر چٹائیں۔ خشتی
کو از میں منید ہے۔ جب لہر داند اتولہ۔ قفل سیاہ ۱۰ ماش۔ جو اکھار یون ماش۔ قد
سیاہ نہیں کر گولیاں بنائیں۔ کالی کھائی اور نیون کی کھائی جس میں کچھ کاتے ہو جاتی ہے۔ جب
کھائی رکھی ہے منہ میں رکھ کر چوستا چاہیے اور دن میں چار چھ گولی لگتا چاہیے۔ کھوپہ اسز ابو اکھلا
چاہیے۔ مصری۔ دوام۔ کھن روزانہ چند بار دن میں چمکاتا ہے۔

جب کا کراٹلی کا کراٹلی ۲ مرہ ساہو وزن اور اک کے عرق میں عیس کر ہر دو موٹک گولیاں بنا کر
لگا کریں۔

جب میہ سالکہ سرفہ نزلی بلیں ہیں۔ از میں منید۔ رب انسوس۔ بول کا گوند۔ میہ سالکہ ۱
ماش۔ کندر ماش۔ مرکی ماش۔ الیون ۲ رتی۔ ہدر نود گولیاں بنائیں اور چار چھ گولیاں دن میں
لگا چلا کریں۔

دیگر۔ شرمہ زوقا چائیں۔ لعوق سہیل چائیں۔ لعوق خیبر صحر چائیں۔ لعوق سہیل خیبر
صحری چاہا کریں۔ لعوق معتدل۔ لعوق رشیم حقیق انفس اور اکثر اقسام میں منید ہے۔ خشک
کھائی کے لئے رب انسوس بول کا گوند کیترا۔ مقو دوام شیریں۔ مقول چلتوڑہ۔ قفل سیاہ۔
صفری شرمہ صحر میں ملا کر چاہا گاؤں میں گولیاں بنا کر استعمال کریں۔

دو روزہ دے کر قفل کھائی جس میں جھنڈا لگا ہوا اکسیر ہے ۲

برائے فحش نفس۔ سم اندر سفید۔ سحر۔ جنگلی کیوتریک۔ لک طعام۔ چر آلا نقش دور کر کے
سم اللہ رکھ کر تک کا فرش لٹا دے کر خوب سی کر ایک طرف لگی میارکے کرسوا میں پانچ کی
ایک گڑھے میں آنچلہ سرد دھوئے پھیل کر تھوڑا رکھو۔ سو سو برس میں جب سانس کا دورہ چڑھے
ایکے رخ میں سب دھوئے دلوں سے کئی چھتک بھر کھلا دو۔ بھر ہے۔

امراض امعاء

اس مرض میں زیادہ تر مہلک تلخ کرتے ہیں جو دیگر کتب میں موجود ہیں۔ سولہ مونیہ
بچش میں سولہ اہل طوبی بچش میں۔ سولہ رنگی مردانہ صحت میں۔ جب دین کرم حکم میں
جب پندی و اسیر میں۔ جب محل خوبی و اسیر میں قائم رہتا ہے۔ بچش میں اول جلاب دینا
چاہیے۔ اس کے بعد دوا فلولی پاول منید ہے۔

امراض گروہ و مثانہ

سوزاک میں سولہ اندر جو شیریں۔ سولہ سوزاک میں سولہ کمر سفید ہیں۔ گروہ اور مثانہ
کی بھری کے لئے سولہ کمر سفید و قندہ فنج ہے۔

امراض مخصوصہ مردانہ

لقد سیر ہوئی دروغن زرد میں درہن کر لیں اور چھان لیں اور اس کو صبر کباب ملا کر لائیں۔
خاطر خواہ کام دیتا ہے۔

برائے صفرو لاغری۔ خراطین شک کا بھل۔ اندر جو شیریں۔ ہم لونگن اسہلہ ہر ایک چھ
ماہ سب کو ایک جا کر کے خوب کھل کر لیں۔ پھر بھیڑ کے دودھ میں گھول کر روزانہ ایک بندہ شہد
کریں۔ حسب فظاہ خصوصاً خاص ہو سکتا ہے اور فریبی بھی آجاتی ہے۔

ظلا۔ کئی لاغری اسر خانہ۔ روغن مورچہ اتول۔ روغن پتہ اتول۔ روغن مائی نکلی اتول۔
زفت روی ۱۶ ماہ۔ خراطین مصلیٰ ۱۶ ماہ۔ سیر بھوئی ۱۶ ماہ۔ جو تک شک اتول۔ زعفران ۱۶ ماہ۔
چندیدہ ستر ۱۶ ماہ۔ چانز مگس اتول۔ گائے کا پتہ اندر۔ چربی گروہ اتول۔ چربی مینڈک کاں ۳
ماہ۔ دار گائی ۱۶ ماہ۔ حائر قرعہ ۱۶ ماہ سب کو کھل کر کے مخلوط کر لیں۔ بول حصو کو کسی مونیہ
کھورے کپڑے سے سرخ کر دیں۔ پھر ایک ماہ کو حصو پکائے۔ عجیب و غریب ہے۔ مطلق
فائدہ بخش ہے۔

جب مصلح۔ چھ مونیہ کے بعد اس کا پتہ ہو جائے۔ اس کا پتہ حصو پکائی و لٹا چاہیے۔ پڑا ہوا

باندھیں چند روز میں سے مردار۔

اسالہ و امیری بلور ضعف قلب جو اہر مرہ یک رتی۔ جو لاش خود ترش ۶ ماش۔ ماہ الذہب ۳ ماش۔ باہم ملا کر چند روز کھائیں۔ قلعی آرام۔

طلا قوت بہا محرب آڑ مودہ۔ جو ہر لوبان ۵ ماش۔ روغن جمبلی اتولہ۔ کھل کر کے پان مگھ پر لگا کر باندھیں۔ باہ میں بے نظیر ہے۔

لسان خون جذام جریان ست سلاجیت اصلی اتولہ۔ شکر سفید دور اسٹوف کرو۔ خوراک ایک تولہ ہر ماہ مناسب درقہ۔

دفع مفاصل۔ سم الفار بلوری ۱ ماش۔ باہر گ ۵ ماش۔ آب اورک تیزہ مار کھل کر کے بھر خود کو لیں مائیں۔ دو کو لیں صبح و شام ایک ہفتہ تک خود کی روئی روغن گاڑ کے ساتھ کھائیں۔

لذہ = عکرف۔ جاکھل۔ قرقط۔ المون۔ مصری ہر یک رتی رتی بھر جیں کر ہر لوبہ گ پان دو حب سے دو وقت حاجت ایک حب لگی جائیں پھر قاش و نیمس دونوں آپس میں عاشقہ مشوق ہوں گے۔

برائے اساک کتاب چینی دار چینی چند می جو تاز سے قلعی ہے۔ ایک ایک رتی حسب حاجت چند می میں کھل کر کھیں۔ یہ کہ لیں۔ وقت حاجت ایک دو گھڑی عضو خاص پر لیں بلور ہم اسے ہوں۔ حورت مرد کی عاشق ہو بلور دوسری حاجت کر خواہش چھوڑ دے۔ غذا میں کلیم اگر گوشت میں ڈال کر کھائیں تو شہوت بسیار ہو بلور عضو میں خود خود چھی پیچیدہ ہو اگر دو ہفتہ کھائیں۔

امراض مخصوصہ زنان

برائے پروسٹ۔ ست لوبان ۱ ماش۔ شک خالص اسرغ باہم آمیزد چند خوراک ایک ہفتہ کے لئے ہے۔

سوف مدہ کی رحم۔ چھہ گل پتہ۔ گوندہ پاک۔ خارشک خرد۔ تچ۔ شکر سفید۔ ہموزن سوف بنا کر روزانہ ایک تولہ کھائیں ہر لوبہ دوہ چھائی۔

حب مدہ ریض۔ سرکی گوگل اکل ہموزن کو لیں مائیں۔ خوراک ۳ ماش مطبوخ مدہ ریض۔ پوست الماس ۳ تولہ بیوس خود ۲ تولہ چھہ ۲ تولہ پر سیاہ شین ۲ تولہ۔ کلونجی اتولہ۔ بکن اتولہ۔ صفر لاری اتولہ۔ خم کندہ اتولہ کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت تین تولہ جو شہادے کر چھپان کو حل کر کے چلائیں۔

برائے سوجگی۔ مردار و غلین مہلب ۳ ماش۔ زائیں زہر مرہ خطائی۔ جبر الیود۔ جرنیل دریائی۔ پوست بلبلہ زرد و سفید کول ۳ ماش۔ نیکل خور و غلین شیر ۳ زور و ہر ایک دو تولہ۔

خوراک ایک گولی صبح ایک شام۔ چوں کے وقت میں تریق ہے۔ ہر ماہ اطفال میں مفید جنت ہو۔
تیسرے دن سے لفع ہو شروع ہو جاتا ہے۔

امراض اطفال

حب اطفال و تفتیح۔ تھو۔ کزاز۔ ذات الجنب۔ سر نہ فقیق دفع مفاصل باہ اساک دلیہ۔
ہو الشانی۔ سم الفقد سفید ۶ ماہ۔ المون مائی ۶ ماہ۔ زعفران خالص ۶ ماہ۔ لول خشک
کھل کر لیں۔ پھر قطرہ قطرہ آب پتہ کے مراد کھل کر لیں۔ یہاں تک کہ ۱۵ قطرہ آب پتہ
صرف ہو جائے پھر ٹکے بنا کر خشک کر لیں اور ایک بڑی پتہ سالم میں سوراخ کر کے ٹکے اس میں
رکھیں اور منہ کے گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور شب کو گرم خور میں دبائیں کہ صبح تک وہ
خود گرم رہے۔ پھر نکال کر قرص مذکورہ کھل میں ادا کر تھوڑے سے آب پتہ کے مراد خلق
کر لیں اور حب پھر راجہ و نور سر سون مائیں اور خف گولیوں پر درق طلا اور نصف پر درق نقرہ
چھائیں تاکہ گنگا جمنی خوشنما ہو جائیں۔ خوراک وقت ضرورت ایک سے دو تک مراد آب پتہ یا
عرق بلبلان پلاوہ و جد رقت میں مرض کے چھ گھر سو پلاوہ گولی شیر مار میں گھول کر دیں۔

ترقی اطفال۔ یہ نسخہ کئی کا کھنا چاہیے۔ مگر چھ گھر کر کے لیتا زمانہ سے دو سال کی عمر
تک پلاوہ جائے۔ کسی مرض میں چھ سال نہ ہو اور اگر صلا ہو تو صحت یاب ہو۔ بچے سولے تاڑے
رہے ہیں۔ دانت باسانی نکل آتے ہیں۔ اور حکم۔ اچھارہ۔ دو دو بارہ ڈالتا۔ بد بھشی۔ دست۔
قبض۔ رمل پکاتا۔ من پکاتا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ کھانسی۔ جھڑ۔ ڈھ مری۔ ٹنگی۔ سوکھا مسان پلاوہ دیگر
امراض مثلاً۔ برمن چپک۔ سوتی جھروہ وغیرہ۔ خوراک سال بھر کے چھ کو ایک قطرہ۔ دو سال
والے کو ۳ قطرے۔ ۵ سال والے کو ۵ قطرے۔ ترکیب من لور کمر میں ہر وقت چھ رکھو۔ پلاوہ
تھارتی لٹو ہے۔ ہر فردوں روپیہ اس کی بدولت کھنا جاسکتا ہے۔ نانوے فیصدی مجرب ہے۔ سو گ
ہر ماہ تازہ کر پانی سے دھو کر رکھیں۔ پھر پوست بلیہ زرد کو پانی میں جو ش دے کر اس کے
جو شانہ میں چار گھنٹے یا شب بھر بھجودیں۔ صبح باقوں سے دبا کر عرق نکال لیں اور ۷ نصین
ہو لے دیں۔ پھر اس کا زلال حاصل کریں۔ پھر جس قدر زلال ہو مثلاً دس قطرہ عرق ہو۔ پانچ قطرہ
معری۔ پانچ قطرہ شد خاص ملا کر چاشنی ایک ہڈ کا قوام رقیق شکل شربت بنا کر رکھ لیں اور روزانہ
ایک دو قطرے چھ کھانا دیں کریں۔ خیال رہے کہ موسم گرم ہو۔ سرد پانی میں ڈال کر چھائیں۔

بد بھشی اچھارہ ہو یا لٹو سم لٹو ہو کر مہیالی سے دیں۔

امراض پشت و اطراف

دفع حاصل۔ مرق اقلہ۔ دفع ہورک۔ نخریں وغیرہ کے لئے کوئی بھرنیت ہمارے پاس نہیں ہیں۔ دیگر کتب سے استفادہ حاصل کریں۔

حمیات

مرق ہر قسم کے جلد کے لئے حکم کا سنی اجزاء ہیں۔ حباب۔ گل منڈی۔ چراغ۔ مچ۔ اسفین۔ گلوہ ہیز۔ بگباز۔ بید شمش۔ گاؤن بان۔ گل بنو۔ ہر ایک پاؤ بھر کر شب کو ۱۲ سیر پانی میں سمودیں۔ صبح مرق بارہ غسل کھیں روزانہ پانچ تولہ صبح و شام پلائیں۔ اگر اس کو فروخت کریں تو اسی طرح ہو۔ سر اسفینا لیں۔ طورا کا ایک تولہ روہ جائے گی۔

اسکیر جلد۔ قتل سفید ۱۶ ماش۔ قتل سیاہ ۱۶ ماش۔ الاچی سفید ۳ ماش۔ طباشر ۳ ماش۔ ست گلو ۳ ماش۔ کتہ ہورک ۱۶ ماش۔ آہدک شکی میں کھل کریں۔ سو رتی قدر سرش میں رکھ کر نوش کریں۔ سو پے ۲ تولہ شربت مدی پلائیں۔ کسی قسم کا حد ہو نہایت بھر ہے۔

سوف دفع جلد پچھلے جلد کے لئے والا۔ اجڑا ۸ گرین۔ پوست بھلا کر آریں۔ شورہ قلی ۸ گرین۔ سو زہابی کا رب ۱۶ گرین۔ کوراک ۳ گرین۔ سو کی طار میں ازس سفید ہے۔ پیسہ اور چشاپ خوب لاتا ہے۔ بڈا کا معمول مطلب نوسہ ہے تجربہ میں از حد کا سبب ہے۔

دفع جلد۔ نوشادر لاش۔ شورہ قلی ۱۶ ماش۔ ملز کر نیمہ ۹ ماش۔ گیر و ماش۔ سوف سالیس۔ ہر قسم کے جلدوں میں ہر لہ مناسبہ رقد کے دیں۔ سو ۱۱ چھانوسہ۔

اورام و دھور

مرحم خارش ہے حد ملید۔ حمل ۱۶ ماش۔ کند حک ۱۶ ماش۔ پارہ ۱۶ ماش۔ رقی سفید اتولہ۔ روغن کچھ۔ چر قیل کو کڑائی میں داخل کر آگ پر رکھیں۔ تیز گرم ہو جائے تو رقی کا بڑیک سوف وال کر جلدی جلدی چلائیں۔ جب سہارنگ کا دھوس نکلے گئے۔ فوراً اس پر سرد پانی ڈال دیں۔ پھول کر دوا مرہم بھیجی ہو جائے گی۔ خشکی کے اب اس کو ابیس پانی سے اور دھوؤ۔ بعد چھ دو انیس ملا کر رکھ لو۔ وقت ضرورت طولور دو تین گھنٹہ کے بعد نیم کے صابون سے دھو ڈالو۔ تین دن میں خارش مانتھ۔ خواہ تر ہو یا ننگ۔

نوشادر لاش۔ جاتا قیل ہے۔ کچھ گرم ہو جائے تو رقی کا بڑیک سوف وال کر جلدی جلدی چلائیں۔ جب سہارنگ کا دھوس نکلے گئے۔ فوراً اس پر سرد پانی ڈال دیں۔ پھول کر دوا مرہم بھیجی ہو جائے گی۔ خشکی کے اب اس کو ابیس پانی سے اور دھوؤ۔ بعد چھ دو انیس ملا کر رکھ لو۔ وقت ضرورت طولور دو تین گھنٹہ کے بعد نیم کے صابون سے دھو ڈالو۔ تین دن میں خارش مانتھ۔ خواہ تر ہو یا ننگ۔

شراب دسی ۲ پیر۔ نول شراب میں الیو ایک سو حل کے اندر داخل کر حل کر کے رکھ لی جائے۔ پھر ہر چھ گھنٹہ تک پانی کو پیس کر جو حل میں داخل کر منہ فوراً بند کر دیں اور نہ سب دوا لڑ جائے گی کیا آگ لگ جائے گی۔ اسی طرح بھی جو حل سے باہر بھی نکھل و غیرہ میں تیر نہ کی جائے کیونکہ آگ نکلے گا اندیشہ ہے۔ پو پائس جو حل میں ڈالنے پر جو حل بہت گرم ہو جاتی ہے۔ اسے فوراً نہ چھوئیں۔ لھذا ہونے کے بعد اٹھائیں اور اس میں سے ایک ایک پھر بری صبح شام گھلیوں پر لگایا کریں۔ خود گھلیوں پھوٹ گئی ہوں یا نہ پھوٹی ہوں۔ بے حد مفید ہے۔ میرا استاد دو لوگوں پر آزمایا ہوا ہے۔ شتادیر کے لئے اس سے بہتر نسخہ مجھے نہیں ملا۔ البتہ طب نفیس میں ایک نسخہ اس کا حکیم سید محمود الحسن نے جو لکھا ہے وہ بھی بڑا تجربہ اور لاجبی ہے۔ میری پھوٹی بھلوج مرحومہ اسی مرض میں مبتلا تھی اور زمانہ پھر کے علماء صاحبان علاج کر چکے تھے اور وہ اچھی نہ ہوتی تھی۔ طب نفیس کے نسخہ سے جس میں بالوں اور چونک ہے صحت پائی اور بہت سے مریض اس نسخہ کی بدولت صحت یاب ہوئے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رعایتی علاوہ محصول ڈاک ہے۔ اس کے علاوہ ایک مریضہ کی گردن میں سیلو ساپ چٹ گیا اور گردن کے چاروں طرف گھومنے لگا۔ چند منٹ کے بعد جرأت کر کے مریضہ نے گردن سے پکڑ کر پھینک دیا پھر پھر کے لئے مریضہ صحت یاب ہو گئی۔

دوا کا فور۔ نوے فیصد کی پھر پھر ہے۔ سہائی۔ گندھک۔ دال سفید، ہونڈن عرق لیموں کاغذی میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت سرکہ یا عرق لیموں کی پانی میں گھس کر دلو پر لگائیں۔
 حبلہ شوبر است و دلو: زلال سفید ۶ ماش۔ کافور ۶ ماش۔ صندل سفید ۶ ماش۔ گندھک آملہ سار ۶ ماش۔ مفر حم بر محلہ ۶ ماش۔ ساگہ خام ۶ ماش۔ کوٹ چھان کر پڑا در بنالیں۔ پانی میں گھول کر لگائیں پھر کارو لک صابون سے دھو ڈالیں۔



حکمت النعیم

کاساتوں حصہ

صنعت و حرفت میں

روغن کا نور ۱۵۰ - کافور ۲۰ تولہ - گندھک ۵ ماش - معری کوزہ ۲ ماش ملا کر اٹھارے کے خول میں بھر کر کے بعد گل حکمت کسی مرچ میں روغن کچھ میں صقلی لگا کر دو چکر کمال خوب تیز آنچ دینا۔ کافور کا روغن ہو گا اور یہ ہے اس مرض میں کام دے گا۔ سوہنی - درد شکم - ختمہ - ہیضہ - نیش عکرب نیش زنبور اور طیب اپنی عقل سے دیگر امراض میں کام لے سکتا ہے۔

فروت سالٹ کانسو - سواہلی کدوب ۳ پوٹ - ہارٹک ایسڈ ۲۹ پوٹ - سکرک ایسڈ ۱۴ پونس - سوختہ پتھری ۱۴ ڈرام - سب اجزاء خشک ہوں ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت پانی میں چھوچھوچھوٹے سونے کے ٹکڑے ڈال دیا جائے۔ قبض - پیہنی - پچھلہ - درد شکم - آردوغ زرش میں سفید ہے۔

کھنکھل دور کرنا - پارہ اتولہ - ایسے کی سفیدی ۲ ہر دو نکال کر اس میں اس قدر کھری کرنا کہ جھاگ ذرا گل ہو کر مرچیں جائے۔ بخورے کی چلوں میں بھر دیں۔ سب ختم شد۔

دوسر کا جھڑتی لہو - نکلین سائیز اس اتولہ - فٹین اتولہ - اشقی لہرن ۲ اتولہ - گیر ۶ ماش کھری کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ چادر تلی سے ایک ماش تک ہر او آب تازہ - خواہ گولیاں بنا لیں۔ فوری رو دوسر کافور ہوتا ہے اور خوب نفع اس میں ہوتا ہے۔ ہمارا فرد شست کر سکتے ہیں۔

جھڑتی سرہ - سرہ سیاہی ایک - سلم ڈی بھرے کے مر لہو میں اہل کر اور سے سے منہ کر کے کسی جگہ محفوظ مقام پر لٹکادیں۔ بعد خشک ہو جانے کے شب کو آنکھوں میں لگا کر سو جایا کریں۔ بھر پانی کی ضرورت پینے کی ہو - ہر گز نہ پئیں - آنکھوں کی جانب سے بے پناہی حاصل ہو جائے گی۔ فوہور تلی کا لاجواب پاؤڈر - شکر اتولہ - سفید کاشغری اتولہ - لہرک سفید اتولہ - حسن

یوسف اتولہ - شل غبار کھری کر کے محفوظ رکھیں۔ ڈرا سا دودھ میں حل کر کے سوئے وقت چہرہ پر لٹیں۔ جمائیں۔ کبھی مسوسہ زور ہو کر گلاب کے مانند چہرہ چمک لہو ہوتا ہے۔ اگر گرم پانی کا زہرہ سفید لگا کر بخورے کے لالہ سے میچ دھو کر بھر روغن بنجلی یا روغن ناریل چہرہ پر لگادیں تو چہرے آتھ بن جائیں۔ اس نسخہ کی بدولت جلد اسکیروں رو سے بڑھ گیا کیا ہے اور وہ لڑکے لڑکیاں

جو یہ کام ہے۔ اعلیٰ درجہ کے خواہشمند بن گئے ہیں۔ دنیا میں کوئی پوزر اس کا مقابلہ نہیں کرتا۔ معمولی حشہ اعلیٰ درجہ کے حسین و جمیل بن جاتے ہیں۔

قہنی کے مرتن اور چتر جوڑے کا مصالو۔ چتر لولا جی ہر ایک درق والا ایک اپ میں ہر کر پانی ہر دیا جائے۔ پانی اور چتر کے کاوسط نصف نصف اپ میں رکھا جائے۔ ٹپ کو آگ پر رکھ کر پچے سے آگ کو مزہ کیا جائے۔ کافی پانی کھولنے کے لئے اور رفتہ رفتہ چتر اچھلتا شروع ہو گا اور پھل کر ایک والا سا بن جائے گا۔ لیکن پانی میں ٹھول نہ ہو گا۔ چترے کو کسی ٹکڑی سے ٹھل کر چتر کی سل پر رکھ کر نور خور احمد ہی ہر ایک جو ٹھل میں ٹھل کیا جاتا ہے۔ اس کو یاد دیا جائے نور جیسا مانی جائی۔ ٹونے ہونے مرتن اور چتر کے دونوں سرے کو چتر لگائی لو پر طوب گرم کر کے سروں پر نور اندر ٹھل سر میں کے لگا کر جوڑ دیا جائے نور پانی میں ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس مقام سے پھر مرتن نہ ٹونے گا۔ رنگ ٹھل تھیل صفت کے بناتے ہیں۔ دو پیر چار پیر کا لال دیں کافی ہے۔ یہ نسخہ پانچ روپہ وے کے حاصل کیا گیا ہے۔

رنگ کی مری سیاحی سووے رنگ کی سیاحی اقول اس پر ت اقول میں حل کر کر گھسرتن ۵ قور میں حل کریں۔ پیرے کام میں ہیں۔

مرگی کا تھار پانی نسخہ: خون کچھ کا اصر۔ ترو جو نصف حصہ یہ مرغ چو قہنی حصہ بکھن کر کے پھر نور کو لیاں بنائیں۔ پانی پانی سے کچھ ایک کچھ دیں۔ ہر پھر نسخہ سے کٹاؤ۔ بہت کو آرام ہو جاتا ہے۔ نین بہت میں آرام ہو جاتا ہے۔

اگر قی ماننا: بدادہ مندل سفید ۱۵۰۔ لونین کوڑیلہ ۱۵۰۔ کوکلی اصل ۱۵۰۔ دلدی کپاس کا کوٹک ۱۵۰۔ سب کو دو دو میں کھل کر دیں۔ اس قدر رتی رہے کہ اس میں قی ادب جائے۔ اس کو ڈھ کر دھوپ میں رکھیں۔ اسی طرح بدادہ سب بدہ کریں۔ جتنی لکھی قی کی ضرورت ہو استعمال کریں۔ اعلیٰ درجہ کی خوشبودار اگر قی تیار ہوگی۔

پانی اڑانے کا صابون: انگریزی صابون کا چورہ جس قدر ہو اس کا نصف سیر قدر بم سلاٹ ملا کر تھوڑا سا پانی شامل کر کے خوب کھول لیں کہ لکھی قی بن جائے۔

دیکھی صابون ماننا: سوزا کا سنگ ۸ ڈگری والا ایک پاؤ لے کر تین پاؤ پانی میں کسی ٹکڑی کی مدد سے حل کریں۔ ہاتھ نہ لگائیں پھر روغن کچھ پارہ روغن صوبہ پارہ روغن لکھی مانیں۔ ایک سیر الال کر خوب حل کریں پھر تھوڑا تھوڑا امیدہ جو چھٹا تک تھوڑا میں ہو ملائیں۔ اس کے بعد ایک سو تین کٹاؤ میں بھلا دیں۔ جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے کسی چیز سے کاٹیں اور دیگر ہر قسم کے صابون اسی ترکیب سے بناتے جاتے ہیں۔

نسخہ صابون صابون تھوڑا سا لکھی دلدی میں بھلائیں اور ہم وزن سوم کے روغن ہاریل ملا دیں۔ پھر صبر طوبہ اور جو پند یہ دلدی میں ملا کر قی میں کھنڈا رکھیں اور روزانہ چہرہ پر لگایا جائے۔

رہے۔ لیکن وہ بے کریم تھا۔

اچار کلیم: اختیاری اور باضم خوش ذائقہ ہے۔ پانچ روپیہ فیس دے کر یہ حاصل کیا گیا ہے۔ ایک ہیر ختم پھیل کر نکوے کر لیں اور دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں پھر چٹانک بھر سر سول سے تھل میں حل لیں۔ جب دار سرخ ہو جائیں ایک چٹانک لسن ہارک سپا ہو اٹا کر نرم آجے پر پکائیں اور چلا 7 کھراچے رہیں نہ گھنٹہ کے بعد اند لیں۔ اپ پھوارہ ۵ تولہ شش ہنزہ ۵ تولہ ملزہ ۱۵ شربت 2 1/2 تولہ۔ سرکہ انگری۔ چرنے کر ہن سب کو فیس کر ہر طور چٹائی ماکر ہن میں قلعہ کے کبوترے لٹھ پھٹ کر کے مرچن میں رکھیں نوپ سے مرچ سپاہ ۵ تولہ۔ مرچ سرخ ۵ تولہ۔ زیرہ سپاہ ۵ تولہ۔ زیرہ سفید ۵ تولہ۔ رائی ۵ تولہ ہارک کر کے نمک ۳ تولہ۔ شکر تری دیسی اتولہ شامل کر کے ہر کر کے رکھ دیں۔ تین دن کے بعد کھانا کھانے کے قابل ہوگا۔ تہارنی نسخہ ہے اور خوب فائدہ ہوتا ہے۔

چاند کی ستری نکلیں۔ تقریباً دو ایک لاکھ چھ لاکھ روپیہ ہیں۔ سودہ خالص سودہ سیر قیمت چار تہ۔ چائے خالص سودہ ایک دو قیمت چار تہ۔ سودہ میں چاند ازل کر اس قدر جوش دو کہ چاند گل جائے۔ اس پر کر چھان لو۔ بعد ازیں اس سودہ کو چھان کر دانہ الاچکی خریدو تو لو۔ وار چائی ۲ تولہ قیمت ۳ فیس کر ملاؤ۔ سودہ لکھنے کے بعد سودہ دہی کھانے یا گھر اس ملائے میں نصف سیر ملاؤ اور چالیس نکلیں مالو۔ جب دل چاہے اور جس جگہ چاہے پیچھے کی ضرورت ملے تو گرہ پانی میں ایک ٹکیہ ازل دو۔ ازل دو چ کی چائے تیار ہے۔ ایک روپیہ میں یہ سودہ تیار ہو گا سودہ سودہ فی ٹکیہ عام بازار میں فروخت ہو جاتی ہے۔ اس طرح ایک روپیہ پر چار آنہ کا قطع ہوتا ہے۔ زیادہ مانے والا آب سانی حرور کی حروری لال لہا ہے اور بڑی قبول نکلیں ہیں۔ چار روپیہ کی روزانہ ایک پندر میں صبح محبت کرنے پر دو گھنٹہ میں گل چتی ہیں اور ہر شخص اس کا شہد ملی ہو جاتا ہے۔ ازل دو چ کا تیار فی سودہ۔

مقوی اور مسک تمہاری تسو: کر لیے کے چوں کو پانی پاؤ بھر نکالو۔ اس میں ایک چمناک پانی کی جڑ (طرہ نھان) بھی کر ملا دو اور ایک ایک قولہ کی چار مثالو۔ شیر گاؤ پاؤ بھر کے صبر اور ایک پڑا استعمال کرو۔ نہ طرہ خود کام ہو تا ہے۔

سری تھنڈی تین صدیوں کا ایک نوسہ گلاب کی تہہ پہ اتورے۔ مرقی سیلوے باد۔ اسی کی
خود تو۔ نوشادر اتورے۔ خوب بیک شرمہ سا کر کے ہلو۔ نسو استہلی نہا ہے۔ ورو شہید
جانتا ہے۔ خیق الخض والا ایک باد ہر نہ کھا نہ ملا کر استہلی کرے نوشہرید۔ چاہی چہ نہ
آگہ کی گئے۔ خاطر خواہ قاکہ ہو ۲۰۰۔

مستور انکار و گم ہوا مصلحتیہ اولیٰ - چھائی ہودہ اولیہ - خوشن اولیہ - غم ہول کی

پہلی کا سلف خشک - موتہ - کرکس - گوند ڈھاک - کف دریا - گوکھو ہر ایک ۹ ماشہ سلف دیا
 لیں - سب ادویہ کالور گائے کے نصف سیر سجی میں نرم بھونیں کہ خوشبو بدل جائے - پھر کھانڈ دیسی
 پاؤ بھر ملا کر فوراً تیار لیں اور روزانہ ایک تولہ خواہ پانی کے ساتھ خواہ دودھ کے ساتھ کھائیں - ایکس
 دن میں شکایت رفع ہوگی - ایک تولہ چار پیسہ میں فروخت کریں - اس مرض میں عورت کمزور
 رنگ زرد حمل قرار نہیں پاتا - لولہ اسے محروم - عورت زندہ دو گور اور اندر ہی اندر دیکھ کی طرح
 کھلی چلی جاتی ہے -

دیسی تیل روغن ضربہ :

یہ تیل بڑا اکیر ہے - لاکھوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے - رات دن ہمارے یہاں اس کا
 استعمال ہوتا ہے - چھ چھ اس کا مانا جاتا ہے - پھر آئینہ اس کے سامنے بیچ ہے - تریف تو استعمال
 کرنے پر معلوم ہوگی لیکن اگر اس کے ذریعہ نفع اٹھایا گیا تو انتہائی مقبول عام ہوگا اور کافی شہرت کا
 ذریعہ شرح رنگ کا تیل ہوتا ہے - نہ گرم کرنے کی ضرورت نہ دھاش کی ضرورت - صرف پھیری سے
 مثل پھر کے مقام چوٹ پر لگا دیا جاتا ہے - چند منٹ کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ مطلق درد باقی
 نہیں رہا - سخت سے سخت چوٹ تین دن میں رفع ہو جاتی ہے -

روغن کچھ نصف سیر کو کڑا ہی میں ڈال کر کالور کڑی آٹھ پر خوب گرم کریں - جب تیل کڑا
 چکے فوراً تیار لیں اور اس میں ایک تولہ نمک رتن چوٹ ڈال دیں - ایک منٹ کے بعد مروار سنگ ا
 تولہ - تھہ - سفید اتولہ طوطیا سبز ماشہ جو ازل سے سلف تیار کر رہے کھا ہوا ہو - اب اس کو ڈال دیں
 اور کسی کڑی سے ہلادیں - پھر تجھ اس تیل میں ڈال دیں اور پانچ منٹ انتظار کریں - بعدہ تجھ کی
 کڑیوں میں آگ لگا دیں تاکہ کنارے کڑا ہی کے وہ کڑیوں جلتی رہیں - بعد کل چلنے کے تیل کو معہ
 کڑیوں کے کسی کھلی ہوئی شیشی میں رکھ لیں اور پھر یہی سے تیز کر دیا کریں - چوٹ کسی چیز کی ہو
 مثلاً لاشی کی پتھری - ہتھوڑے کی - گاڑی سے دھکے کی اور اس سے جسم چل گیا ہو - خون جاری
 ہو - زخم ہو گیا ہو - اس تیل سے تیز کر دیں درد تو بھلے ایک گھنٹہ کے اندر رفع ہو جاتا ہے اور زخم
 تین چار دن کے اندر بھر جاتا ہے - کسی دوا کے لگانے کی ضرورت نہیں - ہڈی اگر چپک گئی ہے اور
 ٹوٹی نہیں ہے جب بھی جوڑ دیتا ہے - سب سے بڑا ہوتا میٹر افشی سید نفیس و انھن اور دوسرے اسب
 سے معوہ ہوتا سید ضیاء انھن - لولہ الذکر گاڑی سے گرانور بائیں پنڈلی پر سے پیسہ نکل گیا - اسی
 طرح ضیاء کے کولے پر سے پیسہ گرنے سے نکل گیا - حمد اللہ وہ بنت میں اچھے ہو گئے اور شکایت کا
 اٹھائیں گے - ہزار بار لولہ اس کی بہت ہے - آٹھ چھ لولہ اس کے اندر ہوتا ہے - راجہ تیل نہ کر انھیں ورنہ نقصان
 پڑتا ہے -

جائے -

اعلیٰ درجہ کی روشنائی ملاتا :

کا جل چلنے والے اس قدر سرخی لے۔ $\frac{1}{4}$ حصہ مہل کا گوند بولی بمعوضہ کا عرق نکال کر
کھونٹے۔ سوئی عود روشنائی تیار ہوتی ہے۔

اینٹی فلو جیشن کا نسخہ :

کے لوہین ۲۳۰ گرین۔ تھائی مول $\frac{1}{4}$ گرین۔ گلیسرین ۸۰ گرین۔ نیورک ایسڈ ۲۰ گرین۔

اوشم کا لتھیرا :

کے لوہین کو ایک گھنٹہ تک پانی کی مہاپ پر گرم کریں۔ پھر باقی لوہیہ کو خوب ملا کر پھینٹیں۔
اس تیار ہے۔ ہر قسم کے درم سودش ہے چھٹی سینہ درد اور نمونیا میں اس کا پلاسٹر چھاتے ہیں۔
تھائی تیز ہیں۔

کمرہ معطر کرنے والی اگر جتیاں :

برادہ صندل ۱۰ پونڈ۔ ~~۱۰ پونڈ~~ ۱۰ پونڈ۔ باجم ٹولو چو تھائی پونڈ۔ عطر صندل ۲ ڈرام۔ روغن قرقل
۳ ڈرام۔ شورو علی $\frac{1}{4}$ اونس۔ تھیرہ کا لکاب حسب ضرورت

ترکیب : اول صندل۔ ٹولان۔ باجم کو خوب چیں لیں۔ پھر شورو کو باریک کر کے شامل کریں۔
پھر تمام اجزاء کو خوب کھل کر کریں اور لکاب تھیرہ ملا کر جتیاں بنالیں اور کام میں لائیں۔

حبوب سریلی آواز بنانے والی اور آواز کشا :

مصری ۳ تولہ۔ رب السوس ۶ تولہ۔ کباب چھٹی ۱ تولہ۔ چاہ تری ۱ تولہ۔ عطر قرقا ۶ ماشہ۔
پائٹری ۶ ماشہ۔ ٹولہ ۱۰ ۶ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۶ ماشہ۔ ست پودینہ ۳ ماشہ۔ مشک خالص نصف
رتی۔ گوند کے ہر گولہ گولیاں بنالیں۔ ایک دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوٹا چا پیے۔

خضاب کا نسخہ اعلیٰ درجہ کا :

پروانی نے لین ڈائن ارام۔ چار ٹری ڈرام۔ ہیریم پر ۱۰ کسٹا ۲ ڈرام۔ سب کو ملا کر سفوف
کر شیش میں بھر لیں۔ تھوڑی سی دواہش سے لے کر ہاتھوں پر لگائیں۔ بال سیاہ ہوں گے۔ اول
یہ لکھ لکھ کر لیا جائے پھر پانی میں گھول کر دگایا جائے۔
یہ نسخہ لکھ لکھ کر لیا جائے۔ ہیریم پر ۱۰ کسٹا ۲ ڈرام۔ سب کو ملا کر سفوف
کر شیش میں بھر لیں۔ تھوڑی سی دواہش سے لے کر ہاتھوں پر لگائیں۔ بال سیاہ ہوں گے۔ اول
یہ لکھ لکھ کر لیا جائے پھر پانی میں گھول کر دگایا جائے۔
یہ نسخہ لکھ لکھ کر لیا جائے۔ ہیریم پر ۱۰ کسٹا ۲ ڈرام۔ سب کو ملا کر سفوف
کر شیش میں بھر لیں۔ تھوڑی سی دواہش سے لے کر ہاتھوں پر لگائیں۔ بال سیاہ ہوں گے۔ اول
یہ لکھ لکھ کر لیا جائے پھر پانی میں گھول کر دگایا جائے۔

دستی روغن خضاب :

ہندو سبز - بیرا کیس - سر لودہ آئین - معزانہ - شربہول - پوسہ گاجر - سلادی ہون کوٹ کر ایک ٹوبے کے برتن میں روغن کچھ اتا ڈالیں کہ دونوں سے چھ انچسٹ ٹوبہ رہے۔ پھر زمین میں چائیس روز دلی رکھیں۔ ٹھیل کر تل چھان لیں پھر صبر مجبلی ۱۳۵۷ - روغن پھلی ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں۔ ہالوں کو صابون سے دھو کر لگایا کریں۔ چھبہ کے ٹٹا۔ ۲ سے ہالک سا ہو جائے ہیں۔ پھر روزانہ جڑوں میں تل ل دیا کریں تاکہ خضاب نہ کھلے۔ دوسرا خضاب ہے۔

روغن ہال صفا :

سریم سلفائز ۲ لونس - اہتاپانی ۸ لونس - پلو سلفر پری ہیرا تولہ ملا کر چوبیس گھنٹہ رہنے دیں۔ پھر چھان لیں۔ ہالوں پر لگائیں۔ ہال میٹا سوشن ہے۔

بالوں کا اڑانے والا صابون :

انگریزی صابون کا چورہ نصف میر - سریم سلفائز ملا کر قدرے پانی یا گھیرین ملا کر خوب مکھوئیں۔ جب ابھی طرح گرم ہو جائے تو سفیدہ کا شغری توڑا سا ملا دیں اور سانچوں میں بھر کر نکالیں۔ ہالوں میں لائیں۔ ہواسے محفوظ رکھیں۔ روزانہ لٹرائیں ہو جائے گا۔ سریم سلفائز اچھا ہوتا ہے۔ گھیرین کے ملانے سے جلد پر نرمی رہتی ہے۔

دستی پر لیس بنانا :

یہ نسخہ زر شیر مرغی کر کے حاصل کیا گیا تھا۔ مانتا بالکل آسان ہے۔ ذرا ترکیب کو خوب لول سمجھ اور دو چار مرتبہ عہدات کو پڑھ کر ذہن نشین کر لو۔

نسخہ : سریش کو انگریزی میں سے لی نہیں کتے ہیں اور پانی کو واٹر کتے ہیں۔ بے لی نہیں احصہ - واٹر ۲ حصہ - گھیرین ۴ حصہ - اول چیلین کو پانی میں حل کریں اور پھر اس سوشن کو کسی پتھر سے پینا لیں۔ پھر اس سوشن کو کسی برتن میں ڈال کر ظرف گلی ہو یا جرمین سلور کا ہو گرم کر دو کہ قدرے پانی خشک ہو جائے۔ پھر گھیرین ملا دو اور نرم آجی دو تاکہ لیس سی بن جائے یعنی لعاب سا ہو جائے۔

اذل ایک چوکتا کٹری کا نصف آجی کمر الیا چڑا جیسا چاہو رکھو۔ مقصد یہ ہے کہ گرمائی زیادہ نہ ہو۔ پھر گرم گرم اس چمکے میں ہواسے محفوظ رکھ کر سدا سے اس میں ڈال دو۔ جلدی نہ کرو۔ اگر بخیری لوان جلدی ہے تو ان کے تھوڑا سا مل ہو جائے گی اور ہلکا سا اٹھ آئے گا۔ اگر بد امتیالی سے کوئی ہلکا اٹھ آئے تو اس کو صاف آئینہ سے دھو کر اپنی دستی لٹرائے ہو گیا۔ چوکنے میں صاف

کو پزار ہے دو کہ خشک ہو جائے اور یہ خیال رہے کہ سطح بالکل ہموار ہو اور جب ڈالو تو سب جانب برابر رہے۔ اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر اس کی سیاہی چھاپنے والی ہالو۔

ترکیب تیار سیاہی دستی پر لیں :

گلیسرین ۱ حصہ - پانی ۴ حصہ - تیل ۱۰ حصہ - رنگ ۱ حصہ - پکا کر سیاہی ہالو۔

اب اس طرح چھاپو :

اس سیاہی سے لول کاغذ پر لکھو اور پریس کو گرم پانی کی ذرا نمی دو اور تین چار منٹ ٹھہرو۔ اس کے بعد کاغذ کو لکھی ہوئی جانب سے ہندو۔ اگلے حروف پر لیں پھر اتر جائیں گے۔ پھر سادہ کاغذ رکھ کر دباؤ اور اتار کر احتیاط سے نقل کرنے پر پچاس کاغذ چھپ سکتے ہیں۔ پھر خراب حروف ہونے لگیں گے۔ فوراً گرم پانی سے پریس کو دھو دو۔ صاف ہو جائے گا۔ دوسری طرف پھر ہندو۔ اسی طریقہ سے کام لو۔ سرگرم غیر دو فائبر میں اسی سے چھاپے جاتے ہیں۔

سیفی ریزر صابون :

سالت آف ہار پراٹولہ - سفید سرمہ نشاۃ ۱۰۰ گرام - عرق کھاب ۳ تولہ - لول صابون کو خوب لاریک کتر کر سالت میں ملا کر گھونٹیں۔ پھر قطرہ قطرہ عرق کھاب کا آب لکھ کر حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت مانے قیامت کے صابون کا یہ تیز کردہ سلوشن لگادیں۔ بال صاف کر دے گا۔

گلیسرین کا صابون بنانا :

سوڈا کاسٹک نمبر ۷۰ ۲۷ ڈگری ہالہ - تار - میدہ ڈیزہ چھناک - روغن ناریل نصف سیر - گلیسرین نصف سیر - پانی - تار سب کو علیحدہ علیحدہ حل کر کے پھر سب کو ملائیں اور جو خوشبو چاہیں ملا دیں۔ خشک ہونے کے قریب ہوسا نیچوں میں بھر دیں۔ جسم کی صفائی میں اعلیٰ درجہ کا ہے۔

کاربالک صابون :

سوڈا کاسٹک نمبر ۷۰ نمبر ۲۷ ڈگری ہالہ - تار - روغن ناریل ۱۰ تار - پانی ۳ تار - نشاستہ ۱۰ اتولہ - کاربوئک ایسڈ اتولہ - لول سوڈا پانی میں پھر نشاستہ تیل میں حل کریں۔ پھر دونوں کو ملائیں اور کاربوئک ایسڈ ملا کر خلاب گھونٹیں۔ جب غلیظ ہوتے لگے۔ حسب فٹس سانچوں میں بھر دیں۔ بڑا مفید صابون جلد کی امراض میں لگتا۔

سن لائٹ صابون :

صابون کا تیل اجڑا کر تیل کا تیل صاف پیر۔ سوڈا کا تیل کبر ۹۸ یا کبر ۷۲ ڈگری والا۔ پانی صاف پیر۔ تول دو تول تیل ملائیں گرم کر کے۔ پھر پانی سوڈا مل کے ہوئے میں آہستہ آہستہ ملا کر مکھوئیں۔ سرد کر کے ساپے میں جمائیں پھر کام میں لائیں۔

پیر سوپ بنانا :

روغن نارمل۔ ۱۰ حصہ۔ سوڈا کا تیل ۱۰ حصہ۔ پانی صاف ۱/۲ حصہ۔ تول پانی میں سوڈے کو حل کریں۔ پھر تیل لاکر مکھوئیں۔ جب بننے لگے تو سانچوں میں بھر کر خوبورت نکالیں یا لیس فور استعمال میں لائیں۔ لذت خوبصورت اور طعم صابون ہوتا ہے۔

روح تیار کرنے کا طریقہ :

جس کی روح ملنا مقصود ہو مثلاً صندل گلاب۔ کیڑہ۔ پید ملک۔ بایون۔ گادوبن۔ کھو۔ عین صے کے جائیں۔ ایک تول پانی میں شب کو بھردو۔ صبح قرعہ رقیق سے عرق نکال لو۔ اسی عرق میں دوسرا حصہ ڈالو۔ پھر قرعہ نکال لو۔ اسی طرح تیسرا حصہ۔ الغرض سر آلود روح بنائی ہوئی عمدہ خوشبودار ہوگی اور اگر انیس آلود ہو تو اس روح کا ایک قطرہ لیکر دوا مل جائے۔

روح غلیظ بنانا :

آلود۔ صندل۔ سو حلیہ۔ جو شہد پانی تیل میں ڈال کر پانی ملا دو۔ اسی قسم کا صرطہ چھ قطرے ملا دو۔ پھر عین غلیظ درجہ کا تیل مل جاتا ہے۔ پھولوں کا تیل ملتا ہے۔ کئی میں مسقہ پودہ عین میں روزنہ پھول ڈالو۔ طوبہ و درغن جائے گا۔

مٹی کے برتن پر روغن چڑھانا :

سودا۔ ساگر ہوزن لو۔ اس کا ایک حصہ باریک پھا پھتا ہو لائی لاکر خیر کر کے مٹی کے برتن میں لاکر جڑاگ میں رکھیں۔ سر تن پختہ اور خوش رنگ ہو جائے گا۔

کپڑا صاف کرنے کی ترکیب :

کودر اضمحلالہ کہیں مول جری کی بیجی میں جو ایک ہنڈ نمل سے سزائی گئی ہوں اس میں خوب لہت پت کر کے لالہ بھر دینے دو۔ صبح کو صابون صاف پانی سے دھواؤ۔ اگر جلدی ہو تو گودہ میں لہت پت کر کے رکھو اور صبح کو دھواؤ پھر صاف کرنے کے کپڑے پانی کے ذیل دھواؤ اور اس پر دن

ہر تھوڑی تھوڑی دیر میں پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ یہاں تک کہ کپڑا اگلا رہے اور خشک نہ ہونے پائے۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر اس کو طوبہ دعو۔ اس کے بعد خشک کر لو پھر سیم کے پتوں کا عرق نکال کر پانی میں گھول کر اس میں کپڑا ڈال کر پھر کتارے پانی کے ذیل دو اور اسی طرح پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ اگر عرض کپڑے کو خشک نہ ہونے دو۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر دعو ڈالو۔ سفید ہو جائے گا۔ اور طبعیت خوش ہو جائے گی۔ اگر اور بھڑکین اعلیٰ درجہ کا اور سفید کرنا ہو۔ تو کپڑے کو پانی کے کتارے پر اور چھینٹا دیتے رہو یا مکان پر لے کر دو اور اسی طرح دو روز تک چھینٹا پانی کا دیتے رہو۔ اس کے بعد دعو ڈالو۔ اعلیٰ درجہ کا سفید کپڑا ہو جائے گا۔ اس کے بعد پھر اسی دو اور خشک کر کے استری کر دو پھر روک ایسڈ اس پر چڑک کر دھ کر کے رکھ لو۔ دیکھنے والا دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔

اور اگر گھر کا سفید کپڑا دعویٰ کے یہاں سے اچھا دعو یا قصود ہو تو اس کو کھلی دینے کے بعد صاف کر کے اسی طرح پانی سے چھ گھنٹہ تر کرتے رہو۔ اس کے بعد صاف کر کے دعو ڈالو۔ جگہ کے مانند سفید ہو جائے گا۔ بعد تجربہ یہاں یہ ترکیب درج کتاب کی گئی ہے۔ پھر اسے کپڑا چھینٹنے لگتا ہے اور غل ظیف دینے سے میل چھپ جاتا ہے اور کپڑا عطا ہو اگلا معلوم ہوتا ہے۔

محمد شبیر قادری

حجۃ التعمیم

کا آٹھواں حصہ

شرائط و آداب و ہدایات و طریقہ تعلیم پیری مریدی و غیرہ میں ہے۔

با ادب یا نصیب بے لوب بے نصیب۔ بے لوم محروم یا نڈاز فضل رب۔ لول اطاعت۔ فرمانبرداری اور خدمت مرشد کی ہر طرح لازم ہے۔ جو مرشد کے قبیل حکم چلائے۔ جو وہ تعلیم کرے مشافہہ لول۔ معمول و عادت غیر متلائے بے چون و چرا پڑھے۔ خود اپنے منتخب کردہ وظائف چھوڑ دے۔ بلا اجازت کوئی مرشد و عقیقہ نہ پڑھے۔ حتیٰ کہ نوافل و غیرہ اس کی موجودگی میں نہ پڑھے۔ جبکہ ہر وقت حاضر رہے۔ ادب سے کھڑا ہو۔ تعلیم ضروری سمجھے جس جگہ وہ وضو کریں یا نماز پڑھیں یا قرآن شریف پڑھیں اس جگہ نہ بیٹھے۔ کمال اعتقاد کا خدا مرشد پر کرے۔ جو ضروری تعلیم و تلقین کرے اس پر اطاعت کرے اور مرشد سے کرامت کی خواہش نہ کرے۔ ہر وقت اپنی فطرت کو پیش نظر رکھے۔ اگر مرشد تسمیہ یا بات کا اشارہ کرے اسے غلط جواب نہ دے تو اس کی بات لعل پر وال نہ کرے۔ خواب دیکھے مرشد کی خدمت میں کہے بلا اجازت کوئی کام نہ کرے اور نہ اصرار کرے۔ اپنا حال برا ہو یا بھلا سب اس پر ظاہر کرے جو کچھ فیض باطنی اپنی محنت سے حاصل ہو مرشد کا فیض باطنی سمجھے۔ اس لئے کہ وہ سلوک بالکل لوب ہے اور سلوک جس کو عرف میں تصوف کہتے ہیں۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ ظاہر باطن کو اپنے کرامت کرنا اخلاق ظاہرہ سے اور اخلاص باطنی۔

اخلاص شکر صبر زہد و غیرہ سے بیزا کل حلال اور صدق مقال کو ضروری سمجھے۔ وصیت مستون ہے کسی پر نیز مگر با خدا سے وصیت کرے اور صدق دل سے تابع ہو اور مرشد کا ہاتھ پکڑ لے۔ حقوق العباد اور اپنی جھیلی نمازوں سے اگر قصا ہو گئی ہوں مودا کرے۔ اگر اس کے خلاف کرے گا کوئی عبادت مقبول نہ ہوگی یا اس سے معاف کرالے۔ نفس طسو کو ہمیشہ پکھڑے۔ دنیا کی ملامت کی پروا نہ کرے۔ اگر اس قدر ہمت نہیں ہے تو وہ غالب حق نہیں۔ نہ اس کی رسائی منزل مقصود تک ہو سکتی ہے۔ مگر شرائط و آداب و ہدایات تمام کتابوں میں موجود ہیں۔ سب سے زیادہ اور اہم قرآن مجید جو انسان کے فطرتاً سے جو ہے اس کو بتاتا ہے کہ وہ کیا ہے۔ بتی نماز روزہ حج زکوٰۃ یا پامردی جماعت اور دیگر امور یہ سب لوہرات کے ہیں ان کو کسی حالت میں چھوڑنا نہیں جاسکتا اور تابع

ہونے سے مشترکین کی کتابیں جس میں عام طریقہ اور مردوں کے لئے جو نصیحتیں درج ہیں مثلاً خلاف شرع کام کرنا ان میں سے ضروری امور کی اور تشریح کی جاتی ہو۔

نہنوں سے چھپ چھپا ہوا پھنسا۔ کوٹ چٹون اور لٹھیں کپڑا۔ لیس دار ٹوپی یا بچے کام کا کپڑا پھنسا یا واٹر می منڈلا۔ البتہ ایک طبعی سے جس قدر زائد ہو اس کی اجازت ہے۔ اس میں خلاف شرع شرت و ناموری کے کام۔ مردہ کا دوسوں دسویں چالیسویں میلوں میں جانا ہے ہو وہ مشاغل۔ کفاروں کی شرکت یا ان کے ساتھ رہنا۔ لودھب کے کام۔ بخش یا تہن۔ بری نظر۔ نقدیہ کے معاملہ میں حصہ کرنا۔ شرت لینا۔ سود کھانا۔ اپنی رائے سے مسائل حل کرنا وغیرہ وغیرہ ان تمام امور سے پرہیز کرتے ہوئے تپ ہو اور ہمیشہ ان باتوں سے دور ہو تاکہ دین اور دنیا دونوں ہاتھ آئیں۔ اس کے بعد فریاد ہو تاکہ حقیقی معنوں میں طلب صادق کا حصول ہو۔

مرید ہونے کا قاعدہ

سراج الاولیاء علیہ السلام حضرت شاہ ظلیل اللہ شاہ صاحب عرف حاجی سید محمد نذیم شاہ صاحب متوطن لوڈ مرحوم و مغفور سے جو طریقہ بیعت کا مجھے پہنچا ہے ملاحظہ فرمادیں۔ مرشدین درج کیا جاتا ہے اور اس طریقہ بیعت کرنا ہے۔ نیز طریقہ تعلیم بیعت صوفی حکیم سید محمود الحسن طیب جن کو اجازت بیعت دی تھی ہے اور جو غیر (تعلیم) لول ہیں اور مستند خاندان چشتیہ میں ہیں ان پر بھی راز اور اسرار کا کشف کرنا ضروری ہے۔ نیز ان کا ہمارا ہے کہ تمام ہدایات و طریقہ محفوظ کر دیا جائے تاکہ طالبان حقیقت بھی اس راز سے آگاہ ہو جائیں۔

مرید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ لول مرید کو دو رکعت نماز توبہ الاستقامت پڑھائے۔ دونوں رکعت میں الحمد شریف یک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار مع اسم اللہ شریف کے بعد سلام سجدہ میں ایمان مفصل ایک بار اور استغفار ایک بار اور ایک بار یہ آیت پاک و بنا ظلمنا القسا وان لم تغفر لنا و رحمنا لنکونن من الماسرین۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اپنے روبرو اٹھائے اور اس کے سیدھے ہاتھ میں اپنا سیدھا ہاتھ دے جس طرح مصافحہ کرتے ہیں اور پانچوں گئے پڑھائے۔ پھر یہ آیت شریف ان اللین یہ العونک انما یہ العون الیہ سے اجرا اٹھائے۔ پھر مرشد مرید سے اقرار لے کر مجھے جو کچھ حکام خدا اور رسول کے ذریعہ میرے مرشد سے پہنچے ہیں یہ سب ہم نے سمجھ لیا۔ پھر دیکھئے۔ ہم نے طلب خاطر سب حکام الہی کو قبول کیا۔ مرید کے قبول کرنا پھر شریعتی پر اللہم ازلہم حلاوة ایمان پڑھ کر دم کر کے ایک حصہ خود کھائے اور اس میں سے کچھ اٹھائے اور انہیں شریعت خدا و رسول کا اس سے وعدہ لے اور شجرہ جو در مکان دین سے چلا آ رہا ہے پڑھنے کی نصیحتیں کر لیں اور جبکہ قسم کا مرید ہو اس کو اس قسم کی ہدایت

کرے اور وقتاً فوقتاً اس کی اصلاح کرتا رہے کہ یہ عید کے فرائض میں ہے۔ تاکہ وہ گمراہ نہ ہو جائے اور حسبِ استعداد و قابلیت اس کو تعلیم دیتا رہے تاکہ وہ پیشہ رضائے الٰہی کا جو پار ہے۔

عورتوں کو مرید کرنا ہے تو پردہ سے مرید کرے۔ ایک دوہل ہاتھ میں اپنے لے اور دوسرا حصہ اس کا اس کے ہاتھ میں دے اور نماز و دیگر امور مذکورہ سب اس کو پڑھائے اور کھائے اور یہ کھانا ضروری ہے کہ میں نے مضبوط پکڑا اللہ اور اس کے رسول کو ذریعہ مرشد فلاں کے اور اپنے تمام گناہوں صغیرہ اور کبیرہ سے توبہ کرتی ہوں اور شرمندہ ہوتی ہوں اور آئندہ کے لئے اپنے تمام گناہوں سے باز رہنے کا عہد کرتی ہوں۔ اس کے فضل و کرم سے اور میں مرید ہوتا ہوں خاندانِ فلاں میں۔ جب مرید عبادت اور ریاضت میں کامل ہو جائے تو عید کو چاہیے کہ اس کو خلافت عطا کرے تاکہ وہ فیضانِ کاسلسلہ عام مخلوق میں جاری رہے۔

طریقہ خلافت عطا کرنے کا یہ ہے :

جس وقت مرید کو اچھی طرح یہ سمجھ لے کہ اس کا فیض عام جاری ہو گیا ہے اور کمال شریعت کا بحر ہے۔ اس وقت پیر مرید کو خلافت عطا کرے۔ تین ہل مرید کے ایک جانب راست پیشانی کا دوسرا جانب چپ پیشانی اور ایک درمیانی پیشانی کا مقرر اس سے کتر لے۔ اسی طرح مرشد اپنے تین ہال لے اور ہل حاصل کرتے وقت **سبحان و بحمد و بقصرین لا یموتون** بعد ختم ہال یہ پڑھے۔ **اللہم بنسبہ علی التوبہ واحفظہ عن المعصیۃ** حق محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ بعد اس کے اپنی ٹوپی اتار کر مرید کے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے : **اللہم توجہ حاج الکرامت والسعاده واحفظہ عن المعصیۃ بدین الاسلام** پھر ایک پیالہ میں شربت بنائے۔ نصف خود پیا چاہیے اور نصف مرید کو پلائے اور یہ آیت شریف پڑھے۔ **سقاہم دیہم شرباً طہوراً** ہاتھ اجازت نامہ تحریری بلور سند خلیفہ عطا کرے۔ اگر عورت کو اجازت دے تو صرف شربت پلا دے کافی ہے۔ ہمارے یہاں مرید کو اجازت خلافت دینے میں مرشد اپنی کلاہ دیتا ہے اور اجازت نامہ تحریری دیا جاتا ہے۔ حاضری ہند معاصی غفر لہ ذلوقہ دو لکھ بیس اور بن طریقہ اور طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصاً جو رابطہ محبت اور ارادت دیکھتے ہیں دوست ہند عرض کرتا ہے کہ شاہکل اشغال ضرور یہ تھیں پر لازم ہے کہ اپنے فرائض اور واجبات و سنن کو حتی المقدور ہر حالت میں پورا کرے اور فرصت ملے وقت ہو تو بھی عبادت اور طاعات اور اور اور اور طائف جو معین قلب اور طاقت جتنے والے تصفیہ قلب اور محلی روح کے ہوں عمل میں لائیں۔ مثلاً نماز تہجد بارہ رکعت یا آٹھ رکعت کہ جس زمانہ کی یاد رکھنا اللہ والی ہے۔ نماز اشراق چھ رکعت نماز چاشت چار رکعت۔ صلوٰۃ۔ الفروتن چھ رکعت بعد نماز المغرب۔ آٹھ رکعت۔ چار رکعت اور چھ رکعت۔ صلوٰۃ۔ پنج پڑھے۔ چاند کی ۱۳ ۱۳ ۱۵ کو روزہ رکھے۔ یہ ایام صحت کے روزے کھائے جائیں اور چھ روزہ ہے ماہِ شوال کے اور نو روزے ۱۴

لوا لہجہ کے طور خاصورہ محرم کا ایک روزہ۔ ماور جب لول ماور جب اور آٹھ روزے ماور شعبان کے رکھے اور عبادت کا مہیاک ایک پارہ کی روزانہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ چالیس یوم لود کم سے کم دس یوم میں صحت کے ساتھ کامیاب ختم فرمائے۔

بچکانہ نماز نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ لود کرے اور ہر نماز کے بعد ہمارے خاندان چشتیہ میں جو وظائف مقرر ہیں لود جس کی تلقین ہر مرید کو کی جاتی ہے ترتیب وار درج ہیں۔

بعد نماز فجر : علی الصبح در میان سنت اور فرض کے آتالیس بار سورہ فاتحہ خلوص قلب کے ساتھ معنون پر خوب خیال جما کر۔ پھر سورہ یسین شریف یک بار۔ پھر توبہ استغفار یک صد بار۔ درود شریف یک شیخ اور پوری لاجول آخر تک مدہسم اللہ کے ایک سو ایک بار۔ پھر یک صد بار سبحان اللہ و حمدہ سبحان اللہ العلی العظیم و حمدہ استغفر اللہ پھر آتالیس بار یا حی یا قیوم لا الہ الا اللہ اسئلک ان تعنی قلبی بنور معرفتک ابد یا اللہ یا اللہ حضور قلب پڑھے۔ پھر اپنے دیگر کاموں میں مشغول ہو۔ اگر اس قدر وقت نہ ملے تو رفتہ رفتہ اس تعداد تک آجائے تاکہ پورا خطہ آٹھائے۔

بعد نماز ظہر : کلمہ طیب ۱۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ اللہ الصمد ۵۰۰ بار سورہ ازاہام ۲۱ بار اور کلام پاک پارہ۔ اگر اس قدر پورا نہ کر سکے تو رفتہ رفتہ تعداد میں اضافہ کرتا رہے حتیٰ کہ مندرجہ معمول پر آجائے۔

بعد نماز عصر : لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین بک تسبیح سورہ مزمل شریف ۱۱ بار۔ یا مفتی ۱۱۱ بار۔ بعد عصر تعداد پوری معمول بنانے پر دین و دنیا کی نعمتیں حاصل ہوں گی نور خدا جائے کن کن فوائد سے مالا مال ہو۔

بعد نماز مغرب : سورہ چترک الذی یک بار۔ درود شریف یک صد بار۔ اللہم طہر قلبی عن غیرک و نور قلبی بنور معرفتک ابد یا اللہ یا اللہ آتالیس بار حضور قلب۔ مراقبہ پندرہ منٹ۔ وظائف عشاء : سورہ رخن یک بار۔ درود شریف یک شیخ۔ سورہ یسین شریف یک بار اور یا حی یا قیوم ہر جمعہ استغوث حضور قلب ایک سو ایک بار۔

یہ ہمارے خاندان کا ایک مایہ ناز طریقہ ہر مرید کو بتلایا جاتا ہے۔ اب اس کے علاوہ اس کو شوق ہو تو اس میں وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ میرے نزدیک اسی قدر بھر ہے۔ موجودہ زمانہ میں وظائف کو چھوڑ کر اعمال ضروریہ میں اپنا وقت صرف کرنا چاہیے اور یہ کوشش کرنا چاہیے کہ اجتناب احکام خداوندی اور اطاعت حضور بنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی رہے۔ یہ سب اللہ زیادہ ضروری ہے جس سے دینی لود دنیوی دونوں فوائد حاصل ہوں گے۔ نیز ہر دلت پیش نظر یہ لہو رکھے کہ وسوسل شیطان ہر ایک نیر دست پیش خیمہ ہے اس سے چٹا رہے۔ جب انسان عبادت میں خدا کی مشغول ہوا ہے۔ تو شیطان طریح طریح کے وسوسوں کو زائل کر

مہارت کو رہا میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ مطمئن ملکوت ہے۔ ایسے ایسے ہر ایک راز جو انسان کے خوب و طویل میں بھی نہ آئے ہوں گے۔ اس کا اعتماد کر کے طبیعت کو اس جانب سے ہٹا تا اور اس کا لب معصیت کی جانب رجوع کرتا ہے۔ خصوصاً اللہ کا توجہ دینا دینے سے اور یہ کہ آج کل اور روز بروز شیطان گروہ کی قہر لودہ متی جاتی ہے۔ اس لئے دعا کی جاتی ہے کہ شیطان کے شر سے دور رہے اور جب شوق اللہ اللہ کرنے کا یہود سے تو کچھ لاکھ و اشغال مراثیات کی جانب رجوع ہو۔ جو بزرگان طریقت نے تصنیف قلب اور تہذیب روح کے واسطے تجویز فرمائے ہیں ان میں سے ہر ایک صحیح ہیں جو ہمارے خاندان چشتیہ میں ہو تا چلا آیا ہے اور جو خاندان چشتیہ والے کرتے ہیں۔

طریقہ بارہ تسبیح کا یہ ہے

بعد نماز قہر بخود انکساری و توبہ استغفار کے بعد نول تین بار۔ سات بار حضور قلب بعد نماز مغرب جو دعائیں تیس بند نکلیں ہے۔ سہ بار پڑھے پھر توبہ استغفار مع درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اب ہزار الودیعہ کر دینے پاؤں کے انگوٹھے سے اور جو انگلی اس کے پاس ہے اس سے رگ یکساں کو کہ ہائیں زانو کے اندر ہے۔ محکم پکڑنے اور کر کو سیدھا رکھ کر دل جمعی سے تقسیم۔ حرمت اور حریت اور خوش اعلانی کے ساتھ ذکر احوال معہ تسبیح پڑھ کر تین بار کل طیب اور دس دس بار یہ کلمے اللہ اکبر۔ الحمد لله سبحان الذی و بحمدہ۔ سبحان السموات المقصوص لا الہ الا اللہ۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الہی القیوم و حوب الہ۔ اللهم انی اھوذ بک من فیق المقام الدنیا و فیق یوم القیوم۔ پھر کلہ شہادت ایک بار پڑھ کر سر کو قلب کی طرف کہ زیر پستان چپ کے ہے اور حاصل درگشت کے واقع ہے جھکا کے کلہ لاکو ت اور سختی سے دل کے اندر سے نکلی کر آگ کو داہنے موڑ دے پلے جا کر پشت کی طرف مائل کر کے حضور کرے کہ غیر اللہ کو دل میں سے نکل کر میں پشت داخل دیا اور دم کو چھوڑ کر لقا الا اللہ کی زور سے دل پر ضرب دے اور یہ حضور کرے کہ نور نور خلق الہی کو دل میں داخل کیا۔ پس اس طریقہ سے اس نئی اثبات کو فکر اور توجہ خاص کے ساتھ دو صد بار کے اور اس ذکر میں جب وہاں کہ چکے تو دسویں بار محمد الرسول اللہ کے۔ بعد اس کے بطور نول سہ بار کلہ طیب اور ایک بار کلہ شہادت کے۔ لبتہ امیں سر یہ کہ جب اس کا آغاز کر لیا جاتا ہے تو اس کو نول کلہ لا الہ الا اللہ لا یجوز اور متوسط میں لا مقصود اور آخر میں لا یجوز و ملاحظہ میں رکھنا چاہیے۔ اس کے بعد تھوڑی تھوڑی دیر کا وقفہ صورت مراقبہ ہو کر حضور کر دیا ہے کہ فیضان لکھن عرش سے میرے سینہ میں آ رہا ہے۔

اسم ذات کے ذکر سے قبل لطائف کا معلوم کرنا

جسم انسانی میں چھ لطیفے ہیں۔ اول لطیفہ قلبی۔ دوسرا لطیفہ روحی۔ تیسرا لطیفہ نفسی۔ چوتھا لطیفہ سرائی۔ پانچواں لطیفہ غشی۔ چھٹا لطیفہ اخفی۔ ہر ایک کی تحریر کو اس کا نور ظاہر کیا جاتا ہے۔

لطیفہ قلبی: مقام اس کا نیچے پستان چپ کے ہے اور اس کا نور سرخ ہے۔

لطیفہ روحی: اس کی جگہ پستان راست کے نیچے اور نور اس کا سفید ہے۔

لطیفہ نفسی: اس کی جگہ زیر ناف ہے اور نور اس کا روہ ہے۔

لطیفہ شری: یہاں سینہ ہے اور نور اس کا سبز ہے۔

لطیفہ اخفی: اس کا بیٹھائی پر مقام ہے اور نور اس کا نیلگوں ہے۔

لطیفہ اخفی: نور اس کا مقام اہم و دندانہ ہے۔ اور اس کا یہ مثل سیاہی چشم کے۔

عالم کو جن چھ لطیفوں کے راز سے انکو کیمیا دیکھتے ہیں۔ جب ذکر اسم ذات کا ذکر کرتا ہے اور اس مثل میں مشغول ہوتا ہے تو پروردگار عالم اپنے لطائف کا انکو دکھاتا ہے جس کا نور غلغلاہ غلغلاہ بتلایا گیا ہے اور اس نعمت ذکر نفس سے مالا مال ہوتا ہے۔ سب اسم ذات کا طریقہ بتلایا جاتا ہے۔

طریقہ ذکر اسم ذات

اس کے بعد ذکر اسم ذات کو معمول بنائے اور اس قہدہ سے شروع کرے۔ لول اللہ اللہ کو لے اس طرح کہ لول حرف ہاء لفظ اللہ کو پیش اور دوسرے لفظ اللہ کو ساکن کرے یعنی بیستم دے اور آگلیں صد کر کے سر کو دابچے مونڈھے پر خطا کے لفظ کو بعد اللہ دونوں ضرب دراجر اور قوت سے قلب پر مارے اور اس کو پچھلے در پچھلے یعنی دہام چھ سو بار و ضربی کو کرے اور دس گیارہ مرتبہ کہنے کے بعد اللہ حاضری۔ اللہ باختری۔ اللہ محی کثر ہے یعنی اللہ حاضر ہے۔ اللہ دیکھنے والا ہے۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ چتر ہے ہوا۔ تاکہ کیفیت نور لذت ذکر کی نور خوب حاصل ہو اور لطافت دفع ہو۔ اس کے بعد کلک طیب بطور سالن تین بار اور ایک بار کلک شلالت پڑھے۔ اب ایک مرتبہ اسی طرح کہہ کر اسم ذات سے کہنے پر زور رکھیں دے کر گردن کو بھر لفظ اللہ کو قلب پر پچھلے بار مارے بعد کلک طیب اور کلک شلالت جس طرح نور سے کہے گا گیارہ بار چار بار درود شریف

اور استغفار پڑھے اور ہمد و شُوع و عالمائے کبر الٰہی تو ہی معبود تو ہی مقصود تیری رضا مطلوب چھوڑ دیا میں نے دین نور دنیا تیرے واسطے۔ مجھ کو نعمتیں عطا فرما اور پاک صاف بنالور اپنی کشتیں مجھ پر نازل فرما۔ آمین۔

فائدہ: انسان اشرف المخلوقات ہے اور جب سے ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتا ہے تو چند روز میں وہ عالم ملکوتی اور عالم روحانی کے عجائب غرائب مشاہدہ کرنا اور قلب نور سے منور ہو جاتا اور دل پہنچ باغ رہتا ہے۔ تصدیق قلب ظاہری اور باطنی سے ہوتا ہے اور حقائق ظاہر و باطن اس پر منکشف ہونے لگتے ہیں اور خود خود مصیبتوں کے ارتکاب سے بچتا رہتا ہے۔ اللہ پاک ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ جب اس مشغل میں دل لگنے لگے پھر اپنے نفس کی جانب متوجہ ہو اس لئے تاکہ جو سانس آتی اور جاتی ہے وہ بھی ذکر سے خالی نہ رہے۔ اگرچہ انسان کو تھوڑی سی انہن ضرر ہوتی ہے لیکن جب وہ اپنے قلب میں غمانیت پاتا ہے اور سکون قلبی اس کو حاصل ہو جاتا ہے تو اس کی طبیعت خود بخود نیکوکار کی جانب مائل ہوتی ہے اور اس ذکر پس انہاس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ پاس انہاس سے کم کر یہ باطنی سمت جلد ہو جاتا ہے۔ اس لئے اپنے انہاس پر نگاہ اور ہوشیار رہے کہ یہ ذکر اللہ کے کوئی دوسرے گزیرے غلو نہ کر بلکہ ہو پناہ بخا ہو۔

محاسبہ انہاس کا طریقہ

جس وقت سانس کو اندر لے جائے لفظ مہرک اللہ کو سانس کے ساتھ لوہر پہنچنے اور طو کے لفظ کے ساتھ چھوڑے۔ اس ذکر کو خوب دھیان سے اس قدر عمل میں لائے اور اس قدر کثرت تو رہتی کہ دم واکر اور مستغرق بن کر ہو جائے۔ اس طریقہ عمل کی حرکات سے انشاء اللہ وہ فیض روحی حاصل ہو گا کہ روحی پاک صاف ہو کر عالم نور و جہ کے مشاہدات سے نگاہ ہو گی اور دائر بین کا درجہ حاصل ہو گا۔ زہد اور تقویٰ اور بزرگی کا درجہ حاصل ہو گا۔ کمالات ظاہری اور باطنی سے گراستہ اور جبر است ہو گا۔

طریق مشغل اسم ذات

یہ ہے کہ ذہن کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر ہو سکے شہنہ روز تصور کیا کرے تاکہ پختہ ہو کر بے حلقہ نہین ہے اللہ اللہ جاری ہو جائے پس اسی قدر ذکر نوکار اور اشغال میرے خاندان میں جو کچھ اپنے ہاں ہو رہا ہے پہنچے ہیں۔ علم و تحقیق کے جانتے ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ مرے کے لئے اسی قدر کافی ہیں اور اس نوکار کی حرکات و سکنات میں غلطی سے ناگاہی کر دیتی ہے۔ صرف اس

امر کا ذکر اسم ذات میں پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ حکم طعام سے نہ کھرا ہونہ خالی۔ دوسرے
 لہندی چیزوں کا زیادہ استعمال نہ رکھے۔ تیسرے ضعف نہ آئے۔ دس۔ نغمہ حرام سے ہمیشہ اجتناب
 رکھے اور اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانے سے باز رہے۔ اس لئے کہ یہ دیگر ضروری ہدایت جو لوگوں
 ذکر ہو چکی ہیں اس میں جتنا رہے گا تو جائے صفائی قلب کے ہار کی اور عظمت کا سامنا ہو گا اور قلب
 کا تنفیہ نہ ہو سکے گا۔ ساری محنت برباد ہو جائے گی۔ مریدین کو نور عام استفادہ حاصل کرنے
 والوں کو بعد شوق اجازت دی جاتی ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں اور جو اللہ کے ہرے صراط المستقیم سے
 فائدہ اٹھانا چاہیں اٹھائیں۔ نیز اگر بچ ہو نا چاہیں تو میرے بڑے صاحبزادے صوفی حکیم سید محمود
 الحسن کی جانب رجوع ہوں جن کو اجازت خاص نور خلیفہ اول میرے چاشمین قرار دے گئے ہیں۔
 یومی خوش اسلوبی کے ساتھ احکام خداوندی اور اہل بیرونی حضور سرور کائنات رسول مقبول صلی
 اللہ علیہ وسلم لراہ ہے ہیں۔ اپنے کو رجوع فرما سکتے ہیں۔ طریقہ تعلیم کو سب اس حصہ میں درج کر
 دیا گیا ہے۔ شجرہ بعد جمعہ رد لہ کر دیا جائے گا۔ محلوں کتابت کے ذریعہ بھی جمعہ ہو سکتی ہے اور
 اصلاح بھی کافی ہو سکتی ہے۔ اب جس طرح مزاج چاہے عمل میں لایا جائے۔ وما توفیقی
 الا باللہ۔

محمد شبیر قادری



حجۃ النعمین

کانواں حصہ

عبائات میں

ملازمت کا انتظام خود بخود ہو جانا۔ نول آخر دو شریف گیارہ گیارہ بار دو درمیان میں ہر چار قل یعنی سورہ کافرون۔ سورہ اخلاص۔ سورہ قلن۔ سورہ جس۔ ایکس ایکس مرتبہ بعد نماز فجر روزانہ معمول مانے۔ بعد نماز ظہر پانچس بار۔ پھر بعد عصر ۲۳ بار۔ بعد نماز مغرب چوبیس بار۔ بعد نماز عشاء ۲۵ بار۔ یہ ایک روز کی تعداد ہوئی۔ اسی طرح دوسرے دن تیسرے دن پھرے ایک چار تک پڑھنا ہے اور ہر جمعرات کے روز ساتویں دن خاص طور سے دعا مانگنا ہے۔

فائدہ: حمد اللہ اس کا تجربہ کنی بار ہو چکا ہے اور خدا کے فضل و کرم سے مخلوق اور انسان خود بخود ملازمت کے اسباب نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں جگہ سے ہم نے آپ کے لئے تجربہ کی ہے اور محض انسان علم لکھ کر دے دیتے ہیں کہ ہم نے اس کو مقرر کر دیا۔ فوراً ملازمت کر لیتا ہے۔ مگر درمیان چلے کے ہو جائے نکال کر دے اور اپنے عمل کے بعد ملازمت بھی چار کر لے۔

روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر مل جاتا

سورہ جن کی اول آیت شریف کو نبی یاد کر لو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِلّٰہِ اُوْحِی الٰہِ اِنَّہُ السَّمِیْعُ لَصَرٌّ مِّنَ الْمَہِیْنِ لَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا غُرٰثًا عَجَبًا هٰذِیْ اِلٰی الْوَسْطِیِّ لَمُنٰہِیْمَ اَخْطَرُوْا بِاَعْدَادِ هٰذَا السُّوْرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدَانَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

ترکیب: نام ثابت چاند رات کے روز سے اس عمل کو شروع کریں۔ ترک حیوانات جمالی کریں۔ جب پاک صاف محفوظ کوئی دوسرا وہاں نہ پہنچے۔ غسل کر کے احرام باندھ کر صبح خوب لگا کر اور ہرام کے کپڑے کے ایک حصہ میں قریب ایک چھٹانک کے جو باندھ کر اس کو گڑھ لیں اور اگر مل سکیں تو خوشبودار پھول بھی رکھیں۔ روز قبلہ ہو کر (۳۰۵ مرتبہ) نول آخر دو شریف سے سہار روزانہ صبح پانچس بجیں۔ پھر ایک دن نافہ کریں پھر تیس روز پڑھیں جب پورے چالیس دن ہو جائیں تو آیت الیسر پہ دن کوئی مطلب کا تقدیر لکھ کر مٹی کے بچے رکھ دیں اور اس روز نافہ ہوگا۔ پھر تیسرا چار صبح ہم کا جب شروع کریں تو اس کا تقدیر کو مٹی کے بچے سے لکھ کر رکھیں۔ انشاء اللہ

ضرور جواب ملے گا لیکن بلاوجود جواب ملنے کے عمل پورا اس دن کرنا ہوگا۔ اس کے بعد جب بھی کوئی جواب لینا منظور ہو۔ (۳۰۵) مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوال لکھا ہو گا فلاح پر دم کر کے سر ہانے رکھ کر سوجاؤ۔ مع جواب مل جائے گا۔
ہدایت: جس جگہ تلخ کر پڑھیں آیت انکری شریف سے حصہ کر لیں اور کھلا ہوا چاقو یا چھری اپنے پاس رکھیں۔

کامیابی مقدمات و ہر قسم کی حاجات

بعد نماز مغرب ۳۲۵ مرتبہ مع لول آخر درود شریف سے سہ ہزار روزانہ تا لیل مقدمات پڑھتا رہے اور روزانہ ثواب اس کا روح پاک حضور اور صحابہ کرام اور شہیدین کر بلا کی روح پاک کو بخشا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

جس کو چاہو فرمانبردار بنالو

لول آخر درود شریف یک صد یک صد بار۔ سور میان میں (یا دو) پانچ صد مرتبہ جس شخص کو معلوم کرنا ہو تصور میں خلک کے لیے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیاب ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا حاضر ہونا

سات کیلوں پر ایک انگشت طویل۔ ہر ایک پر ایک ایک بار سورہ یسین شریف پڑھ کر آخر میں کہے سو قلم دلہ جان فلاں بن فلاں محبت فلاں بن فلاں پھر ان کو چوٹے میں گاڑ دے۔ جب کیلیں گرم ہوں گی محبوب حاضر ہوگا۔

نصف گھنٹہ میں دلفیہ۔ لاٹری۔ سٹہ۔ گھوڑ دوڑ وغیرہ کے نمبرات اور

سارا راز قبل از وقت ہر شے کا معلوم ہو جانا

لول سو پرے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ایک سے سو تک ترتیب وار لکھے اور سو گولیاں مانے یعنی ۱-۲-۳-۴ اور ۵ گولیوں کو پاک مٹی میں صورت گولی کے رکھے اور ایک پاکیزہ طشت میں پانی بھر کر رکھے۔ پھر ایک صحیح درود شریف پڑھ کر ۵ گولیوں پر چوک دے۔ پھر یک صد مرتبہ **لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم**۔ اس کے بعد اللہ شریف یکبار ہر چار قل ایک ایک بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم۔

ایسے ہیں جن کے یہاں مخلوق کا نجوم رہتا ہے کیسے باشند مردہوں یا غور نہیں استفادہ عام ہوتا ہے۔ کسی سے کوئی غرض واسطہ فقیر کو نہیں ہوتا۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

جس قدر چاہو روپیہ منگالو اس میں سے ایک روپیہ روزانہ خرچ کر سکتے ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(ہرم عمل پارہ ۱۹ کو)

کلام پاک سے دیکھ کر یاد کرے۔ اول اس آیت شریف کو خوب تیز یاد کر لو تاکہ بھولنے کا شائبہ نہ رہے۔ نیز کسی بزرگ سے اجازت حاصل کر لیں یا کسی بزرگ کے پاس بیٹھ کر اسی جگہ تکمیل کریں۔ اس عمل کے لئے دلیر آدمی کی ضرورت ہے۔ جو خوف و خطر سے نہ ڈرے۔ مکان میں دو حصہ پاک صاف ہو اور پتنگ پر پاک بسٹر ہو اس پر تازہ پھول ڈالے۔ پھولوں طرف اگر ہتھیں روشن کرے۔ عطر سے خوب معطر ہو۔ بسٹر کو خوشبودار کرے۔ جامہ پاک۔ پتنگ پر بیٹھ کر پڑھنا ہوگا۔ گیارہ یوم کا عمل ہے۔ لول ماہ ثلث شروع ماہ سے ابتدا بعد نماز عشاء پتنگ پر بسٹر لگا کر پڑھنا شروع کرے۔ بعد لو آیت شریف دو ہزار ایک بار ہے۔ گیارہ یوم تک مع اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ بعد ختم روزانہ اسی پتنگ پر سورۃ الفاتحہ کی شریف کا حصہ تین بار پڑھ کر پتنگ کا کر دیا کرے۔ احتیاط ضروری ہے۔ حصار کے اندر کوئی چیز نہیں آتی۔ پانچ یوم تک مطلق خوف و خطر نہیں اس کے بعد اجنبی کی آمد روز رفتی ہے اور طرح طرح کا خوف ابتدا ہے۔ اگر بھاگ کھڑا ہو ادیونہ ہو جائے گا۔ اگر پڑھنا بھول گیا عمل بیکار ہو جائے گا۔ ایسے موقع پر آنکھ بند کر کے پڑھتے رہنا کونوں میں روئی لگا لینا چاہیے۔ پڑھنے کو بھونٹنا چاہیے۔ عجیب و غریب قسم کے خوف و خطر پیش آتے ہیں۔ ڈرنا نہیں چاہیے۔ اس لئے کہ وہ باوجود نہیں لگا سکتے نہ وہ پاس آسکتے ہیں۔ اب جب عمل پورا ہو گا تو ایک روپیہ روزانہ آپ کو ملے گا۔ اب جس قدر روپیہ منگائے ہوں اس کا عامل لاکر دے گا اور جس روپیہ کے اندر اندر مثلاً دس پندرہ انیس روپیہ طب کے فوراً آئیں گے۔ یہ ترکیب کرنا کہ فن پر زبان کی نوک سب پر پھیر دو وہ روپیہ رک جائیں گے۔ اگر خرچ کرنا ہیں تو ایک روپیہ کے حساب سے انیس روز کو ہوئے اور اگر زیادہ منگائیے۔ مثلاً اسی منگائیں آئیں گی اور سب واپس کرنا ہوں گی۔ یہ طریقہ عمل محض دنیا کے لوگوں کو مسخر کرنے اور ان کا رجحان طبع اپنی جانب کرنے کے لئے ہے۔ مثال کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ باقی ایک روپیہ پیمبر کے خرچ کے لئے عام اجازت خرید لیں صرف وہی منگائیں گے۔ مثلاً اتنا ہی دے دیں تو ملے ہیں۔ اس کا لحاظ رہے۔

مرد ہو یا عورت اسم الہی کا نکر پڑھ کر مارد بیچے بیچے ہو لے گا

ماہِ جمست عروجِ ماہِ نو چندی بھرات ہو سونے شروءِ ماہِ میں کرو اور یکم سے ۱۲ تاریخ چاند کے چارے ہونے تک روزانہ کرو۔ دو قول دن الہی خرد۔ دو قول مسلم الہی بزر۔ دو قول عطر۔ مزاک کی نگرہاں میں ہر دھیکری کھار کے یہاں میں ہر د۔ نگرہاں اور ٹھیکریاں پاک پانی سے دھو لو اور پھر سب اشیاء کو سامنے رکھو۔ غسل کرو۔ پاک کپڑے پہنو۔ عطر لگاؤ۔ پاک جگہ بیٹھو۔ رو قعد بعد غسل پھر وضو کر کے نماز عشاء پڑھ کر شروع کرو۔ گھڑی اپنے پاس رکھو اور روزانہ ایک گھنٹہ بلا تھکوا کیس ایکس بار دو دوشریف پڑھ کر پھر سورہ قاتح پوری پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر پھونک دو۔ ایسا ۱۴ اہم کرو۔ انشاء اللہ وہ ہفتہ کے بعد یہ قعد عجیب و غریب ہو گا۔ پس ان اشیاء کو احتیاط سے رکھو۔ اگر مرد کو سسر کرتا ہے تو اس کی کمر میں نکر پڑھ چلتے ہوئے میں پھر اس کی جانب نہ دیکھو۔ عورت ہے تو ٹھیکری چلتے میں مارد اور اس جانب نظر نہ ڈالو۔ سسر ہوں گے۔ عطر دوسروں کے لگاؤ۔ الہی کھانا دوانے میں کر شرف میں مل کر چائنا لٹ اور فریضی کو دھاتا ہے اور ہر دو گھنٹہ کو راضہ پچھاتا ہے۔ اکل حلال صدق مقال والے کامیاب ہوتے ہیں۔ بدہنگام تجربہ ہے۔

صلوح۔ عالم تسخیر مثل ہیلو

جس طرح ہیلو آئینہ پر کھم کرتا ہے۔ اسی طرح یہ لور آئینہ پر بیٹھ جاتی ہے اور آئینہ کی کرن کی روشنی جس جس جگہ اپنا عکس پہناتی ہے وہ تمام جگہ کے لوگ سحر ہو جاتے ہیں۔ اس عجیب و غریب لوح کو اگر آپ دیکھتے ہیں تو ضرور مان کر اپنے پاس رکھیں اور پھر قاتح دیکھیں۔ سورہہ القم کا ایک محل حکمت العظیم کے چوتھے حصہ میں درج کیا گیا ہے۔ اب لوح عالم تسخیر کو ہم پوری ایک مثال دے کر سمجھائیں گے تاکہ تیزی لوح میں مطلق دشواری نہ ہو۔ ایک خالص سونے کی اللہ صوفی کی حلقی حواؤ جس میں تمام مصائد جو ظاہر کیا جا رہا ہے۔ درج ہو سکے۔ سات نام خفیروں کے لوچہ نام بدشاہوں کے اور ایک اپنا نام۔ سات یہ اور سات ستاروں کو لو۔ جملہ (۲۱) نام پورے کرو۔ (۱) نام۔ حضرت قوم علیہ السلام۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت یوسف علیہ السلام۔ حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرت سلیمان علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۲) نام۔ کسری۔ نو شیر وں۔ سواقرنین۔ فریدوں۔ جشیہ۔ قیصر۔ اپنا نام۔ (محمود الحسن)

(۳) نام۔ زحل۔ جشیہ۔ قمر۔ مرغ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔

اب ان انکس ناموں کو ایک دائرہ میں لکھو۔ انہی کی بجائے جہری کرو۔ یہاں تک کہ نام نکل آئے۔ ترتیب اور حرف میں طرح ایک ایک لکھو۔

1A	FF	1	10	1F
2F	F	6	11	20
0	9	1F	16	21
4	10	19	2F	F
1F	17	20	F	A

نوٹ: عکس نقل صحر کردھلا دیا گیا ہے اور ایک عکس والا طریقہ دوسرا آتش نورانی حروف تیرے والے عکس کے اعداد لو۔ اب چھ فی جز نور ہٹاؤ۔ سورہ الفحس کے اعداد ۸۷ ۱۹۴ نکلے ہیں۔ تم خود بھی صحت کے ساتھ کمال لو تاکہ غلطی کا احتمال نہ رہے۔ اب ان کے حروف ہٹاؤ۔ یہ حروف خے غ۔ ح۔ ع۔ ت۔ یمن کے ایک بڑا عدد ہیں۔ پس ۹۷ ہدایین کے اعداد جو مکرر ہیں سب کاٹ دیجئے اور اب حروف سائیں اور اپنے ہم کے حروف ٹخنہ ٹخنہ یمن حروف میں مرکب کریں۔ اس طرح کہ ایک حرف سورۃ کے اعداد کا بنا ہو اس ایک حرف اپنے ہم کا اگر اپنے ہم میں حرف زیادہ ہیں تو سورت شریف کے اعداد کے حرف پھر شروع سے لے لو۔ یہاں تک کہ تمام ہے ہم کے حروف ختم ہو جائیں۔ کسی کی یاد چڑھیں اس عمل میں کام دیں گی۔ اب سوہ تو اس وقت پہلے حد کر لیا ہے۔ پتہ سمجھ لیں کہ اس کے ٹخنہ ٹخنہ یمن آلف کو خرف ہو۔ لوح کے ایک طرف وہ عکس جزئی عمل کندہ کریں۔ دوسری طرف عکس درمیان میں۔ اس پس عکس کے یمن طرف میں یعنی دائیں بائیں لو، حروف کسی نورانی لکھیں۔ پچھلے وہ حروف مرکب تحریر کریں جو اپنے ہم سے اور سورت شریف کے اعداد کے حرف بنا کر اخراج دیا ہے۔ اس اب لوح تیار ہو گئی۔ پسہ اور کس پر یمن نہ ہو سکے تو کاغذ پر مجبور اپنا کر لیں جس روز آلف شروع پر آئے اس کی جگہ کو آلف نکلے سے دو ٹخنہ خوشتر الو۔ حاصل کرو۔ چارہ پاک پنوں۔ سرخ رنگ کا تمام ہاتھ صحر اور ایک کمر سے سرخ رنگ کا پٹا کمر میں ہاتھ صحر اور ایک کٹو لہی لٹکاد۔ صحر لٹکاد اور ایسے مقام پر جانب مشرقی آلف طلوع ہونے سے چند رومند ٹول منہ کر کے کسی میدان میں کھلی جگہ پر کھڑے ہو اور سورہ الفحس چننا شروع کرو حتیٰ کہ تمام ہے سامنے پورا آلف نکلے۔ خولہ دو بار چنہ سکویا دس بار چنہ۔ کوئی قند لو نہیں ہے۔ اب سورت چننا ختم کرو اور لوح کو داہنے ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کرو اور کہو کہ جس طرح اسے تیرا عظم حقے خدا نے تمام دنیا میں بکھیرا ہے اسی طرح اس لوح مقدس کے غمیل سے مجھے تمام دنیا میں صحر محترم اور کرم بنا۔ چار چھ مرتبہ کہو۔ اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر پادہ ہاتھ لو۔ پھولی بادی حاجت کے وقت لوح ٹخنہ کرنا ہوگی۔ سورۃ اسی طرح پھر دوسرے روز سے وقت طلوع سے پھر سورہ الفحس چننا ہوگی اور لوح کو پھر سورج کے سامنے اسی طرح کر کے دعا مانگ لیا کرو تاکہ جس روز تک کہو۔ اس قسم روزانہ

باز پر لوح کو بانہ لہا کر دو۔ کپڑا لٹھی سرخ رنگ کا ہو۔ مکان نکلا ہوا محبت پر غلوع آداب سے وقت بڑھ سکتے ہو۔ سہائیس روز تک نتیجہ اس کا دیکھو۔ طبع عظیم پہنچائے ہر دلعزیز کو۔ سونہ خدمت کر دو۔ یعنی ٹھیکہ کر دو۔ تجربہ اس کا مہذب ضرور ہے اور زندگی بھر انسان اس کی بدولت کرم اور محترم رہتا ہے۔ ترکیب جملہ کا یہ قدر دست ملوی طریقہ ہے۔ کوشش کر چلو راقمہ اطمینان پا جائے۔

مردوں کا ناز اور عینوں کا راز مکالمہ کی صورت میں

سوال : سر ملاہ التعلیم میں آپ نے عورتوں کے لئے خوب شادی ہے۔ اب وہ مردوں کو کیا سکھیں گی۔

جواب : کیا پروردگار نے عورتوں کو پیدا نہیں کیا ہے۔ کیا ہر مردی کا درجہ عطا نہیں فرمایا۔ کیا عورتوں کو کوئی حق حاصل نہیں۔ حالانکہ اللہ پاک نے اپنی حکمت کاملہ سے عورتوں کے عمل سے دلگیر پیدا فرمائے اور دنیا کی پیدائش کا سلسلہ جاری ہوا۔ اس کی حکمت کے درازانہ وقت کچھ میں آئے جب خدا نے عقل سلیم عطا فرمائی۔

سوال : کون کون سے عمل اس کتاب میں بھر ہیں۔ اس قدر عمل آپ نے کئے ہیں کہ امتیازان کا دشواری ہے؟

جواب : جملہ عمل بزرگ ارفع اعلیٰ ہیں۔ آپ کے من امتداد اور تکامل نظام شریعت پر ہر عمل کا تجربہ کامیاب ہے۔

سوال : جناب حکیم صاحب آپ نے حکمت التعلیم میں دو بزرگ عمل عیسوی جبری کے محمود اور بدو معاش اور محمودین ضیہ کا لکھا ہے۔ کسی قدر اور تشریح طلب ہیں۔ ازراہ کرم اگر کوئی بات رہ گئی ہو ظاہر فرما دیجئے تاکہ مکرر استفادہ کی نعمت نہ آئے۔ میرے نزدیک یہ دو عمل دنیا کے ہر معاملات کے لئے کافی ہیں۔

جواب : عزیزم۔ سلام مسنون حقیقت حال یہ ہے کہ دنیا میں تغیر اور حب ستودے اور جاننے والے جو ہیں بھی وہ کانوں پر ہاتھ رکھے ہیں۔ محض موجودہ زمانہ کی حالت دیکھ کر اس کی حاشا میں حقیقی عشق کالمین کی غلوع دل سے خد مسک کرتے اور دور دور تک حاصل کرتے ہیں۔ اپنی جان و جان نہ سمجھنے پر حاصل ہوا۔ خدا کا شکر ہے کہ حقیقی معشوق کی لذت اور روحانی فحوش سے ہر دور بھی ہو اور دل نے یہ گوارا نہ کیا کہ اس راز (مہذب کا) مخفی نہ ہو جائے۔ اب ہم ان عملیات کو آپ کے ارشاد کے موافق اور تشریح کے دیتے ہیں اور یہ عمل ظاہر کے دیکھتے ہیں کہ ہم ان عملیات کی تکمیل کرتے ہیں۔

جن احباب کو اس قسم کی ضرورت پیش آتی ہے انہیں روپیہ چاہیے لول وصول کر لینے
ہیں اور نتیجہ خاطر قبول کیا ہو تا ہے جیسے وہ حق کی گولی نکلنے پر لگی ہے۔ لیکن یہ کام جائز
مذہب میں کرتے ہیں اور کبھی عہد اللہ خطا میں کرتے۔

سوال : جواب موصول ہوا لیکن خیر معمل میں پہلی۔ جو اہل لغات مرسل ہے۔ اس طرح
سمجھائے گا کہ مجھ جیسے ناظم کے ذہن نشین ہو جائے۔

جواب : محض طریقہ سے تو تحت التعمیم کے تیسرے حصہ میں ہر عمل کے ذیل میں طوب
بکھادی ہے۔ صرف اس قدر کہنے کی ضرورت ہے کہ ہم کو تو زیادہ محتاط۔ وسعت
رزق۔ کفالتی رزق۔ عزت۔ دولت جو مطلوب ہو۔ اس کے الفاظ اپنے نام عہد والدہ
کے نام کے حروف بلا حاکر عکس جبری کی اور تعد لو پڑھنے کی معلوم کی۔ مثلاً سطر اول
عکس کی۔ زام یعنی آخر سطر ہر حرف کی عکس سے سطر اول۔ آئی تو تعد لو پڑھنے کی۔
(۱۱) یوم قرار پائی۔ اس لئے کہ سطر اول جو آخر میں آئی ہے اس کو لینے کی ضرورت
میں۔ اب ایک بات یہ بتاد ضروری ہے کہ شائب کا عمل کرنا ہے اور عہد کا
ہم معلوم نہیں ہے۔ مطلب کو سطر کرنا ہے تو یہ دیکھو کہ وہ کس طرح ضرورت رکھتا
ہے۔ خط خود مختار ہے۔ شائب کا عمل کرنا ہے یا سیم مشور ہے یا اور اسی قسم کی
صفت اس میں پائی جاتی ہے تو چاہئے نام عہد کے لئے معلوم ہونے کے اس کے نام کے
آگے اس کی صفت کے حروف اس کے خصوص عہد کے حروف شائب منصف ج
ذاتی ٹکڑے غیر محدود ہیں اور جس قسم میں دور ہوتا ہو گا اسی قسم کا نام بلا حد ہیں
کے۔ اس وجہ سے کہ عمل خصوص اس کے نام کے ساتھ رہے اور پورا کام دے۔
اس کے علاوہ دوسرے حصہ میں خیالی تصور اور ایک بار مطلوب کی صورت دیکھئے اس
کا ہمارا حاصل ہو جائے یا ادا عمل عمل کو ہے۔ تصور محبوب پر بیش اسم کو چھوٹا جاتا
ہے۔ یہ خاص بات ہے۔ چونکہ ڈاک کی بندوبستی اور عہد یہاں ضرورتی زیادہ ہے اس لئے ہاتھ
بھر عرض کریں گا۔

سوال : جو اہل لغات مرسل ہے۔ اسناد ملی کے حقیق اور نیدر وضاحت سے سمجھا دیں تاکہ
محنت رائیج نہ جائے۔

جواب : اب عکس جبری سطر اول کے حروف کی تعد لو مگو۔ مثلاً ایکس حرف آئے یا سطر حرف
آئے۔ اگر طاق ہیں تو سطر کے آٹھ ایک۔ جب ہر پارہ پارہ کی صورت میں اور اسی
طریقہ دوسری جب چکر کر کے ایک لائن چاہیں گا تم کر کے نوں حرف چاہیں گے تو
اور عکس جبری کی لول دائیں جانب سے ایک حرف پھر ڈاکر لول حرف کو دوسرے

حرف کے لیے رکھو۔ ا۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ف۔ ظ۔ ک۔ لام کے لیے ایک حرف چھوڑ کر
 حرف کے لیے رکھو اور م کو چھوڑ کر لام کو لئون کے لیے رکھ دو۔ اب انہیں جانب سے لو۔ لئون کو
 کے لیے لاؤ۔ اسی طرح نام چار حروف ساتھ سطر میں اس طرح لکھا۔ پس

ساتویں سطر نکال دی۔ چھ سطر کا نمبر ہیں۔ اب چھٹا پارہ اسم کا چار ہوا۔
 کا نمبر اب ہم نے من چار حرفوں کے درمیان میں لائن کا نمبر کی۔ ان
 میں چھ نکات جلتے ہیں اس لئے دو کو درمیان میں نے کیا اب پہلا
 حرف اب دو سطر آخر کا حرف لام ہے۔ اس لئے جو پہلی سطر پہلی
 نکات ہیں ان کو اول سطر کا نمبر ہے آخر سطر کا نمبر ال لکھا۔ فہرست
 کا نمبر ہوا۔ اب چھ سطر میں من چار حرفوں کا نام لکھا ہے۔ اب دو
 حرف جلتے ہوئے کے نکال دیئے اور دو نیچے کے نکال دیئے۔ درمیان
 کے دو لائن سے دو غیر اسم اعظم لکھیں۔ نص کا نمبر ہوئے۔ فہرست اسم

عجمی حصص حرف سب سے کو قفل پہنچ کر تو اس کی خوشنویسی پر اہل قلم
 اعلیٰ شریف کے لئے کہ قول یعنی ہندی لفظ ہر حرف بھی لکھ دیں گے۔ اسی طرح
 ۷۹ء الال حصص لب لکھے کہ پہلے پہل تو وہ اس طرف اور وہ اس طرف
 نکال کر درمیان کا ایک حرفی لائن میں اگر عجمی جڑی لکھ دیں تو اس میں نکلے تو وہ
 حرف کو نکال دیئے دو پہلے کے نکال دیئے درمیان میں سے حرف اسم الصم
 عجمی کا تم لکھے۔ لفظ سے حرفی کہ قلمی قائم ہو جائے گا۔ دونوں طرف چلے جاتے
 کے لفظ دیئے گئے۔ لب سطر اول کے اہل لکھنے شفا ایکس جی تو لب صوبہ بھون
 کے اہل لکھو۔ شفا ۲۵۴۲ء لکھے۔ لب اس میں سے نیم خدج کر کے چارہ
 تقسیم کر کے خرچ کا قفل ہر لور اور قفل ہر نے کے لکھت ہر دن کے ساعت
 زہرہ کے دیکھ کر ساعت زہرہ میں قفل ہر لکھا ہے۔ وقت طریقت ہر عرض کر دے

سوال : حضور اکبر عظیم صواب پہنچے گا کہ کاغذ اور فراغی سے لہذا نرم ہوگا۔

جواب : آپ بھی قمری کے حساب سے جو اعداد سطر اول نمبر چہری کے نکلے ان کے موافق اسامہ بھی ایسے تلاش کرو کہ حرف سطر اول سے جو ایکس یا (۳۳) یا چندہ آئے ہیں۔

کے مجموعی عدد ۲۵۴۲ تھے ہیں تو ان کے اسما الہی کا مجموعہ بھی اسی عدد ۲۵۴۲ ہے۔ پس طالب مطلوب یا مقصد سے مجموعہ مل گیا اور ہم حروف اسماء مع مطلب کے ہوں گے اور حروف بھی موافق سطرول کے پورے مل گئے۔

اسبیہ دیکھو کہ سطرول کا مزاج کیا نکلا۔ آتش خاکی بدی اہل حروف سطرول کے غلغہ غلغہ کرو۔ جس عنصر کی تعداد زیادہ ہو وہی مزاج ہے۔ یادو اور لہر ہیں۔ حلقہ آتش و س حرف آئے اور بدی بھی دس آئے تو خواہ اسم الہی میں آتش زیادہ لکھیں بدی زیادہ لکھیں ہم مزاج کہلائیں گے۔ اس کی جانب انکسار نہ کرو۔ اب اگر اسم الہی مزاج کے موافق نہ لکھیں تو ایسے اسم تلاش کرو جو مقصد کے متافی نہ ہوں۔ حلقہ اعزہ یا سلام یا ولہب یا دور و یارقی یا صحن یا قدوس۔ اس وقت یہ خیال نہ کرو کہ یہ مناسب نہیں ہیں۔ متافی نہ ہوں۔ جیسے پندل۔ یا جہاز۔ یا قہار۔ یا صم۔ یا صحن۔ یا نہایت خیرہ۔ ہم حروف اسماء کے اعداد ملائے میں ذرا وقت صرف ہوتا ہے۔ مجھے اسم تین حروف کے مجھے دو حروف کے مجھے چار حروف والے پھر موافق مقصد اور تعداد سطرول کی پوری ہو اور عدد بھی پورے لکھیں اس میں چار چار چہ چہ روزگ جاتے ہیں جب عمل مکمل ہوتا ہے اور جب تک ہم حروف ہم مقصد عمل نہ ہو گا کام نہ دے گا۔ دو چاروں کی محنت اور مشق سے پھر کو کوئی نتیجہ نہ ملے گا۔ لب میں خود تحصیل کے ساتھ کتاب میں لکھ رہا ہوں اس لئے میں یہ کہہ لیتا ہوں فتح عطا ہے۔

سوال : محترم کیا عرض کروں جب سے یہ عمل معلوم ہوئے ہیں۔ وہیوں اعلیٰ میں اپنا اپنا کام کرائے آئے گئے ہیں اور مقبول آمدنی کا ذریعہ خدا نے آپ کی بدولت پیدا کر دیا ہے۔ تھوڑی سی تکلیف کو بردار کر خوشی کی ترکیب اور اس کا استعمال اور راجع فرمادیں۔ بین الخفاف و کرم اور ممنون و احسان ہو گا۔ نیز عرض ہے کہ مجھے نصحت فرمائی اور سلسلہ چلتے میں قبول فرمائیں۔ حضور والا جس صفات سے متصف ہیں۔ اس کا عکس میرے قلب پر بہت زور دست چڑھا ہے اور میں غریب خود حاضر ہونا چاہتا ہوں۔ اجازت دیجئے۔ سدا اعمال خود آکر عرض کروں گا یا خود تحریر لائے گی زحمت گوارا فرمائیے۔ بہت سے اعلیٰ مشق زیارت ہیں اور صحت ہو چاہتے ہیں۔ جلد سے جلد جواب سے منکور فرمائیے۔

جواب : آپ نے حکم بڑا زور دست لگا دیا کہ فوری جواب دیں۔ یہ ماننا بھی مقصود ہے اور حکم بھی اگلا جاتا ہے۔ میں معلوم ہوا کہ آپ کو یہاں بھیجے جو آپ کے موافق ہو۔ آپ کی طبیعت کو خوش رکھنے کے لئے آپ کے موافق عمل لکھنے سے اندر بہت اصلاح کی ضرورت

ہے۔ اس لئے نول آپ کی اصطلاح ضروری ہے، مادہ صحت۔ مگر طبعی اصطلاح پاری پاری ہو گئی اور نہ انکی صحت سے کیا فائدہ جو کسی اثر میں یہ معمول ہو۔ اب خلیجہ مختصرہ جو اب یہ ہے کہ سطر نول کی تعداد عمیر جفری سے بدہ آئی ہے قیابہ کفیل تو وہ مگر سے جانیں گے اور پانچ کفیل اور مگر سے جانیں گے۔ گویا (۷) ۱) کفیل کی تعداد ہو گئی۔ بدہ دیکھتے ہیں فنشوں کے ماسے اور پانچ جو ہیں فن کی تحصیل عملیات کے اندر موجود ہیں دیکھ لو۔ جب قیچے جلاؤ اگر حسب کا ہے محبوب کی جانب چرائی گئی۔ منہ میں مصری کی آلی رکھو۔ مکان پاک صاف ہو۔ اگر حق سچ ہو۔ تم خود اس چراغ کے سامنے فن استاد الہی کو چڑھو اور تصور جماتے ہوئے کہ محبوب سامنے حاضر ہے۔ اس کے منہ پر وہ استاد الہی فائزہ حاضر کیجئے ہوئے پھر کہ دو۔ جب وہ حاضر ہو جائے اور تصور قائم ہو پھر وہ حاضر کیجئے کہ وہ نورانی وقت پر اسی جگہ اسی طرح تصور نویم استاد الہی چڑھ کر پاری کر دو اور بعد فن استاد کو کسی ایک نذر کے بعد چڑھ لیا کرو۔ چراغ کے سامنے کھڑے ہو کر نثر جانب محبوب تم اپنا بھی رکھو اور تصور خاص رکھو۔ اگر رزقی یا ملازم کا سوال ہے تو پھر وہ جلد چراغ کی لو کو رکھو۔ خود وہ جلد کھڑے ہو جائے۔

سوال : ایک پردہ فشن کا : عزیزم سترم سادگی (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳۶۴) (۱۳۶۵) (۱۳۶۶) (۱۳۶۷) (۱۳۶۸) (۱۳۶۹) (۱۳۷۰) (۱۳۷۱) (۱۳۷۲) (۱۳۷۳) (۱۳۷۴) (۱۳۷۵) (۱۳۷۶) (۱۳۷۷) (۱۳۷۸) (۱۳۷۹) (۱۳۸۰) (۱۳۸۱) (۱۳۸۲) (۱۳۸۳) (۱۳۸۴) (۱۳۸۵) (۱۳۸۶) (۱۳۸۷) (۱۳۸۸) (۱۳۸۹) (۱۳۹۰) (۱۳۹۱) (۱۳۹۲) (۱۳۹۳) (۱۳۹۴) (۱۳۹۵) (۱۳۹۶) (۱۳۹۷) (۱۳۹۸) (۱۳۹۹) (۱۴۰۰) (۱۴۰۱) (۱۴۰۲) (۱۴۰۳) (۱۴۰۴) (۱

جواب : محل عکس انصاف میں درج ہو رہا ہے اور اس کا عکس کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اول سورہ
لہٰم شریف لال تا آخر ایک ہر پڑھ کر شکر و دم کرو۔ ایسا گیارہ مرتبہ کرو اور اپنے
شہر کو کھلاتی رہو اور چوتھے حصہ میں ملوی قسم چھ سات میں پڑھوں گا جو تم لکھا گیا
ہے۔ ملاجعت عروج ملا میں اپنا اور اپنے شہر کا بلی لے کر اس میں سات گزہ سب
آیات شریف ایک ایک ہر پڑھ کر دم کر کے ایک ایک گزہ لگاتی جاؤ۔ سات گزہ لگا کر
اس کو اپنے پاس رکھو اور آیات شریف سب ہر پڑھ کر گیارہ گیارہ گیارہ ہر پڑھ کر
شیریں و دم کر کے پانچ لاکھ ہزار دم کر کے کھلاتی رہو۔ انشاء اللہ العزیز وہ نظام
رہیں گے۔ عورتوں کو مخصوص اجازت دی جاتی ہے۔

نوٹ : حمد اللہ اسی قدر کافی ہے۔ اگر زیادہ ضرورت ہو تو جس قدر عمل میں جس طرح مردوں
کے لئے مخصوص ہیں۔ اسی طرح عورتوں کے لئے ہیں۔

اینا ہم اپنی ماں کا نام۔ شہر کا نام اس کی ماں کا نام۔ اس طرح ہر حصہ ایک ایک
ضیغہ بانی اور کتاب میں جگہ جگہ درج ہیں۔ ان کو دیکھ لیں۔ یعنی علی حب ظاہر ان
ظاہر ضرور ملے لیں۔ اس موجودہ دور قدر لائن میں زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔
بعض کے لئے کتبہ حاضر ہے اور موقع ہو گا حاضر ہوں گا۔

سوال : ایک اور پردہ لہٰم کا سوال : آپ نے پانچ تصویریں مجھ سے اور بعض کی صورت میں
برود عمل کے حلقہ رکھے ہیں۔ اس میں سے ایک تصویر مردوں کے سر میں رکھنے کا
ہے۔ یہ کس جگہ پڑے اور عورتیں سر میں کس طرح رکھیں۔

جواب : مردوں کے لئے یہ قید اس وجہ سے ہے کہ وہ خطا لغات کے حلقہ میں ہیں تو اس کو
بالکل باطل ہو کے درمیان دونوں مرد کے اندر رکھیں گے۔ تاکہ نظر سے نظر ملے
ہوئے اگر مرد میں ہو جائیں یا محبوب مطیع ہو جائے اور عورتوں کے لئے چوٹی کے اندر
چھپا کر رکھنا چاہے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ لیکن واضح رہے کہ مردوں کے حقوق
عورتوں پر زیادہ ہیں۔ اس لئے اطاعت خدمت فرمانبرداری سے باہر نہ ہوں ورنہ
تذکرہ ہوں گی۔ اس اپنے شہر کی خامیاں دور کرنے کی جانب پیشہ متوجہ رہیں۔ اس

سوال : عملیات نورانی اور عملیات غفرانی میں بھی میں نے چند عمل دیکھے ہیں جو صحیح ہے ظہیر
ہیں۔ کیا ان سے بھی احتیاط عورتیں اٹھا سکتی ہیں۔ یہ بھی تصنیف آپ کی ہیں اور کیا
آپ جاننے لڑا سکتے ہیں۔ مطلع فرمائیں۔

جواب : ہم ملکہ دعا پڑھا ہے۔ لیکن بول و زبان میں یہ بات پختہ کر لیں کہ خلاف شرع کام نہ

کردوں گا اور جو ہدایات دی جائیں گی۔ ان پر کام نہ رہوں گی۔ ورنہ رکھی دعوت سے کوئی قاعدہ نہیں یا اپنی اغراض کی خاطر دعوت کو نا ضروری نہیں۔ بلا دعوت بھی سب کام پورے ہو رہے ہیں۔

سوال: جواب لٹافہ عرض ہے کہ احکام کی پابندی نہ رہوں گی۔ کسی غرض سے دعوت نہیں ہوتی بلکہ اپنے گناہوں سے پاک صاف ہونے صراطِ الاستقیم پر گامزن رہنے کے لئے اور طریقہ و ہدایات اور اصلاح جو ذریعہ ہو سکتی ہے وہ ہم کو حاصل ہو چکا ہے۔

جواب: بسم اللہ دعوت آپ کی قبول ہے۔ شجرہ و دانہ ہو رہا ہے اور طریقہ تعلیم اللہ ان کی ہر لہار کے بعد جو وظائف مقرر ہیں۔ اس میں سے جس قدر ہو سکیں عمل میں لائیے۔ رفتہ رفتہ پھر کچھ عرض کروں گا۔

حکم اللہ کے آغوشِ حصہ میں میرے خاندان کے وظائف مقرر ہیں۔ ان کو پڑھے۔ دعوت آپ کو خاندانِ چلیہ میں کیا جاتا ہے۔

خام طب

سید محمود الحسن متوطن قصبہ ڈاکخانہ صحن ضلع فرخ آباد

نوٹ: چونکہ میری سروس پورے تیس سال تعلیم میں ہو چکی ہے اور جنشن کا وقت ہے اور تعلیماتی میری اس وقت مقامِ ڈاکخانہ ہے تھری ریاست کو پال ہے۔ اگر آپ کی تحریر کا جواب دو ہفتہ کے اندر نہ ملے تو مکان کے صاحب پتہ پر خط لکھیں۔ انشاء اللہ جواب آپ کو ملے گا۔ اس پر بھی اگر جواب نہ ملے تو مکان کے پتہ پر میری نوادہ سے میرا پتہ معلوم ہو سکتا ہے۔ لڑکوں کے نام یہ ہیں: شعیب سید نفیس الحسن۔ وفاء اللہ عظیم سید شعیب الحسن۔ حافظ سید طور الحسن۔ سید ضیاء الحسن۔ اس کے علاوہ فتر کا پتہ حسبہ شعیبہ اس مقام قصبہ ڈاکخانہ صحن ضلع فرخ آباد ہے۔ اکثر احباب مکان کے پتہ سے خط لکھتے ہیں۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب مکان پر موجود ہیں۔ وہ میرے پاس جائے تعلیماتی پر روانہ کر دیتے ہیں۔ اس میں تاخیر ضرور ہوتی ہے لیکن کوئی خط ضائع نہیں جاتا۔ میری جملہ تصانیف اور صراطِ الاستقیم میرے پتہ پر مل سکتی ہیں اور اس کی تکلیف کسی دوسرے عزیز کی نہیں ہے۔ جو اہل لٹافہ یا جو اہل کارڈ سے مستفرد امور ہمیشہ دریافت فرمایا کریں تاکہ جواب میں توقف نہ ہو۔ میں آپ حضرات کی خدمت ہر طریقہ سے

سوال: ایک صاحب لکھتے ہیں کہ اکثر اہل لٹافہ کا سلسلہ بھی گمراہی میں رہتا ہے۔ کیا آپ بعد

فقیص مرض دوا لیا تو کبھی سکتے ہیں؟

جواب : مزاج کی کیفیت معلوم ہو جانے پر حمد اللہ دواروند کر دی جاتی ہے اور سیکڑوں مریض اس وقت تک بعد صحت دعائیں دے رہے ہیں اور فقیص بھی جلد سے جلد کر دی جاتی ہے۔

سوال : کیا محبت ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی تمام تصانیف خریدنا ضروری ہیں۔
جواب : ہرگز نہیں۔

سوال : کیا آپ کی خدمت میں محل مکمل بنا کر بھیج دیا جائے تو آپ اس کی اصلاح فرمائیں گے؟
جواب : بعد شوق۔ لیکن ترسیم۔ اصلاح اور مناسب تعمیر و تبدیل کے لئے صرف پانچ روپیہ آپ کو مہر و محل روانہ کرنا ضروری ہوں گے، اجازت دہلی کی دینا ہوگی مگر ٹیکہ جائز کام میں مدد ملی جائے۔

سوال : اگر ہم خود آپ سے ہی محل طلب کریں کہ آپ خود بنا کر بھیج دیں تو کیا یہ ہوگا؟
جواب : یہ سوال قبل از وقت ہے۔ جیسا سوچ محل ہوگا اس وقت جواب دیا جاسکتا ہے۔ بہر حال آپ کے کام میں حوصلہ افزائی اور انشاء اللہ فوری کام کر کے روانہ کر دیا جائے گا۔
سوال : کب تک ریاست بھوپال میں آپ کا قیام ہے گا؟ پھر کیا کام حاضر ہو سکتے ہیں؟

جواب : ریلوے یہاں سے دس کوس پر ہے اور سواری کھد وقت ملتا شور ہو تا ہے۔ دوسرے یہ مقام قصبہ کی صورت میں ہے۔ پہلا مقام ہے۔ اس لئے میں یہاں پر آنے کی کسی کو رائے نہیں دیتا۔ تمام معاملات خط و کلمہ کے ذریعہ پورے کر دیتا ہوں جس سے مصارف کا بہرہ بھی زیادہ نہیں پڑتا اور جب تک پیش نہیں ہوتی قیام ہے قلعہ میں ہے کسی دوسرے مقام پر تبدیلی ہو جائے۔ خط و مہر آپ کا جس جگہ پر ہم نصیحتات ہوں گے پہنچے گا۔ بعد سجدہ و فی طاعت زندہ کی حیر ہے تو مکان پر رہو کہ اللہ اللہ کروں گا اور بہت ممکن ہے کہ کسی جگہ مطب کھولوں گا لیکن زندہ کی کا انسان کی اہمیت نہیں ہے۔ گو میری عمر کچھ سال کے قریب ہے لیکن انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو یہ زندہ کی قطع کی ہے اور اس میں انسان کو اپنی آخرت کا سامان کرنا چاہیے۔ آخر میں دست برد گزارش خریداران صراط المستقیم سے یہ ہے کہ میرے لئے دعائے مغفرت فرمائیں اور اس جواب میں بحرم نہ رہیں۔ اس لئے کہ انسان کا معاملہ خدا سے بننے والا ہے اور خدا جانتے کیا امور بہت پیش آئے۔ آئیے میں ہر طرح کے ذیوی مہمراہ۔ یہ بیانیہاں ہوتی ہیں لیکن پر مہر و شکر کرنا اور شیطان کے کمرے چاہئے ایک کام نہیں ہے۔

سوال : کیا حضور والا کے والد صاحب وصت فرماتے ہیں اور شریف لایکتے ہیں ؟

جواب : حضرت قبلہ گاہی صاحب کے تمام ہندوستان میں مرید ہیں اور کامل بزرگ و درویش ہیں۔ جس جگہ آپ طلب فرمائیں گے حاضر ہو سکتے ہیں۔

سوال : کیا وصیت ہو جانے کے بعد کوئی دین بھی مقرر ہے جو میر صاحب کی نذر کیا جاتا ہے ؟

جواب : کیا عقلمندی کا سوال ہے۔ ہمارے یہاں تو یہ طریقہ رائج نہیں ہے البتہ جس طرح والدین کی خدمت طبع الامر لڑکے کرتے ہیں اسی طرح مرید نور علی کے درمیان واسطہ ہے اور یہ حق اللہ مت مرید خود اپنے بزرگ کی خدمت کرتا ہے اس میں مقررہ کا کیا سوال ہے۔ یہ تو آپ کی طبیعت پر منحصر ہے اللہ پاک آپ کو جو توفیق دے۔

خادم الاطہلہ الفقراء

خاکسار سید محمود الحسن علی مد

تصدیق : میں نے حرف صرف مراد الاستقیم کا مطالعہ کیا لیکن صوفی سید محمود الحسن کی جراثیمی طبع اور علمی لیاقت کا یہ صلہ ہے کہ کتب اعلیٰ پبلک پر تمام حصص کے ساتھ چاری ہوئی اور جو کچھ کھلے ہوئے ہے۔

تفصیلی ہدایت شاہ

حوطن کتبہ حسن خلیف فرخ آباد

سوال : آخری ایک صاحب کا سوال : کیا فلیٹ جو روزانہ چلائی جائے گا وہ کب تک چلا رہنا

چاہیے ؟

جواب : اگر عمل سے نفع فوری ملنا منظور ہے تو فلیٹ چوبیس گھنٹے چلتے رہنا ضروری ہے۔ مصلحتاً نہ ہونے پائے اور دوسرے دن عمل شروع ہونے تک اگر فتم نہ ہو تو اعلیٰ کا اشارہ دے کر جلد جلد جلا کر ختم کر کے فوراً دوسرا ملا دے اور اگر دوسرے میں کام کرنا منظور ہے یعنی مثلاً قعد لو (۱۳ دن) کی ہے تو یہ کام ضروری اسی کے اندر اندر ہو گا۔ ورنہ چراغ کے سامنے بعد فتم اسم الہی جلتہ جائیں اور اس کی نو پختہ رکھیں اور بڑا صلہ حاصل کر فتم کر دیں۔ آخر میں جتنا چھوڑ دیں۔ وہ فتم ہو جائے گا۔ ورنہ تیل بڑھ خوشبودار چراغ میں ڈالنے رہیں۔ دوسرے دن تک نواسے محفوظ رکھیں۔ فلیٹ چھوڑنا نہیں، زونٹی باریک کشیں تاکہ تیل زیادہ نہ چلے۔

سوال : یہ پانچ فلیٹ کیا عمل سے پہلے پودہ میں سے عمل کرنا چاہیے ؟

جواب : عمل شروع کرنے سے پہلے پانچوں فلیٹ آگاہ ہو جائیں ضرور۔ غیرہ میں گھر پر اگر کے عمل اسی دن شروع کرنا چاہیے

حِجَّتُ النِّعَمِ

کا دسواں حصہ

مقبہوری اعدا و دیگر عملیات میں

سلاطین میں حقوق جس شوق و انجسلا سے کام کرتی تھی ظاہر ہے۔ لہذا انہوں نے یہ ہے کہ جدید مصلحتوں اور نئے طریقوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ لیکن چونکہ اتحاد - اتفاق - محبت و نیما سے مفلوج ہوتی چلی جا رہی ہے اور انسان اپنے فکد کو فکد رکھ کر دوسروں کو فخر و کد سے دیکھتا ہے اس لئے کچھ عملیات اور طریقے ایسے کئے جاتے ہیں جس سے زندگی میں زحمت اور پریشانی نہ ہو اور کوئی دہلاؤ جائز نہ ڈال سکے اس کی تدبیر ضرور یہ ہو دیکھ ضروریات کے جو آئے دن خطرات کی صورت میں پیش آتی رہتی ہیں اس سے اپنی حفاظت کر سکے۔

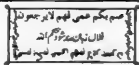
اپنی حفاظت کا سامان

روزانہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری ہر بات میں سورہ لایح پوری روزانہ ایک نسخہ چمکتے رہے۔ کسی کی نظر تم پر نہ پڑے گی۔ نہیں کسی حقوق کی رہے گی۔ نہ کسی سے ہونے کرے گی۔ دشمن سے بھی حفاظت رہے گی۔ کوئی نقصان نہ پہنچ سکے گا۔ یہ علیہ مدد اجہد حضرت قلب مولانا حسین احمد صاحب صاحب ذکی دہلوی نے مدرسہ اول مدرسہ دہلوی سے کاجہد شدہ ہے۔ ہر ماہ خاص کو اجاہد ہے۔ یہ میرا معمول ہے۔

نمائے زبان و رازی

مردیا عورت جو زبان و رازی سے نہیں آتا ہو یا نقصان پہنچاتا ہو۔ بظہر ہو۔ اہل غلہ پریشان ہوں۔ اس کا کام لکھ کر مشکل کے نور سڑک میں ایک بھاری پھرے گئے ہیں عقل کو لکھ کر دہو۔

انجیم اللہ زبان و رازی سے



بلا پرستھے لکھے ہمزاد پر قایم پانا

جناب قاضی صاحب عامل کامل قصبہ باقونہ ضلع بیٹا پور عامل ہمزاد تقریباً دس سال کا عرصہ ہو اگر ان کے قبضہ میں ہمزاد تصور وہ خداوند اگر کے کامیاب ہوئے تھے لیکن کوشش یہ تھی کہ ایسا عمل ملے جس میں کسی قسم کی غفلت نہ کرنی پڑے۔ جو بندہ یاد دہانہ چنانچہ ایک صاحب سے صاحب موصوف کو یہ عمل حاصل ہوا اور ۳ فروری ۱۹۳۷ء کو شروع کر کے ۱۳ اگست ۱۹۳۷ء کو پورے چھ ماہ میں عامل ہو گئے اور ہمزاد حاضر ہو گیا۔ یہ طریقہ اس قدر سچ ہے کہ نہ چلہ کی ضرورت نہ اور کوئی کلفت۔ چند روز کے بعد کامیابی ہو جاتی ہے۔ دنیا کی چیزیں چشم زدن میں آ کر دیتا ہے۔ حسب بعض ذرائع کر دیتا ہے۔ یہ بھی معیشت نہیں ہے کہ ہمزاد سونے نہ دے گا۔ الغرض ہر طرح کا آرام۔ سزا کا خبر دیا کہ کھانا پانی ملتا ہے کام لو۔ الغرض ان تمام غصوں کو دیکھ کر میں بھی گرویدہ ہو گیا اور اس قدر عرصہ کے بعد یہ چیز لکھے کہ صاحب ہوئی ہے۔ اب دل میں آپ خود انصاف فرمائیے کہ تمام وہ کمال سید کا فرس طرح کتاب میں درج کیا گیا ہے اور جس طرح یہ چیزیں ہاتھ آتی ہیں اس کا علم خدا کو ہے۔ تجربہ میں یہ عمل ہر طرح کامیاب ہے۔

عمل ہمزاد:

نو چندی اوقار سے اس طریقہ کو شروع کرے۔ جب صبح اٹھے اپنا نام لے کر کے چلو محمود جلدی وہ سو کر پور نماز پڑھ لو۔ چلو محمود جلدی وہ غنیمت پڑھ لو۔ چلو فلاں کام کر لو۔ چلو بیٹاب کر لو۔ چلو بنگلہ کر لو۔ چلو فلاں ستر کر لو۔ الغرض اپنا نام لے کر خطاب کرتے چلے جاؤ۔ کچھ عرصہ میں اس عمل سے یہ بات حاصل ہوگی کہ جو کام کرو گے اور اپنا نام لے کر دے گا اور اپنا نام لے کر کو گے خود حدود بات حاصل ہو یا شروع ہو جائے گی۔ روز روز ہمزاد نظر آنے لگے گا۔ تجربہ شدہ اطہینانی ہے۔ ہر چیز کچھ نہیں ہے۔ جس کا بھی کام ہے تجربہ کرے۔ ہاں یہ بتا دینا ضروری ہے کہ اگر تم یہ ترکیب کسی دوسرے کو دے دو گے تو تم کو ہمزاد ہلاک کر دے گا۔ سب اس کے لئے تم اپنی بھلائی سے کام لو اور اس صاحب میں کسی سے مشورہ نہ کرو۔ نہ کسی سے کہہ دو کہ تم اس کام کا عمل کر رہے ہیں۔ آئندہ تم کا ہمزاد ہو۔

عملِ شمس و قمری

حکمتِ الشیخ کے تیسرے حصہ میں جو دو عمل محمودانہ و معاشی اور دوسرا محمودی خفیہ کا درج ہے۔ جس پر سے قواعد آپ شمس کر چکیں اور عمل بھی موافق مقصد میں پورا ہو جائے تو اس کے بعد ہدایت کی گئی ہے کہ اسامہ الہی کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے اور اگر توفیقِ خداوندی حاصل ہو تو تکبیرِ جزوی جو سطر اول سے شروع ہوئی ہے اور جس کے مجموعے بعد لو قمری کے مطابق اسامہ الہی ہم مزاج بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً بعد ۵۵۹ اکل حروف کے آئے۔ اگر اسی قدر روزانہ پڑھے گا تو دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا اور اگر تکبیرِ جزوی کے زمام کے مطابق مثلاً دس بار بار نکلے ہے۔ اس تعداد میں آفتاب کے طلوع ہونے پر دن اسامہ کو پڑھ کر یا قمر پڑھ کر روزانہ پھونکے گا اور یہ دعا مانگے گا کہ اے نیرِ اعظم یاے قرین! جس طرح تو دنیا میں روشن ہے اور ہند ہے مجھے بھی ایسا ہی ہند فرما اور عزت دے اور مخلوق کو مسخر فرما۔ تو ایک چلہ میں بعضہ بہ انجوم مخلوق کا ہو تا شروع ہو جائے گا اور اگر اسی کو پانی پر دم کر کے مریض کو پائے گا یا مرض پر چند روز پھونکے گا تو وہ شفا پائے گا۔ خوب یاد رکھو کہ اس معاملہ میں پاک صاف رہنا۔ عبادتِ الہی و احکامِ شریعہ چاہنا۔ بد باطنی سے کھپ کو صاف رکھنا۔ لقمہ حرام سے بچنا۔ غیبت و خفیہ سے اپنے کو بچانا اور خود احتیاط کرنا۔ پھر اس عمل سے اس قدر عظیم الشان فائدہ الخلق کے کہ دنیا میں شاید کسی نے فائدہ اٹھایا ہو۔ یہ سب کام ہمارے تجربہ اور امتحان کے بعد درج ہو رہے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو شوقِ اور ہمتِ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اشد ضروری ہدایات :

انسان کو چاہیے کہ اپنا ایک ذریعہ معاش نکال لے اور اپنا چین کر اسد عاقد اسے نہ کرے۔ روزگار کرے۔ تجارت کرے۔ کوئی حرفت کا کام نہ کرے۔ اسی کے ساتھ ساتھ وسعتِ رزق کا عمل تجربہ میں لائے اور معمول بنائے۔ انشاء اللہ بسیار فتوحات ہوگی۔

سورہ الفس کے دو عمل اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ یہاں پر نقل درج کیا جاتا ہے تاکہ اگر ضرورت پڑے دیکھ لیا جائے۔ جو شخص کسی کام کو دیکھنا غریب میں چاہے اس کو چاہیے کہ رات کو عمل کر کے پاک کپڑے پہن کر جس وقت سونے لگے بلکہ حضور و قبلہ و اپنی کروٹ پر لیٹ کر سورہ الفس۔ سورہ الفیل۔ سورہ الفہم سورہ انفلاص پڑھے اور خدا سے دعا کرے کہ کمال کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے اسی روز روزہ دلا سز ہے۔ تیسرے دن اختتامی سات روزہ کے اندر معلوم ہو جاتا ہے۔ دعا مانگ کر سو جائے پھر کسی غیبت نہ کرے۔

۷۸۶

۷۳۰۱	۷۳۰۴	۷۳۰۸	۷۳۹۴
۷۳۰۷	۷۳۹۵	۷۳۰۰	۷۳۰۵
۷۳۹۶	۷۳۱۰	۷۳۰۲	۷۳۹۹
۷۳۰۳	۷۳۹۸	۷۳۹۷	۷۳۰۹

عداوت

اگر دو شخصوں میں جذباتی مفقود ہے تو یہ قاعدہ عمل میں لاؤ۔ مثلاً محمود حامد کے درمیان عداوت کرنا چاہتا ہے۔ زید سے پس اس طرح لکھو۔ ح ام دب بن در ض ازی دب ن امرت ض ارج ل۔ اس میں ستارہ زحل کو شامل کیا۔ جب زمام مطلب نکل آئے 'حروف صامت' یعنی جن پر نقطہ نہیں ہو تا نکال ڈالو اور اب تکبیر مطلب کرو۔ یعنی کل حروف الفبائی جانب سے لے کر رکھتے چلاؤ۔ جب مطلب زمام نکل آئے ساعت زحل میں نیم کا تیل چلاؤ۔ یعنی فلیٹہ بنا کر تین دن برہر چلاؤ اور جو مطلب حروف نکلے ہیں جس تعداد میں زمام نکلا ہو اسی میں اس کے لفظ بنا کر ان لفظوں کو پڑھو۔ تین دن میں دونوں کے درمیان کھڑکھڑائی جائے گی۔

تاجاز تعلقات قاری

اگر کسی کا کسی سے تاجاز تعلق ہو تو ابھی بغض و قہاد کے لئے دونوں کے نام معد الدہ کے ٹکھڑ اور فن کے بعد لو نکال کر نقش مثلث آتش حال سے زحل اور مریخ کی ساعت میں مردے کے کفن پر لکھو۔ جس مرد کا کفن تم نے حاصل کر کے رکھ لیا ہے اس کی قبر کا خیال رکھو اور ٹکھڑ کر اس کی قبر کے سامنے دفن کرو اور بعد دفن اس قبر کے سامنے ٹکھڑ کر سرہانے تین سو تیرہ مرتبہ یہ آیت پڑھو۔ والبقینا بین فلان و بن فلان عداوة واللبعضاء للان بن فلان النبی یوم العظیمہ حق عزرائیل تین یوم تک روزانہ چاکر اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ وہ اپنا تاجاز تعلق ہمیشہ کے لئے اس سے چھوڑ دے گا سہارہ کا تجربہ شدہ ہے۔

تیسرا عمل

جب دو شخصوں میں جذباتی مفقود ہو خواہ مرد ہی مرد ہوں یا ایک عورت اور ایک مرد ہو۔ اس تفصیل سے یہ مطلب ہے کہ اگر دونوں مرد ہوں تو شہادہ کبیرہ کے دو گنڈے جس سے لڑکیاں کیلاتی ہیں بوائے اور اگر مرد و عورت ہیں تو ایک گنڈا لڑکا ایک گنڈی لڑکی کے نام سے لڑائی اور منہ ناک کان

و غیرہ سہوائے نور خمس سوڑن لے اور دونوں کے ہم کے اہل و عیال اور ہمسایہ ہنسی نکالے۔ اور ہنسی دے کہ ترتیب سے حروف کے اہل و عیال نکالے جائیں۔ مثلاً آپ ت ث ج ح ز ر ذ س ہنسی دے کہ ترتیب سے حروف کے اہل و عیال نکالے جائیں۔ ۲۰۲۰۱۰۹۸۷۶۵۴۳۲۱

اسی طرح جب سو سو دہ آئے تو پھر دو لے کر دے۔ یعنی ۲۰۰-۳۰۰ غیرہ وغیرہ۔ اہل و عیال نکال کر اسے ہی ر ج ہن سوئیوں پر آیت پاک پڑھے۔ وَمَا مَنَعَتْهُمُ الْمَوْتُ وَالْمُصِيبَاتُ وَلَكِن رَّغِبَ فِي السَّعَادَةِ۔ یہ اس وقت پڑھو جب آکر دو مطلب کا معین ہو اور پڑھتے وقت کڑی چیز نہ میں رکھو اور صورت غضب ناک نہ ہو۔ جب بعد پوری ہو جائے تو ان سوئیوں کو دونوں گزیوں میں مقدمات لیں پڑھو۔

دماغ چمک کان نچنے نہ سیدہ ناف مچھلیں دونوں ٹکڑے پانچ بیٹاب سیران (۱۲) دو کی تعداد (۳۲) ہوئی۔ پھر اس کو میت کی طرح کلن میں ٹخندہ ٹخندہ لپیٹ کر دو قبروں میں ٹخندہ ٹخندہ بنا کر دفن کرے لیکن نماز جنازہ پڑھ کر دفن کرنا چاہیے۔ بعد فراغت گھر پر آکر دونوں کے ہم کے اہل و عیال اور ہمسایہ ہنسی نکالے جائیں۔ ۲۰۲۰۱۰۹۸۷۶۵۴۳۲۱

طرح گھر سے نور اس قفل کو روزانہ (۹) دن تک بھر جا رہا۔ خدا نے پھر اسی نور روز کے اندر شدید عذرت ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ جو بعد دونوں ہاتھوں کی ہے وہ غیر اخلاص میں تھے۔ پھر خانہ میں ایک کم کے برعکس چمک چمک کر نکلتے اور دونوں میں جو اہل و عیال اور ہمسایہ ہنسی نکالے اسی کے مطابق روز کو عیال آیت پڑھا جائیگی۔

۶	۲	۶	۶
۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶
۱	۶	۶	۶

ہدایت: اگر دونوں کے نام مع والدہ عدد نکالے گا تو فوری نفع ہو گا۔ اگر ایک قواعد کو پیش نظر رکھا گیا۔ یہ عمل عظیم جبری کا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرنا اور ہوا میں ہے۔

سماعت: عمل یا سرخ میں اس عمل کو کرنا چاہیے۔ چند عمل اسکے لئے کافی ہیں۔ دو چار اور کھینچے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ متعدد قوانین ہی عمل سے حاصل ہو سکتا ہے۔ لیکن سولہ نور آسانی کے لحاظ سے جو پختہ خاطر ہو اور جس میں دشواری نہ سمجھی جائے عمل میں لائیں۔

دیگر: سماعت: عمل یا سرخ میں جن دو حصوں میں عذرت کرنا محکوم ہو۔ سیدہ پر بالقابل دو حصوں میں عذرت کرنا محکوم ہو۔ مرد عورت کی۔ لب دونوں کے حسب اہل و عیال اور ہمسایہ ٹخندہ ٹخندہ لپیٹ کر دو قبروں میں دفن کرے لیکن نماز جنازہ پڑھ کر دفن کرنا چاہیے۔ بعد فراغت گھر پر آکر دونوں کے ہم کے اہل و عیال اور ہمسایہ ہنسی نکالے جائیں۔ ۲۰۲۰۱۰۹۸۷۶۵۴۳۲۱

خبر دکان دے دیں۔ پھر اسی گنتی کو انہیں ساتوں کی آمد پر ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں دلی عدوت ہو جائے گی۔ یہ قواعد ہیں۔ تکبیر جبری کی سماعت کا تخت کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لے اور جب تک کہ پوری کتاب نہ پڑھ لے غور نہ کچھ لے کسی کے عمل کرنے پر حرج نہ کرے۔ اس لئے کہ ستوں اور وقت اور شرف و ضبط کو اس میں بڑا دخل ہے اور خوب یاد رکھو کہ بغض عدوت ہلاکی دشمن وغیرہ میں اور ہشی بہشت زیادہ موثر ہے اور ذرا زیادہ ہم تفصیل سے سمجھائے دیتے ہیں جو بہشت زیادہ وقت پر کار آمد ہوگا۔

(۱) دشمن کو نقصان پہنچانا مقصود ہو تو اس کے نام کے اعداد حسب ہشی اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور لفظ زمل ستارہ کے اعداد جمع کرو۔ مجموعہ میں سے بارہ طرح دے کر مربع نقش رنڈر منکوس سے چکر دیا جیسا کہ اول منکوس رنڈر کا نقش بھر کر دکھلایا گیا ہے اور قبر کتبہ میں بوقت ۱۲ بجے دن جبکہ طلوع کا حساب چھ بجے صبح سے لگایا گیا ہو۔ یہ سماعت زمل یا سرخ ہو دلیں کرو۔ ایک دلعہ کے یہ عمل کرنے میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

(۲) اور دوسرا طریقہ سن لو۔ دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف ظنیہ و ظنیہ کرو اور ان حروف کو مطلوب الحصر کرو۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ دوسری سطر میں ایک ایک حرف چھوڑ کر نکلتا جائے۔ جب آخر آجائے تو اسی کو سرخ حرف باقی چھوڑنے چلے گئے ہیں۔ نکلیں۔ شکل ۱۰۸ میں دیکھو۔ اس طریقہ لکھی تکبیر ہو گی۔

جب زمام نکل آئے تو پھر اس نام کا ایک ظنیہ تپ کرے اور ہم کے
تعل میں ایک حق تر کر کے سماعت زمل یا سرخ میں چراغ افکار کے اس
پر رکھ دے اور حق کا سر نیچے کر دے یہاں تک کہ سب حق جل جائے۔
تین روز میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

ہدایت : ناجائز محل میں یا بلا وجہ معمولی قصہ میں اگر ایسی حرکت نہ
کرے۔ جس پانی سر سے لوٹا ہو جائے اور دشمن خون کا پیاسا ہو۔ سمجھانے
سے بھی باز نہ آئے۔ اس وقت اجازت ہے۔ پر بیہ بچار۔ عابد۔ زائد اور اللہ کے بندے جو عبادت اور
ریاضت کرتے رہتے ہیں۔ ان پر اس کا اثر نہ ہوگا۔

فوری کام کے لئے ایک فوری طریقہ

بجز اہل ایک طریقہ فوری دنیا موش ہے کہ جب ہر طرف سے مایوسی ہو جائے اور کام میں
بجری اور نقصان یا خطرناک صورتحال پیدا ہوئے یا جہل ہو تو یہ کردہ جو مقصد ہو اس کے حروف

تختہ و تختہ و تختہ اور اس کے اعداد کو ٹاپو۔ پھر اس تختہ کو بارہ پر تقسیم کرو۔ جو باقی ہے اس کو برج حمل سے قسمت کرو۔ جس برج پر وہ تختہ ختم ہو اس برج کو طالع گردانوں پر جو اس برج کا ستارہ ہو۔ اس ستارے سے دن معلوم کرو اور اسی دن اس برج کے اعداد کے موافق ہم عدد اسم الہی کو پڑھو۔ دوسرے دن اس برج کے اعداد کے موافق اسم الہی پڑھو جو اس دن کا مالک ہے۔ یعنی جس دن جو نمبر ہو۔ اس کا تختہ اور ایک ہفتہ کے اعداد اور تمام دشمنوں کا اسماء کی صورت میں بدل جائیگا۔

نکتہ

دشمن کو غارت کرنے میں جس طرح نقش کی رفتار مشکوں چال سے مہری جاتی ہے۔ اسی طرح علم جزدانے یہ طریقہ بھی اختیار کرتے ہیں کہ اعداد کو بھی مشکوں کر دیتے ہیں۔ مثلاً کل اعداد ۲۷۰۳۷ جمعی ہوئے۔ مشکوں ۳۰۷۲ ہوئے۔ اور یہ پیکڑا پہنچاں عدوت کے عمل میں ضرور رکھے ہیں۔

نقش بھرنے کا طریقہ

صراط المستقیم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے چار کتب میں نقش بھرنے کے طریقے درج ہیں۔ صراطِ مشیت اور صراطِ عقل اور صراطِ حاکم اور صراطِ حاکم کے نمونے لکھے جاتے ہیں تاکہ بھرنے میں آسانی ہو۔

بادی کی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۳	۳	۸

آتش کی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۹	۲

خاک کی چال

۳	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی کی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۳

کسبِ حیات کی اچھی مہینہ جوتی کی کتب کی کسر ہو خانہ ہنرمند کی کسر کے لئے خانہ چادر مقرر ہیں۔ آتش چال بادی دشمن دو ہفتوں میں کسر در کسر ہو جائے گا۔ کسی کو بھڑاؤ لانا۔ آبی چال دھاری

اور کرنا۔ چلو۔ آسیب۔ رہائی قہری۔ لولا پآسانی پیدا ہو۔ یا کوئی زکا ہو یا کام ہو۔ ہادی چال۔ اسے
طو مرتبہ۔ ترقی جلد۔ از دہال ہل۔ تحفیر۔ حب کو غیرہ۔ خاکی چال۔ اسے زبان ہدی۔ خواہ
ہدی۔ اسے کرنے شہوت مرد اور عورت کے۔ اسی طرح مخرج کا نقش ہر چند عنصر کا مخرج کر دیکھنا
جاتا ہے تاکہ وقت پر جس چال کی ضرورت ہو اس کو دیکھ کر مخرج کیسے۔

خالی چال

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱
۳	۱۵	۱۰	۵

آتش چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آبی چال

۳	۹	۷	۱۳
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۴	۸
۵	۱۶	۴	۱۱

بادی چال

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۲	۶	۱۵	۹
۱۴	۷	۴	۱

فصل پانچواں یا قس با مسدود مجموعہ میں سے کم کرتے پھر تقسیم اسی قدر
کرتے ہیں۔ مخرج ہر ہے۔ تیس کم کر کے مجموعہ جو باقی رہے اس کو چار پر تقسیم کر دیا۔ خداج
قیمت کو خانہ نمبر اسے ہر مخرج ہر ایک کا اضافہ کرتے گئے۔ اگر کہ ایک کی ہے تو خانہ میں
ایک کا اضافہ کر دیں گے اور دو کی کہ ہے تو خانہ نمبر ۲ میں ایک کا اضافہ کر دیں گے۔ اگر تین کی
کہ ہے تو خانہ نمبر ۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو گا اور میزبان ہر لائن کی چاروں طرف
اور دائیں بائیں کو نوں سے لکھیں۔ اگر قطعی ہوگی غیر مکمل اور غیر موثر ہوگا۔ اس کا خیال رہے۔

چور کی چوری پکڑ لینا

جو شخص چور ہو گا خود بخود معلوم ہو جائے گا۔ لہذا چور ہے یا اہل علم چور کی چوری سے عاجز
ہوں تو یہ ترکیب کہیں۔ ایک چاقو معصومی خرید لیں۔ اس پر چالیس مرتبہ سورہ یسین شریف پڑھ کر
دم کر دیں اور پھر اپنے منہ میں کہیں۔ دوست ایک ایک لپٹ لپٹ کر لے۔ سو ہی آپ بروقت جلتی رہے۔
اختیار اللہ ایک ہفتہ میں چور کے ہاتھ سے خون پلائی ہوگا۔ (۱۰۰) لکھنے کا مکمل جب تک چاقو نہ لکھیں

کہ نہ خون اس کے جاری رہے گا۔

دوکان میں کثرت سے خریداروں کی آمد

وَهُوَ الَّذِي مَنَّا لَوْحٍ وَجَعَلَ لِهَازٍ وَاسِيٍّ وَالْمَهَارُ وَمِنْ كُلِّ السَّمَوَاتِ جَنَّةٌ فِيهَا
لُجُجٌ مِّنْ لَّيْسٍ يَخْسَى اللَّيْلُ الْمَهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ
کلام پاک سے صحت آیت شریف کی کر کے کسی پر بیزار سے لکھو اگر لکھو۔ اختتام اللہ طوب
فر دخیل میں آئے گی۔

رنجیدہ ہو کر کسی کا سفر کرنا اس کو سفر سے باز رکھنا

اگر کر کا کوئی شخص رنجیدہ ہو کر لگا جاتا ہو فوراً اس کا دور اس کی ہی کام لکھ کر ایک چرم سے
آیت پاک کے پھر اس کو کوئی میں ہاں دے۔ جب تک وہ چرم کوئی میں سے نہ نکالے گا وہ سفر
میں کر سکتا۔

لَا يَأْتِي بِمُوسَىٰ الْآثَنُ فَدَعَلَهَا اِبْدَاءً مَادَ اَمْرُهَا فَاَطْعَبَ التَّ وَرَبَّكَ لِلْعَالَمِ اِنَّا هُنَا
لَمُاجِدُونَ

محمد شیب قیصر
برائے نقاشی

سہ شنبہ کے روز دوپہر کے وقت بعد فصل سر پہن کر کے ایک مقام مقرر کر کے نماز چاہی
جو پہن کر کے سر سوں پڑائی کے آتالیس دن لے کر ہر دن پر آتالیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔
جب صبح الابر پر پہنچے تو قہقہہ کر کے فلاں بھر۔ جب آتالیس دن لے لے تم ہو جائیں اس کو دشمن کے
گھر میں ڈالو تو یہ پاؤں ڈال دے۔ اختتام اللہ ایک ہفتہ میں دشمن ناک و خوار ہو گا۔

دیکھ۔ سورہ القدر پوری سے فصل سورہ القدر کی ایک ہفتہ پڑھ کر سے کہے۔ اگر میں فصل
کے نیچے بعض واقعات اللہ اولیٰ بن فلاں بن فلاں بن فلاں لکھ کر دریا میں روزانہ ڈالے۔ ایک
ہفتہ میں جانی دشمن ایک دوسرے کے ہوں گے۔

حصار۔ ظالم جلد افسر کی زبان ہندی

کے ہند اگر ظالم پادہ ہو تو اس کے سامنے یہ پڑا کر جائے۔ اختتام اللہ زبان سے اور مطلع اللہ
وہ شخص ہو گا۔ لایزال اللہ خیر اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ۔ ہر کہ مداد کو زبان سے شود و جہت
میں عصا موسیٰ و جگر نو۔ و اگر حضرت زکریا علیہ السلام نو۔ و اگر حضرت ایوب و یونس نو۔ و اگر

افکار و دیکھو کے طبع کی۔ پھر بلاوجہ صرف لاء التعمیم کو بھر دینا مناسب نہیں۔ مقصود یہ نظر رکھا گیا ہے اور مثالوں سے فیصدی جو عمل ہیں شکل تیر کے کام کرتے ہیں۔ حق کے راز کو جس طرح اپنے علم ناقص میں آیا اور جو ضرورت اور مجبوری پیش آئی۔ اس کو عمل ذہن نشین کر لیا گیا ہے۔ مزید کوئی دشواری پیش آئے مگر دیگر سکھوں سے حل کر سکتے ہیں۔ کوئی دشواری نہیں ہے۔ اسی طرح عملیات ہیں جو خطا نہیں کرتے دنیا میں اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ مقابلہ اور تجربہ میں سروروں عملیات ہنسلہ اس کے سامنے بیچ ہیں۔ لکھے گئے ہیں میرے علم و یقین میں۔ اگر اس سے بھر فوری کام کرنے والے عمل مل جائیں تو مجھے دعویٰ نہیں۔ البتہ یہ ضرور کہوں گا کہ عامہ خلافت سرالہ التعمیم سے حسب قاعدہ و شرط اگر قائد نہ اٹھاسکے تو میں جرات دینے کو تیار ہوں اور ہزاروں عمل حب و کفر کے عمل دیگر سکھوں کے خاندہ پری کرنے سے کیا قائد۔ ایک عمل بھی صحیح ہو تو وہ چیز لاکھوں روپیہ کی ہے اور اس کی بدولت خوب کمایا جاسکتا ہے۔ اور یہی سبب تھا جس سے التعمیم سے اللہ اللہ حاصل ہو گا اور اگر مزید عملیات کے دیکھنے کرنے اور اپنی ضروریات کے مطابق حاجات رفع کرنے کا شوق ہے تو عملیات نورانی (رعائی عامہ محمول) عملیات غفرانی (رعائی عامہ محمول) بہترین مقبول کتب ہیں جو کئی بار طبع ہو کر اپنا سکھ دنیا میں اٹھا چکی ہیں۔ طلب فرما سکتے ہیں۔ اگر فن کیسیا کا شوق ہے تو تجربات کا ذخیرہ دنیا میں مستند مانا ہوا۔ سنہری سا (رعائی عامہ محمول) اور تجزیہ خواہ مع محمول) میں موجود ہے۔ جس سے ملوث ملوث باہر فن کی بنیاد ہے اور قائد اٹھا رہی ہے دیکھ سکتے ہیں۔ ملحق لاچوب شخصوں کو بنا کر مستقل قائد و استاد کی پادشاہی کا امور کی کا اٹھانا چاہتے ہیں تو طلب ٹیکس (رعائی عامہ محمول) غار کا کو پیلو مع مسزید (رعائی عامہ محمول) ٹیکس سخت (رعائی عامہ محمول) شفیق طب (رعائی عامہ محمول)۔ شفا عالم (رعائی عامہ محمول) سے اٹھا سکتے ہیں جو طب میں لاجانی ہیں اور علاوہ ہندوستان کے تمام دنیا میں ہر دلعزیز ہیں اور رات دن آرڈر آتے رہتے ہیں۔ طلب فرما کر دیکھ سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر آپ خود کچھ کرنا نہیں چاہتے۔ جب تفسیر یا غنی و معالجہ یا مشورہ یا امور دریافت طلب یا ضرورت کتب جملہ امور کے متعلق موافق حکیم سید محمود الحسن طبیب مقام پوسٹ ہے تھری ریاست بھوپال یا ادگارڈ سے مع طلبی حکمت و تعمیم وغیرہ ان کے جائے تینالی مستقر سے یا جس جگہ وہ بصورت ہلالہ تعیم ہوں گے روانہ کر سکتے ہیں۔ دوسرا پتہ مستقر مکان کا ہے۔ ڈاکخانہ صمدان ضلع فرخ آباد۔ روحانی لکھنؤ اور بیعت وغیرہ کے لئے عامی پسر و چشم حاضر ہیں۔

مملوک کا کشف ہر وار

حاجی محمد اللہ شاہ عرف سید واجد علی
قصبہ پال غلام محمد ضلع فرخ آباد

بورک میٹریمنڈیکا

ڈاکٹر ولیم بورک

مترجمہ
ڈاکٹر احمد حسن عسکری
محمد شبیر قادری

پہلی بار
مکتبہ دانیال لاہور

پہلی بار
شیخ محمد بشیر اینڈ سونز بازار منو، فون: 7660736

قیمت / 250

FREE AMLIYAT BOOKS.....PDF
WWW.FACEBOOK.COM/GROUPS/FREEAMLIYATBOOKS

HTTPS://WWW.FACEBOOK.COM/GROUPS/FREEAMLIYATBOOKS

تعوذات و عملیات پر چند بہترین کتب

225/-	اقبال احمدی	فتح شہستان رضا (امروہ) اعلیٰ سات صفحہ کتب
120/-	اقبال احمدی	فتح شہستان رضا (عام)
300/-	مہدی سال	فتح رضا
60/-	سید محمد علی شاہ	دعوت مہکات
75/-	سید محمد علی شاہ	مصدق عملیات و دعاات
75/-	سید محمد علی شاہ	سورہ صرف
75/-	سید محمد علی شاہ	تفسیر دعوات
90/-	سید محمد علی شاہ	دعوت علیہ فی
90/-	محمد زہد خان محمد رضا زکریا	تعوذ عام
90/-	علی اعظم	اچھڑ سنیاتی
300/-	فتح احمد مہدی علی شاہ	شرح خمس العارف
90/-	محمد یحییٰ الہیہ	دل چند عملیات و تعویذ (نہ ڈال)
90/-	محمد یحییٰ محمد علی شاہ	نہی ماہنامہ
60/-	محمد شہیر قادری	عملیات تاج خوش طیل
90/-		کلید اسرار
120/-	مہدی ابن ابراہیم شاہ	سرور استغیثہ و نکتہ نام
60/-		عملیات لغز علی
60/-		عملیات اچھڑ علی
75/-	عزیز شاہ	چارچ و دعوات کے ساتھ چارچ
90/-		تجربہ سرور عملیات
60/-		استکارہ شیخ محمد بن ابی نعیم
75/-	حضرت امام الہدیین	حقیت القدر
90/-		حسن الاموال
90/-	زادہ حسین نام	کلید حل
90/-	چاشنی زادہ حسین نام	دعوت اہل
90/-	سید احمد حسین	آداب دعا
120/-	محمد زہد خان محمد رضا زکریا	دعوات علیہ